وحدانیت

ONENESS

بھائی اورمن، آپ کا شکریہ۔ خُداوند آپ کو برکت دے۔

دوستو، صبح بخیر۔ آج صبح ٹیبرنیکل میں دوبارہ آنا اچھا ہے۔ اور جیسے ہی میں اندر داخل ہوا، تو میں پیچھے کھڑا ہوا تھا، اور غیر زبانوں میں نبوت، ترجمے کے ساتھ سن رہا تھا۔ اور میں نے لوگوں سے کہا جگہ بھری ہوئی ہے، پس میں نے کہا، ''میں نہیں جانتا، کہ میں اِس شخص سے بات کر پایا تھا یا نہیں'' (اگر مجھے ٹھیک شخص ملا ہے، تو وہ بھائی ہیگن بوتھم ہے) '' کیونکہ کافی عرصہ ہوگیا ہے۔ اِس بات کو کئی مہینے گزر گئے ہیں کہ میں نے اِس سے ہاتھ ملایا تھا۔'' اور ٹھیک یہی بات ہے جس پر میں بول رہا ہوں، جو اُس نے آج صبح کہی تھی، اور میں ٹھیک اُسی پر بول رہا ہوں۔ اُسے یہ معلوم نہیں تھا۔ اور تھوڑی دیر پہلے تک مجھے خود بھی یہ معلوم نہیں تھا، کہ میں کیا بولنے جا رہا ہوں۔ پھر جو اُس نے کہا، وہ بس یہی ہے۔ پس ہم یہ جانکر خوش ہیں کہ ہم خُداوند یسُوع کے نام میں، اُسکے محفوظ پروں کے نیچے موجود ہیں۔

(2) اب، میں بہت سارے لوگوں کو کھڑے ہوئے دیکھ رہا ہوں، کیونکہ جگہ بھری ہوئی ہے، اور ہمیں یہ دیکھ کر اچھا نہیں لگتا ہے۔ اور، جتنی جلدی ہم سے ہوسکتا ہے، ہم اِسے ایک مختلف، اور بڑا ٹیبرنیکل بنانے جا رہے ہیں۔ اب، میں جلدی سے آپکو فینکس کی رپورٹ دینا چاہتا ہوں۔

(3) پچھلے اتوار کی رات میں یہاں تھا اور عشائے ربانی کے موضوع پر بولا تھا...... بلکہ عشائے ربانی کی عبادت سے پہلے بولا تھا۔ عشائے ربانی کا مطلب صرف روٹی کھانا نہیں ہے، کمیون کا مطلب ہے ''بات کرنا، واپس گفتگو کرنا، یعنی کسی کے ساتھ بات چیت کرنا۔''

(4) اور اب اگر آج صبح، میں ذرا زیادہ لمبا وقت لیتا ہوں، تو، جو لوگ کھڑے ہیں اُن کیساتھ کوئی نہ کوئی شخص نشست تبدیل کرے، اور یہ حوصلہ افزائی ہوگی، کہ اُنھیں تھوڑی دیر کیلئے بیٹھنے دیں۔ میں۔ میں اِس وقت کے متعلق فکر مند ہوں جس میں ہم رہ رہے ہیں۔ میں بہت، بہت ہی زیادہ فکر مند

ہوں۔ جب میں یہ چیزیں ہوتے ہوئے دیکھتا ہوں جو میں دیکھ رہا ہوں کہ رونما ہو رہی ہیں، تو مجھ میں کچھ ہے جو مجھے جھنجوڑتا ہے۔ اور میں چاہتا ہوں کہ اپنا وقت لوں اور کوشش کروں......

(5) آج صبح کا پیغام وحدانیت ہے جس پر میں بات کرنے جا رہا ہوں۔ اور میں- میں اپنا وقت لینا چاہتا ہوں اور کوشش کرنا چاہتا ہوں کہ اِسکو...... اِسکو اُتنا ہی کامل بنا کر پیش کروں جتنا کہ میں جانتا ہوں۔ اور آپ لوگ جو جمع ہیں آپ کی دُعاؤں کا طلب گار ہوں۔

(6) اور اب اگر آپ کے پاس بائبل موجود ہے اور میرے ساتھ پڑھنا چاہتے ہیں، تو اب آپ نکال لیں، عبرانیوں کا پہلا باب، پہلا۔ اور میں عبرانیوں کے پہلے باب کی پہلی تین آیات پڑھنا چاہتا ہوں، اور پھر پیدایش 1:26 اور 7، ایک ساتھ جوڑنا چاہتا ہوں۔ اور کوئی انسان کچھ بھی کہنے کے قابل نہیں ہے جب تک خُدا مدد نہ کرے کہ وہ شخص اُس بات کو بیان کرے۔ اور- اور آج صبح کے پیغام کا تعلق، خُدا اور لوگوں کی وحدانیت، کے ساتھ ہے۔ اب عبرانیوں کے پہلے باب میں، ہم یہ پڑھتے ہیں۔

اگلے زمانہ میں، خُدا نے...... باپ دادا سے حصّہ بہ حصّہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کر کے،

اِس زمانہ کے آخر میں ہم سے بیٹے کی معرفت...... کلام کیا، جسے اُس نے سب چیزوں کا وارث ٹھہرایا، جس کے وسیلہ سے اُس نے عالم بھی پیدا کیے؛

وہ اُس کے جلال کا پرتو، اور اُس کی ذات کا نقش ہو کر، سب چیزوں کو اپنی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے، وہ گناہوں کو دھو کر، عالمِ بالا پر کبریا کی دہنی طرف جا بیٹھا؛

(7) اور اب پیدایش، کے- کے پہلے باب کی 27 ویں، بلکہ 26 اور 27 ویں آیت، کو میں پڑھتا ہوں۔

پھر خُدا نے کہا، کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر، اپنی شبیہ کی مانند بنائیں: اور وہ سمندر کی مچھلیوں، اور آسمان کے پرندوں، اور چوپایوں، اور تمام زمین، اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔

اور خُدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا، خُدا کی صورت پر اُس کو پیدا کیا؛ نر و ناری اُن کو پیدا کیا۔

(8) اب آئیں ایک لمحے کیلئے اپنے سروں کو جھکائیں جبکہ ہم دُعا مانگتے ہیں۔ اور میں پُر یقین ہوں کہ اِس سائز کی جماعت میں بہت سی درخواستیں موجود ہیں، پس جسکے پاس بھی درخواست ہے، ممکن ہے تو ہم اپنے ہاتھ خُدا کی طرف اُٹھائیں، اور جسکی درخواست ہے، وہ ایسا کر کے اِس بات کو ظاہر کرے کہ ہم کسی چیز کیلئے دُعا کروانا چاہتے ہیں۔ خُدا آپ میں سے ہر ایک کو یہ عطا کرے۔

(9) اے خُداوند، ہم اِس ٹیبر نیکل کی چھت کے نیچے جمع ہیں، اور ہم اِس بات کیلئے شکر گزار ہیں کہ آج ہمارے اُوپر چھت موجود ہے، لیکن ہمارا یہاں جمع ہونے کا اِس سے بھی بڑھ کر ایک عظیم مقصد ہے۔ ہم محسوس کرتے ہیں کہ خُدا کے وعدہ کے وسیلہ ہم یہاں قادرِ مطلق کے پروں کے نیچے جمع ہیں۔ جیسے مرغی اپنی چوزوں کو پنکھوں تلے ڈھانپ لیتی ہے، ویسے ہی وہ، ہمیں ہر چیز سے بچالیگا جس کی ہم اُس سے التجا کرتے ہیں کہ ہمیں بچائے۔ وہ ہمارے اُوپر منڈلائے گا اور ہماری پرورش کریگا اور ہمیں آج ہمارے روز کی روٹی دیگا، جسمانی اور روحانی دونوں دیگا، تا کہ ہمارے بدن میں مستقل قوت قائم رہے اور زمین پر چلتے پھرتے رہیں، اور رُوح القُدس کی مستقل قوت قائم رہے تا کہ خُدا کے کلام کو بھوکے لوگوں کیلئے لاتے رہیں۔ اور اِسے اپنے ہونٹوں پر اور اپنے دلوں میں رکھیں، اُس تازہ مسح شدہ تیل کیساتھ ہم دوسروں کو اِس دن کے متعلق، اور وقت کی حالت کے متعلق بتانے کے قابل ہو جائیں جس میں ہم رہ رہے ہیں۔ اے خُدا، ہم مکمل طور پر تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ کیونکہ دوسرا کوئی مقام نہیں ہے جہاں کوئی جا سکے۔ ہم پطرس کی طرح محسوس کرتے ہیں، اُس دن جب یسُوع نے کہا، ''کیا تم بھی جانا چاہو گے؟''

(10) اُس نے کہا، ''اے خُداوند، ہم کہاں جائیں؟ ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو تیرے پاس ہیں۔'' اور اسلیئے ہم آج صبح تیرے نام میں جمع ہیں، کیونکہ ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو تیرے پاس ہیں۔ ہم یہ دُعا مانگتے ہیں کہ تُو آج ہم میں سے ہر ایک کیلئے اِسے حقیقت بنا دے تا کہ ہمارے دل ہم میں جلنے لگ جائیں۔ ہمارے جانیں مضبوط ہو جائیں، ہمارے بدن شفا پائیں جائیں، ہماری رُوحیں

ٹھیک ہو جائیں، ہمارے جانیں نئی بن جائیں، اور اِس انداز سے تخلیق ہو جائیں کہ خُدا ہمیں قبول کر لے۔

(11) اے باپ، میں دُعا مانگتا ہوں کہ تُو اُن لوگوں کو قوت دے جو کمروں کے اندر اور دیواروں کے آس پاس، برآمدے میں چاروں طرف کھڑے ہیں۔ میں دُعا مانگتا ہوں کہ تُو اُنھیں قوت دے۔ اور، ہم جانتے ہیں یہ پیغام ٹیپ ہو رہا ہے، جو مختلف قوموں، اور دُنیا کے قبیلوں اور تمام ملکوں میں جائیگا۔ اور، اے خُدا، میں مکمل طور سے تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں۔ بس قوت اور- اور کلام اور مسح عطا کر، اور یہ اُسی طرح سے ہو جو تیرے پاس اِس گھڑی کیلئے ہے۔ اب ہم خود کو تیرے سپرد کرتے ہیں، اپنے کان، اپنی آواز، اپنی توجہ، اور سب کچھ جو ہم میں ہے، ہم تیرے سپرد کرتے ہیں، تُو ہم میں جنبش کر۔ ہم میں ہو کر کام کر اور ظاہر کر کہ تیری عظیم حضوری ہمارے ساتھ ہے۔ اسلیئے ہم یہ تیرے بیٹے، یسُوع' کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(12) لفظ وحدانیت کا مطلب ہے'' ایکساتھ ہونا۔'' وحدانیت، '' متحد ہونا۔'' اور، اب، یہ ایک مکمل موضوع ہے، اور یہ- یہ اِس سے کہیں زیادہ توجہ کا مستحق ہے جتنا کہ میں اِسے دینے کے قابل ہوں، اور زمین پر کوئی بھی شخص زیادہ سے زیادہ اس پر توجہ دینے کے قابل ہوسکتا ہے۔ لیکن میں آپ کیلئے اِسکے بارے میں اپنی رائے دینا چاہونگا، اور، ساتھ ساتھ جو خُدا ہمیں دیگا۔ اب، اِس میں، یہ تعلیمی بات ہے۔ اور اُن بھائیوں کیلئے جو اِس ٹیپ کو سُنیں گے، میں اُمید کرتا ہوں یہ بات اُن کیلئے ٹھوکر کا باعث نہیں ہوگی، لیکن یہ بات آپکو اِس کی بجائے بہت زیادہ اہمیت، بلکہ، بہت زیادہ غور و فکر کرنے کا سبب بنا دیگی۔ تا کہ آپ اِس کا مطالعہ دُعا کے ساتھ کریں، اور دھیان دیں، اور اِسے خُدا کے کلام کے توازن میں تولیں، تا کہ دیکھیں یہ خُدا کی طرف سے ہے یا نہیں۔

(13) کیونکہ میں یقین کرتا ہوں اِسی طرح سے ہمیں ہمیشہ کرنا چاہیے، تا کہ باتوں کو کلام کیساتھ تولیں، کیونکہ کلام ہی واحد چیز ہے جو قائم رہے گا۔ یسُوع نے کہا، '' آسمان اور زمین دونوں ٹل جائیں گے، مگر میرا کلام ہرگز نہ ٹلے گا۔'' اسلیئے میں اِس کا یقین کرتا ہوں، اور اِس بات کا یقین بھی کرتا ہوں کہ یہ خُدا کا منصوبہ ہے۔ میں یقین کرتا ہوں کہ یہ خُدا کا تکمیل شدہ کام ہے جو کلام میں لکھا

ہے۔اسلیئے،اگر کوئی بھی بات جو کلام کے متضاد ہے،تو یہ خُدا یا خُدا کا منصوبہ نہیں ہوسکتا ہے۔میں یقین کرتا ہوں کہ یہ منصوبہ ہے۔اب،کلام میں خُدا کا رُوح خود کلام کو زندہ رکھتا ہے،اور خود ہی عمل کرتا ہے۔یہ زندگی کیلیئے کلام کو لاتا ہے،جیسے ایک بیج ہوتا ہے۔

(14)اب،باغِ عدن میں پہلا مرد اور پہلی عورت خُدا کے ساتھ مکمل اتحاد میں تھے،پس خُدا کسی بھی وقت نیچے آ سکتا تھا اور جب بھی وہ چاہتا آدم اور حوا کے ساتھ بات چیت کر سکتا تھا۔اب دیکھیں، یہ خُدا اور اُس کی تخلیق میں،مکمل وحدانیت ہے خُدا اپنے منُہ سے آدم اور حوا کے کانوں میں باتیں کرتا تھا۔اور وہ خُدا کے ساتھ مکمل ہم آہنگی میں تھے وہ خُدا کیساتھ ایک تھے۔خُدا اور اُس کا کنبہ ایک تھے۔

(15) کوئی بھی آدمی اور اُسکا خاندان،کوئی بھی کنبہ،ایک درست،اچھا،نیک،اور فرمانبردار کنبہ ایک دوسرے کیساتھ ایک ہوتا ہے۔اور اگر خاندان میں کچھ ہے جو اُنھیں الگ الگ کرتا ہے،تو یہ ٹھیک بات نہیں ہے، پھر کنبہ کہیں سے ٹوٹا ہوا ہے۔اُنھیں ایک ہونا چاہیے، ماں کو باپ کے ساتھ، باپ کو ماں کیساتھ،بچوں کو والدین کیساتھ، والدین کو بچوں کیساتھ،سب متفق ہونے چاہیے۔اور پھر، جب آپ انہیں دیکھیں گے،تو آپ ایک پیاری سی تصویر دیکھیں گے۔

(16) یہ خُدا کا مقصد ہے۔اور باپ ہوتے ہوئے اُس کا یہی مقصد ہے،سپریم ہوتے ہوئے، اپنے خاندان، یعنی زمینی خاندان، آدم اور حوا کیساتھ ایک ہو۔اور صرف ایک ہی طریقہ تھا کہ وہ خاندان کے ساتھ، یا خُدا کے ساتھ ایک ہوسکیں،اور وہ یہ تھا کہ خُدا کی فطرت اُن میں ہو۔پس اُس نے اُنھیں خُدا کی فطرت میں بنایا،تاکہ ایک دوسرے اور خُدا کے ساتھ، وہ سب ایک ہوسکیں۔کیا یہ خوبصورت تصویر نہیں ہے، کہ خُدا اپنے خاندان میں، باپ کی حیثیت سے سب سے اُوپر ہے، یعنی سپریم ہے! موت نہیں ہے، دُکھ نہیں ہے، تکلیفیں نہیں ہیں، کچھ ایسا نہیں ہے؛صرف خوشی ہے جو ناقابلِ بیان ہے؛ کبھی بیمار نہیں ہوئے، کبھی درد نہیں ہوا،صرف خُدا کے ساتھ ایک ہیں! کیا شاندار تصویر ہے! کیونکہ، خُدا کی فطرت اُن لوگوں میں تھی۔اور پس، اُنھوں نے کیا کیا،وہ خُدا کی پیروی میں چلتے رہے،اور خُدا اُن کے ساتھ تھا اور وہ ایک تھے۔

(17)اب، یسُوع نے، یوحنا،17 باب اور 11 ویں آیت میں دُعا مانگی،آپ کیلیئے آپ جو

سنڈے سکول کے سبق کیلئے لکھنا چاہتے ہیں۔آج صبح میرے پاس بہت سارے حوالے ہیں۔ یوحنا 11:17، یسُوع نے دُعا مانگی کہ کلیسیا اور وہ ایک ہوں جیسے وہ اور باپ ایک ہیں۔کلیسیا ہوتے ہوئے،اور ہم مسیح کے بدن کے ارکان ہوتے ہوئے، اکھٹے، ایک ہوں، جیسے کہ وہ اور باپ ایک ہیں۔اُس دِن ہم جانیں گے کہ وہ باپ میں تھا...... باپ اُس میں تھا،اور وہ ہم میں ہے،اور ہم اکھٹے ایک ہیں۔کیا اتحاد ہے، یہ وحدانیت ہے،تاکہ دیکھیں کہ خُدا اپنی کلیسیا میں ہےاور ہر رکن بالکل کامل طور پر ایک دوسرے کے ساتھ اور خُدا کے ساتھ ہم آہنگی میں ہے۔اور یہی کلیسیا ہے جس کیلئے یسُوع آرہا ہے۔یہی اُسکی دُعا کا جواب ہوگا،اور ہم ایک ہوں گے۔

(18) اور یہ رفاقت کی واحد بنیاد ہے جو خُدا نے کبھی اپنے لئے اور اپنی کلیسیا کیلئے رکھی ہے،اور لوگوں میں وہ خود ایک وحدانیت ہے۔ یہ رفاقت کی واحد بنیاد ہے۔اور صرف ایک ہی راستہ ہے اور آپ اِن بنیادوں پر متحد ہو کر اسے حاصل کر سکتے ہیں، تاکہ اُس کے ساتھ ہمیشہ کیلئے متحد ہو جائیں۔جیسے آپ اپنے شوہر کے ساتھ ایک ہو جاتی ہیں،ایک عورت اپنے شوہر کے ساتھ ایک ہو جاتی ہے،اور یہ عہد مرتے دم تک رہتا ہے۔اب دیکھیں، پھر جب آپ خُدا کیساتھ ایک ہوتے ہیں،تو یہ وہی بات ہے کہ کلیسیا مسیح کیساتھ ایک ہوگئی ہے،اور جب تک موت ہمیں جدا نہ کرے۔اور پھر اگر آپ کبھی گناہ نہیں کرتے اور کوئی بُرا کام نہیں کرتے،تو آپ ہمیشہ کیلئے خُدا کے ساتھ متحد ہو جائیں گے۔اور صرف موت ہی آپ کو خُدا سے جدا کر سکتی ہے،جسمانی موت نہیں، بلکہ گناہ کی موت۔گناہ موت ہے،اور یہ آپکو خُدا سے جدا کرتا ہے۔اسلیئے،اُس کیساتھ اُسکی رُوح کی طاقت میں متحد ہونا، ابدی زندگی ہے،اور آپ ابد تک خُدا کیساتھ متحد ہو جاتے ہیں۔اوہ، میں اِس پر تھوڑی دیر بعد آنا چاہتا ہوں۔ابدی خُدا کے ساتھ ابد تک ایک ہونا ہے،اُس کیساتھ مکمل طور پر ہم آہنگی میں ہونا ہے،مکمل طور پر ایکساتھ جڑنا ہے، پوری کلیسیا، یعنی خُدا اور اُسکی کلیسیا دونوں کو،ایک ہونا ہے، ایکساتھ متحد ہونا ہے۔

(19) اور اگر آپ دھیان دیں تو جانیں گے آدم اور حوا کیسے متحد تھے، کیونکہ وہ اُسکا حصہ بن چکی تھی۔خُدایا، کیا آپ نے پیدائش 27:1 پر دھیان دیا ہے،اُس نے مرد کو نر اور ناری پیدا کیا،اُس نے اُنھیں پیدا کیا۔اب دیکھیں، کہ مرد...... نر و ناری دونوں تھا اور جب یہ مذکر اور مونث کی رُوح میں

ہوتے ہوئے آیا۔تب خُدا نے اُسکی ایک طرف سے ایک - ایک پسلی نکالی۔کیا آپ نے دھیان دیا کہ بدن کا ایک حصہ ضمنی پیداوار تھا،مگر رُوح نہیں؟ عورت کے بدن کا حصہ ضمنی پیداوار تھا،تخلیق کا کام ختم ہونے کے بعد، خُدا نے آدمی کی ایک پسلی نکالی اور اُس سے ایک عورت بنائی ۔لیکن رُوح نہیں،رُوح آدم کا حصہ تھی، کیونکہ وہ مرد اور عورت دونوں تھا،پس......روحانی طور پر بات کررہا ہوں، وہ مذکر اور مونث دونوں تھا۔

(20)اب، کیا آپ اِس عظیم تصویر کو نہیں دیکھتے ہیں؟ ہم، جسمانی لحاظ سے، مختلف ہیں۔ہم ایک ضمنی پیداوار کی طرح ہیں، اور مقدس شادی کے ذریعہ، ہم تخلیق شدہ وجود ہیں۔لیکن رُوح میں ہم بیٹے اور بیٹیاں ہیں،کوئی دوسری رُوح نہیں، بلکہ زندہ خُدا کی رُوح۔ہم اُس کی صورت میں، اُس کی وحدت میں،یعنی زندہ خُدا کی کامل شبیہ میں ہیں، کیونکہ ہم اُس کے بیٹے اور بیٹیاں بن گئے ہیں۔الگ نہیں ہیں، بلکہ وہی رُوح، وہی خُدا، اور وہی شخص ہے،ابدی نکاح کے بندھن میں ہیں۔دیکھیں کیسے خُدا نے یہ منصوبہ بندی کی تاکہ ہم الگ نہ ہوں، بلکہ اُسی میں ہوں! کسی دوسرے قبیلے یا کسی دوسری ہستی کی نہیں، بلکہ ایک اصل ملاپ کے وسیلے قادرِ مطلق کے بیج ہوں،اور یہ ایک مقدّس ملاپ کے وسیلے سرانجام دیا گیا۔اب دیکھیں، بدن ماں باپ سے آتا ہے،لیکن روح خُدا سے آتا ہے،خُدا نے خود کو الگ کیا جیسے آدم الگ کیا گیا۔

(21)پنتی کوست کے دِن، ہم دیکھتے ہیں کہ رُوح القدُس،یعنی آگ کے ستون نے،خود کو الگ الگ کیا اور اُس کلیسیا کے ہر ایک رکن پر ٹھہر گیا،خُدا خود کو ایکساتھ انڈیل رہا تھا! تب اُس گروہ کے لوگوں کیساتھ، کیا ہوا؟ خُداوند یسُوع کے متحد بدن کو واپس لایا گیا۔اور ایکساتھ جوڑا گیا!

(22)اور آج اِس عظیم علیحدگی میں جس میں ہم رہ رہے ہیں، تنظیمی اختلافات ہیں اور وغیرہ وغیرہ، کتنے افسوس کی بات ہے، کتنی ذلت کی بات ہے!

(23) آسمانی شادی کے بندھن میں ابدی خُدا سے جوڑے گئے ہیں، تو پھر اُس کا حصہ،یعنی خُدا کا حصہ ہیں۔بدن میں مَیں برنہم بن گیا کیونکہ میرا باپ، برنہم ہے۔اسطرح آپ اپنے ماں باپ کا حصہ بن جاتے ہیں،لیکن رُوح میں ہم خُدا کے ساتھ ایک بن جاتے ہیں، اور خُدا کا حصہ بن جاتے

ہیں۔ یہی سبب ہے کہ رُوح مر نہیں سکتی ہے۔ ''جو مجھ پر ایمان لاتا ہے اُس میں ابدی زندگی ہے۔ اور اُس کی شبیہ میں، اور اُس شکل وصورت میں وہ یہاں اِس زمین پر ہے، میں اُسے آخری دن میں اُٹھا کھڑا کروں گا۔'' رُوح نہیں، بلکہ ہمارے پاس خُدا کے جلالی بدن کی مانند ایک بدن ہوگا، جیسے خُداوند یسُوع کا جلالی بدن، اُس شکل وصورت میں اُٹھ کھڑا ہوا تھا۔

(24) یسُوع نے، لعزر کی قبر پر جاتے ہوئے کہا، ''قیامت اور زندگی میں ہوں۔ اور جو مجھ میں ایمان رکھتا ہے، گو وہ مر جائے، تو بھی زندہ رہے گا۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ میں ایمان رکھتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مریگا۔ مجھ میں ایمان، مجھ پر نہیں، بلکہ مجھ میں۔'' اُس میں ہوتے ہوئے، ایمان رکھنا ہے! ''اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تم میں قائم رہیں۔'' اُس میں، ایمان رکھنا! اوہ، میرے خُدایا! مجھے اُمید ہے کہ پاک رُوح یہ باتیں ٹھیک آپ کے اندر بیٹھا رہا ہے۔ اب، آپ ایک چھوٹا سا گلہ ہیں، اسلیئے ہفتہ بھر سے، خُدا سے دُعا مانگ رہا اور التجا کر رہا ہوں، اور میں نے اِس موضوع کو چُنا ہے، تا کہ آپ کو دکھاؤں کہ ہم کہاں پر کھڑے ہیں۔ اُس میں ایمان رکھنا ہے۔ آپ اُس میں ایمان نہیں رکھ سکتے جب تک آپ اُس کے اندر نہیں آ جاتے ہیں، یا، وہ آپ کے اندر نہیں آ جاتا ہے، تب آپ اُس میں ایمان رکھ سکتے ہیں، پھر آپکے پاس ابدی زندگی ہے۔ جب تک آپ ابدی زندگی نہیں پاتے آپ اُس وقت تک اُس پر ایمان رکھ رہے ہیں، پھر جب ابدی زندگی خُدا کی زندگی آپ میں آ جاتی ہے، تب آپ اُس میں ایمان رکھتے ہیں۔

(25) ''تم مجھ میں، میں تم میں۔ تا کہ وہ ایک ہوں، اے باپ، جیسے میں اور تُو ایک ہیں۔'' خُدا مسیح میں، اور مسیح کلیسیا میں ہے۔ سمجھے؟ ''جیسے ہم ایک ہیں، ویسے ہی یہ ایک ہوں۔'' پھر آپ کیسے ایک ہو سکتے ہیں؟ ''اگر تم مجھ میں قائم رہو، اور میری باتیں تم میں قائم رہیں۔'' دیکھیں، قائم رہنا! ''اگر میری باتیں تم میں قائم رہیں، تو پھر تم جو چاہو مانگو۔'' کیونکہ اب مزید یہ آپ نہیں ہوتے ہیں، بلکہ یہ کلام ہے جو آپ میں ہوتا ہے، اور کلام خُدا ہے۔

(26) اب، خُدا کا کلام ایک تلوار ہے۔ عبرانیوں، چار باب، یوں کہتا ہے، عبرانیوں 12:4۔ اب، یہ ایک تلوار ہے۔ اور اگر تلوار کسی ہاتھ یا قوت کے سپرد نہیں کی جاتی ہے تو یہ بالکل غیر فعال ہے۔

اور اسے...... دیکھیں اسے ایک ہاتھ چاہیے جو تلوار کو پکڑے۔ اور وہ ہاتھ حاصل کرنا ہے جو اِس تلوار کو پکڑے، اور وہ ایمان کا ہاتھ ہے۔

(27) اب، یہ ایمان کا ہاتھ ہے، اور اِس پر منحصر ہے کہ یہ کتنا مضبوط ہے۔ یہ ایمان کا ہاتھ اتنا مضبوط ہوسکتا ہے کہ تاریکی میں ایک چھوٹا سا سوراخ بنا دے اور کہے، ''ایمان کے وسیلہ میں بچ گیا ہوں۔'' یہ ایک بڑا اکٹ ہے، اور، پھر، اگر یہ ہاتھ اتنا مضبوط ہے کہ اس نے تلوار کو تھام لیا ہے، تو پھر یہ سب کچھ کاٹ سکتا ہے۔ اور، اگر یہ ایک مضبوط ہاتھ ہے، تو یہ ہر اُس چیز کو کاٹ سکتا ہے جو شیطان اسکے سامنے رکھے گا، اور خُدا کے ہر وعدے کو اُس کے جی اُٹھنے کی قدرت میں چمکائے گا۔ اگر یہ ایمان کا مضبوط ہاتھ ہے، ''تو معجزات کے دِن ہیں! یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے،'' یہ اپنی راہ کی کانٹ چھانٹ کرتا ہے۔ یہ اُس ہاتھ کی طاقت پر منحصر ہے جو تلوار کے پیچھے ہوتا ہے۔

(28) اور تلوار بہت تیز ہے۔ عبرانیوں 4، کہتا ہے، ''یہ دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے جو دونوں طرف سے کاٹتی ہے، اور جان، اور- اور رُوح اور بند بند، اور گودے کو جدا کر کے گزر جاتی ہے، اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتی ہے۔'' جسمانی لحاظ سے آگے نکل جاتی ہے، اور روحانی دائرہ کار میں داخل ہو جاتی ہے اور دِل کے خیالوں کو جانچ لیتی ہے اور اُن کو آشکارا کرتی ہے۔ یہی خُدا کا رُوح، اور خُدا کا کلام ہے۔

(29) اب، یہ کلام کاٹے گا اگر اس کے پیچھے کافی مضبوط ہاتھ ہو جو اسے اندر دھکیل دے، اور اگر آپ کے پاس مضبوط ہاتھ ہے جس نے اِسے تھام رکھا ہے، تو تلوار اپنی جگہ بنا لے گی اور ہر وعدے کو کاٹ کر باہر نکال لائے گی اور آپ کو عطا کریگی۔ تلوار، کو ایمان کے ہاتھ- ہاتھ میں اُٹھا لیں! اِس کو مضبوطی سے پکڑ لیں، اِس کو پکڑ لیں اور دشمن کا سامنا کرنے کیلئے چل پڑیں۔ کیسے وہ نامختون دشمن ابدی خُدا کی حضوری میں کھڑا رہ سکتا ہے؟ اسلئے، آپ کلام کی تلوار کو لیں، اور ہر وعدہ آپکا ہے۔ اِس کو ایمان کے مضبوط ہاتھوں میں پکڑ لیں، آگے بڑھیں! اگر آپ کو شفا کی ضرورت ہے، تو اِس کو کلام سے کاٹ لیں، ''یسُوع مسیح، کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' اگر آپ کو نجات کی ضرورت ہے، تو بائبل میں موجود ہر وعدہ آپ کا ہے۔ یہ وہاں پیچھے ہے اور شیطان اِسے چھپانے کی کوشش کرتا

ہے، لیکن تلوار کو لیں اور اِسے تاریکی میں چلاتے جائیں جب تک خُدا کی روشنی آپ کی جان پر چمکنے نہ لگ جائے اور اسکا وعدہ آپ کے ساتھ ہے۔ وہ یہ کریگا۔

(30) اور آدم ایک حصہ تھا، بلکہ، حوا آدم کا ایک حصہ تھی، وہ اُس کے گوشت میں سے گوشت اور اُس کی ہڈیوں میں سے ہڈی تھی۔ اور یہی ٹھیک اتحاد ہے۔ اور ٹھیک یہی کلیسیا کا متحد ہونا ہے، اُسکے رُوح میں سے رُوح، اور اُسکے کلام میں سے کلام۔ کلام سے کبھی بھی نہ بھٹکیں، اصل حقیقی ایماندار کلام کے کسی لفظ پر کبھی سمجھوتہ نہیں کریگا۔ یاد رکھیں، ایک لفظ، یہ صرف ایک ہی لفظ تھا جس پر حوا نے سمجھوتہ کیا تھا۔ لیکن حقیقی ایماندار کلام کے کسی لفظ پر سمجھوتہ نہیں کریگا۔ وہ ایمان کی تلوار کو تھامیں رہے گا...... بلکہ، ایمان میں، خُدا کی تلوار کو پکڑے رہے گا، اور خُدا کے کیے ہوئے ہر الٰہی وعدے کا دعویٰ کریگا۔ بس یہی بات ہے۔

(31) وہ ہمارے لئے خُدا کی طرف سے نمونہ تھے، اور ہمیں بھی ہونا چاہیے، اُنھوں نے، کبھی بھی ناکامی کو، پیش نہ کیا۔ جب بھی وہ بولے، خُدا نے جواب دیا۔ وہ ہر روز، اُن پر دھیان رکھتا تھا۔ رات کو، جب وہ سونے کیلئے لیٹتے تھے، تو وہ اُن پر نگاہ رکھتا تھا۔ دِن کے اوقات میں، اُس نے اُن کی رہنمائی کی، اُن کو کھلایا، اُن سے پیار کیا، اور ہر وقت، اُن سے مسلسل بات چیت کی۔ وہ خُدا کی شبیہ پر تھے، اور خُدا اُن میں تھا۔ اِسی سے رفاقت ہوتی ہے۔ اِسی سے متحد ہونا پروان چڑھتا ہے، خُدا اپنی کلیسیا میں ہے۔ یہی متحد ہونا ہے۔ بہت کچھ کہا جا سکتا ہے، جانے کیلئے بہت سے مقامات ہیں۔ اُس کے ساتھ ایک ہونا، یہی ابدی زندگی ہے۔ اور صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ ہم اُس کیساتھ جڑ سکتے ہیں کہ اُس کے کلام کے ہر حصے کو قبول کریں۔ یہ سچ ہے، اور ہر وعدے کو لیں اور اُس کا یقین کریں۔

(32) اب دیکھیں، حوا جڑی ہوئی تھی جب تک اُس نے ایک لفظ کو نہ توڑا، یا، ایک لفظ کے سچ ہونے پر شک نہ کیا۔ اُس نے اُس کو الگ کر دیا۔ ہر لفظ، ''آدمی صرف روٹی سے جیتا نہ رہے گا، بلکہ کلام کے ہر لفظ سے!'' پس ہم خُدا میں، جڑے ہوئے ہو سکتے ہیں، کیونکہ آدم اور حوا، گراوٹ سے پہلے، کلام پر بے اعتقادی کرنے سے پہلے، ایک نمونہ تھے کہ خُدا میں ہمارا مقام کیا تھا۔ اُس کے ساتھ جڑ جانے میں، زندگی ہے؛ اور اُس سے الگ ہونے میں، موت ہے۔ اب، ہمیں اُسکے احکامات کی

پیروی کرنی چاہیے!

(33) ہم جانتے ہیں کہ ہم غلطیاں کرتے ہیں، لیکن آپ کو ان پر نظر نہیں لگانی چاہیے۔ یہ آپ کی غلطیاں نہیں ہیں، کیونکہ آپ یہ ہمیشہ سے کرتے آ رہے ہیں۔ لیکن، آپ دیکھیں، وہ اپنے قواعد پر عمل پیرا ہے، اور جو کچھ اُس نے کرنے کو کہا اُس پر عمل پیرا ہے۔ ٹھوکر کھانا اور گر جانا اس کے ساتھ اِس کا کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ ایک اصل حقیقی خادم، اگر وہ ٹھوکر کھاتا ہے، تو وہ دوبارہ اُٹھ کھڑا ہوگا۔ اور جب تک وہ اپنے فرض کی راہ پر گامزن ہے، اور اگر وہ ڈگمگا جاتا ہے، تو خُدا اُسے دوبارہ راستے پر کھینچ لاتا ہے۔ لیکن اگر وہ اپنے فرض کی راہ سے ہٹ جاتا ہے، تو پھر خُدا اُس کیلئے پابند نہیں ہے۔ لیکن جب تک وہ فرض کی راہ پر گامزن ہے، خُدا اُس کیلئے پابند ہے، یہ جانتے ہوئے کہ وہ بس ایک آدمی یا ایک عورت ہے۔ جب تک وہ فرض کی راہ پر گامزن ہے خُدا اُس شخص کیلئے پابند ہے۔

(34) اب، شادی کیلئے کلیسیا مسیح کے ساتھ منگنی کر چکی ہے۔ شادی ابھی تک نہیں ہوئی ہے، یہ برسے کی شادی کی ضیافت میں ہوگی۔ اسلیئے، ہم دیکھتے ہیں کہ کلیسیا اب منگنی کر چکی ہے، جیسے ایک آدمی اپنی بیوی کیساتھ منگنی کرتا ہے۔ جب منگنی ہو چکی ہے تو وہ اب کیا کر رہا ہے؟ وہ ہر قسم کی چیزیں عطا کر رہا ہے، اُسے تحائف بھیج رہا ہے، تاکہ وہ اچھا محسوس کرے۔ بھئی، یہی کچھ مسیح اپنی کلیسیا کیلئے کر رہا ہے۔ وہ ہمارے لئے رُوح کی نعمتیں بھیج رہا ہے۔ اور آپ لوگ اِن نعمتوں کے وجود کا انکار کر رہے ہیں تو پھر کیسے آپ منگنی شدہ ہو سکتے ہیں؟ یہ تو محبت کے نذرانے ہیں۔ یہ کلیسیا کیلئے خُدا کا ٹوکن ہے۔ یسُوع نے اِسطرح کہا، ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔''

(35) اب، ان باتوں کو ذہن میں بٹھا لیں۔ کلیسیا کو کلام کے ہر لفظ، ہر وعدے، ہر شوشے کا یقین کرنا ہے، اور اپنے لئے اِس کا دعویٰ کرنا ہے، اور اِس میں خود کو متحرک رکھنا ہے۔ اگر میں ایک کنوارہ آدمی ہوں، اور میں نے کسی لڑکی سے منگنی کر لی ہے، اور میں اُسے کچھ بھیجتا ہوں، یعنی ایک منگنی کی انگوٹھی، اور اگر وہ اسے نہیں پہنتی، تو پھر یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ وہ میرا یقین نہیں کرتی ہے۔ اور وہ-وہ-وہ میری دُلہن بننا نہیں چاہتی ہے۔ اور اگر مسیح اپنی کلیسیا کو تحائف بھیجتا ہے جس کا اُس نے وعدہ کیا ہے، اور وہ ان کا انکار کرتی ہے اور کہتی ہے ''یہ اچھے نہیں ہیں،'' تو پھر وہ مسیح کی دُلہن بننا

نہیں چاہتی ہے۔ کیونکہ اُس نے کسی دوسرے عاشق سے منگنی کر لی ہے، نہ کہ دُلہا، مسیح سے۔ پس اصل کلیسیا وعدے کو قائم رکھتی ہے، بلکہ سب وعدوں کو، اور اُن تحائف کو قبول کرتی ہے جن کو خُدا بھیجتا ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(36) اب، پہلے انسان نے خُدا کے کلام پر بے اعتقادی کے وسیلے اور شیطان کا ایک جھوٹ سننے کے وسیلے، خود کو خُدا کے کلام پر یقین کرنے سے محروم کر لیا۔ اب، یہ پہلی چیز ہے جس نے اُس شاندار رفاقت کو توڑ دیا۔ اب دیکھیں، آدم اور حوا کبھی نہ مرنے والی حالت میں تھے، کبھی نہ بوڑھے ہونے والی حالت میں تھے، کبھی نہ بیمار، اور کبھی نہ فکر مند ہونے والی حالت میں تھے۔

(37) آپ کہتے ہیں، ''یقیناً کاش میں بھی اِسطرح ہوسکتا۔'' میرے پاس...... میرے پاس آپ کیلئے خبر ہے، آپ اُسی حالت میں ہیں۔ خُدا زمین کی ہر مخلوق کو، اُسی حالت میں رکھتا ہے۔

(38) کیا معاہدہ کیا گیا تھا؟ ''اگر تم میری باتوں کو قائم رکھو گے! اگر، میرا کلام، اگر تم اِسے قائم رکھو گے، اِس کا یقین کرو گے اور اِسے قبول کرو گے!'' لیکن پہلی بار حوا نے بے اعتقادی کی تھی، خُدا نے جو کہا تھا اُس میں سے ایک لفظ باہر نکال دیا، اُسی نے اُس عظیم رفاقت کے اتحاد کو توڑ دیا۔ اور اُس وقت کی کلیسیا نے خُدا کی بائبل کے ایک لفظ کا یقین نہ کیا، اور اُسے کسی اور جگہ پر رکھ دیا، اسطرح اُنھوں نے اُس شاندار رفاقت کو توڑ دیا جو اُنکو دی گئی تھی، اور الگ ہو گئے۔ جیسے ہی حوا نے یہ کیا، تو اُسکے فانی وجود میں موت سرایت کر گئی۔ نہ صرف اُس کے فانی، بلکہ اُس کے رُوحانی وجود میں بھی سرایت کر گئی۔ جس وقت اُس نے بے اعتقادی کی، اُسی وقت خُدا سے ناطہ ٹوٹ گیا۔ کوئی انسان یقین نہیں کر سکتا...... یہاں ہیں آپ! کوئی بھی آدمی، کوئی بھی عورت شیطان کے- کے جھوٹ کا یقین نہیں کر سکتے جب تک وہ خُدا کی سچائی کو رد نہ کر دیں۔ کوئی شیطان کے جھوٹ کا یقین نہیں کر سکتا جب تک وہ خُدا کی سچائی کا انکار نہ کر دے۔ پس، آپ دیکھیں، حوا، آدم نے، آج صبح ہمیں کہاں پہنچا دیا ہے؟

(39) اب آئیں سنجیدگی سے سوچیں، کیونکہ ہم اِسکے بعد، اِس فانی زندگی کے ختم ہونے کے بعد کبھی بھی سوچنے کے قابل نہیں ہونگے۔ آپ کو ابھی سوچنا ہے۔ اِس کے بعد آپ چناؤ نہیں کر سکتے، آپ کو ابھی چناؤ کرنا ہے، کیونکہ یہ چناؤ کا دِن ہے، اپنا چناؤ کریں۔ اب عورت نے، ایک لفظ، نہ کہ

پورا کلام، صرف ایک لفظ، عورت نے خُدا سے سوال کیا کیونکہ یہ اُس روشنی میں اُس کو پیش کیا گیا تھا، اور کلام پر سوال کیا گیا۔ خُدا کے کلام پر سوال نہیں ہوسکتا، اُس کا وہی مطلب ہوتا ہے جو اُس نے کہا ہوتا ہے۔ لیکن اُس نے اِس پر سوال کیا کیونکہ یہ اُس کو پیش کیا گیا تھا،''اوہ، واقعی خُدا کا یہ مطلب نہیں تھا۔'' لیکن خُدا کا یہی مطلب تھا! خُدا ہر لفظ کا مطلب رکھتا ہے جو وہ کہتا ہے۔ اور اُس کو ذاتی تفسیر کی ضرورت نہیں ہے، یہ بس ویسا ہی ہے جیسا اُس نے کہا ہے۔

(40) ٹھیک ہے، کہتے ہیں،''آپ بائبل کے متعلق کیسے جانتے ہیں۔'' میں ایمان رکھتا ہوں کہ میرے خُدا نے اِس بائبل کی رہنمائی کی ہے، اور وہ اپنے کلام پر دھیان رکھتا ہے۔ اُس کو معلوم تھا کہ بے دین اور کافر آخری دِنوں میں اُٹھ کھڑے ہونگے، اسلیئے اُس نے اِس پر دھیان رکھا۔ خُدا کا بالکل یہی مطلب ہے۔ اور اب ہمارے لیے یہی راستہ ہے۔ اب ہمیں اِس کا یقین کرنا ہے۔ اگر اِس میں سے ایک لفظ نکالتے ہیں، تو ہم اپنی رفاقت سے محروم ہو جاتے ہیں، اور- اور موت میں چلے جاتے ہیں، یعنی خُدا سے ابدی جدائی، جیسے آدم اور حوا نے کیا۔ ہمیں خُدا کی سچائی کا یقین کرنا چاہیے۔

(41) مجھے یہ بات پھر کہنے دیں۔ خُدا کی بائبل کے کسی لفظ پر بے اعتقادی نہ کریں۔ مگر بس ایسے مت کہیں،''ہاں، میں اِس کا یقین کرتا ہوں۔'' اور پھر کہیں،''لیکن''؟ نہیں، اِس کے بارے میں کچھ ایسا مت کہیں۔ آپ، اس کا یقین کریں، آپ اِس کو قبول کریں۔ اگر آپ اِس کو ایک طرف رکھ دیتے ہیں، اور کہتے ہیں،''اچھا، میری کلیسیا اِس طرح سے یقین نہیں کرتی ہے،'' تو پھر آپ یہ یقین نہیں کر پاتے کہ یہ خُدا کا کلام ہے، تو پھر آپ اُسی سزا کے تحت دور چلیں جائیں گے جیسے حوا دور چلی گئی تھی۔ آپ نے ابدیت سے خود کو الگ کر لیا جبکہ آپکے پاس موقع تھا کہ اُس کے ساتھ جڑے رہتے۔ اب یاد رکھیں، اِس پر سوال نہیں ہوسکتا، کیونکہ یہ وہی ایک لفظ ہے، جو، خُدا کے کلام میں تھا۔

(42) اور، اب دیکھیں، اگر خُدا نے کچھ- کچھ احکام دیئے تھے تو اُن لوگوں کو ماننے چاہیے تھے، اور اُن احکام میں سے ایک کو غلط طور پر پیش کیا گیا، اور وہ موت کا سبب بن گیا، تو پھر آئیں ان احکام پر نگاہ ڈالیں جو آج ہمارے پاس ہیں! سمجھے؟ ہمیں ان میں سے ہر ایک کو قبول کرنا چاہیے، انھیں پکڑے رہنا چاہیے اور خُدا کے وعدوں میں شامل ہونا چاہیے۔ اور خُدا کی سچی، حقیقی منگنی شدہ بیوی یہی

کریگی۔اب، میں اُمید کرتا ہوں کہ یہ باتیں گہرائی میں اُتر رہی ہیں اب ہم اِنھیں سمجھ سکتے ہیں۔

(43)وہ کونسی پہلی چیز تھی جس کی وجہ سے حوا نے خُدا کے کلام کا انکار کیا؟ وجہ یہ تھی کہ شیطان نے اُس سے زیادہ حکمت کا وعدہ کیا تھا، ''تم زیادہ عقلمند ہو جاؤ گے۔'' اب، آپ دیکھیں، کہ نسلِ انسانی ہمیشہ سے اس چیز کے پیچھے دوڑ رہی ہے۔اور حوا زیادہ حکمت کے پیچھے دوڑ رہی تھی۔

(44)اب آئیں ایک منٹ کیلئے رُکتے ہیں۔کیا آج بھی دُنیا کی یہی حالت نہیں ہے؟ وہ زیادہ حکمت، بہتر کلاس، اور اعلیٰ تعلیم یافتہ ہونا چاہتے ہیں، کچھ ایسا چاہتے ہیں جو مختلف ہو، اور زیادہ حکمت چاہتے ہیں۔اور یہی کچھ حوا چاہتی تھی۔ مجھے یہ بات بھی کہنے دیں، کوئی بھی حکمت خُدا پر سبقت نہیں لے سکتی ہے، وہ ابھی تک ایسی فروتن صورت میں ہے کہ لوگ اُسے کھو دیتے ہیں۔

(45)شیطان، جیسا کہ میں نے بہت بار کہا ہے، وہ چمکتا ہے، مگر انجیل دمکتی ہے۔اوہ، چمکنے میں اور دمکنے میں کافی فرق ہے۔ہالی وڈ چمکتا ہے، لیکن کلیسیا خُدا کی محبت اور طاقت کیساتھ دمکتی ہے۔ہالی وڈ چمکیلا ہے۔ چمکنے اور دمکنے میں بہت فرق ہے۔ہم چمکنا نہیں چاہتے ہیں۔ہم دمکنا چاہتے ہیں۔

(46) آج، یہ سوچنا بہت بُرا ہے، لیکن کلیسیائیں اپنی ہی نگاہ میں دانشمند بننے کی کوشش کر رہی ہیں، بالکل جیسے حوا نے کیا تھا۔اُس نے سوچا، کیونکہ یہ اُس کے سامنے پیش کی گئی تھی، اور یہ دیکھنے میں بڑی اصل لگ رہی تھی۔اوہ، اِسے سمجھنے میں ناکام مت ہوں۔ یہ بات اتنی حقیقی معلوم ہوتی ہے، کہ خُدا کے فرمُودہ کلام میں شامل کی جا سکے۔ایسے لگا کہ اُس کے پاس کچھ ہے جو خُدا نے حوا کو نہیں بتایا تھا وہ جتنی دُور جا سکتی تھی چلی گئی۔خُدا نے اُسے حد بندی کی لائن نہیں دی تھی جیسے اُس نے سمندر کیلئے ٹھہرائی ہے اور سمندر آگے نہیں بڑھ سکتا ہے کیونکہ چاند اِس کا دھیان رکھتا ہے۔اُس نے سوچا......حوا نے سوچا کہ شیطان کی گیند میں کچھ ہے، جیسے ہم کہتے ہیں، وہ اب بھی خُدا کیساتھ رفاقت رکھ سکتی ہے، اور اب بھی سمجھدار ہے، اور اسطرح وہ بہتر تعلیم حاصل کر پائے گی۔لیکن خُدا نے اُس کیلئے بالکل وہی ٹھہرایا جسکی اُسے ضرورت تھی۔

(47)اور اُس نے کلیسیا کیلئے بھی وہی کچھ ٹھہرایا ہے۔ یہ سیمنری کا گھمانا پھرانا نہیں ہے، یا کسی-کسی بائبل اسکول کا گھمانا پھرانا نہیں ہے۔لیکن یہ ٹھیک وہ ہے جو لکھا ہوا ہے، اور خُداوند یوں فرماتا

ہے! اِسے تبدیل نہیں کیا جا سکتا! لیکن کلیسیا ئیں اپنی ہی نگاہ میں دانشمند بنی ہوئی ہیں۔ وہ- وہ سوچتے ہیں کہ ہوسکتا ہے کہ یہ ایک...... مگر اُن کیلئے کچھ طے ہے، اور وہ دھوکا کھانا ہے۔

(48) مجھے یہاں ایک منٹ کیلئے رُکنا ہے۔ پوری دُنیا اِسی پر مبنی ہے۔ اِس قوم کی ساری معیشت غلط تصورات پر مبنی ہے۔ آپ کو اپنے اُوپر ہونے والی ایک چھوٹی سی مضحکہ خیز بات بتا تا ہوں، یہ ایک مذاق نہیں ہے؛ لیکن آپ سب جانتے ہیں کہ ہم سب اپنی بیویوں سے پیار کرتے ہیں، اور ہمیں کرنا بھی چاہیے۔ اور کچھ عرصہ پہلے میں مغرب میں ایک پروگرام دیکھ رہا تھا، کافی عرصہ پہلے، تقریباً کوئی تین سال ہو گئے ہیں۔ ایک صبح میں اپنے کمرے میں اُٹھا، اور وہاں میرے کمرے میں ٹیلی ویژن پڑا ہوا تھا۔ اور میں نے سوچا، ''موسم خراب لگ رہا ہے۔'' اور میں نے سوچا، ''خیر، آٹھ بجے انکی خبریں نشر ہونی ہیں۔'' اور میرے پاس ایک چھوٹا سا کتابچہ تھا، اور اُس پر لکھا ہوا تھا کہ خبریں فلاں فلاں وقت پر نشر ہونگی۔

(49) اور میں نے خبرنامہ کھولا، اور جب میں خبریں سن رہا تھا، تب میں نے دھیان دیا کہ نیوز کاسٹ کے درمیان کسی قسم کے سامان کی تشہیر ہوئی، یہ کسی قسم کا صابن تھا۔ اور کہا گیا، ''خاتون، اب مزید آپ کو اپنے برتن دھونے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ صرف یہ لیں اور اِسے پانی میں ڈبو دیں اور کچھ منٹوں کیلئے چھوڑ دیں، اور اِسے اُوپر اُٹھا لیں اور اِسے پانی کی نکاسی پر رکھ دیں، بس کام ہو گیا۔''

(50) میں نے سوچا، ''جب میں گھر پہنچوں گا تو میں ایک ہیرو بن جاؤں گا۔'' اور میں نے، اُس فلاں فلاں چیز کا نام لکھ لیا۔ میں نے کہا، ''میں اپنی بیوی کو بتاؤں گا، 'دیکھو میں کیا کر سکتا ہوں!''

(51) پس میں گیا اور میں نے اُس فلاں فلاں چیز کی ایک بوتل خرید لی، اور میں نے وہ پوری کی پوری پانی میں ڈال دی۔ اور بیوی سے کہا تم مسلسل گھر کی صفائی ستھرائی کرتی رہو، اور یہ کام میں تمہارے لئے کردوں گا۔ اور میں نے بچوں کی پلیٹوں کو لیا اور سارا بچا ہوا کھانا اوپر سے ہٹایا، اور وغیرہ وغیرہ، اور انڈا اُن پر چپکا ہوا تھا، اور میں نے اُنہیں پانی میں ڈال دیا اور کچھ منٹوں کیلئے اُنہیں پڑے رہنے دیا، اور پھر اُن کو نکالا اور اُنھیں سیٹ کر دیا۔ اور اُن پر اُتنا ہی انڈا چپکا ہوا تھا جتنا پانی میں ڈالنے سے پہلے تھا۔ دیکھیں، میں- میں کھو بیٹھتا...... میں اپنی بیوی کا اعتماد اُس وقت کھو بیٹھتا۔

(52) آپ دیکھیں، کیوں قوم یہ کرتی ہے، کیوں ایسا کرتی ہے......کیا یہ قوم عوام کو دھوکا دے رہی ہے؟ اُنھیں ایسی تشہیر کی اجازت نہیں دینی چاہیے۔ یہ قانون کے خلاف ہونا چاہیے۔ اِس ماڈرن سگریٹ کے متعلق اشتہار بازی، کیسی ذلت کی بات ہے،'' کارلوڈ میں کھانسی نہیں،'' اور وغیرہ وغیرہ۔ اِس کی اجازت نہیں ہونی چاہیے۔ یہ کیا ہو رہا ہے؟ یہ دھوکا دیا جا رہا ہے۔ ان میں سے ہر ایک میں موت ہے۔ وہسکی پینے میں موت ہے؛ اس بوتل میں، ریپ ہے، قتل و غارت ہے، اور پاگل پن ہے۔ لیکن پھر بھی ہمیں اس بات کی اجازت ملی ہوئی ہے کہ اسے اپنے پروگراموں میں رکھیں اور اِس کی تشہیر کریں ''یہ وہ قسم ہے جو دادا نے پی۔ زندگی سے زیادہ خوشی،'' یہ بئیر اور شراب کے کچھ خاص قسم کے نام ہیں۔ یہ کیا ہے؟ یہ دھوکا دیا جا رہا ہے۔ یہ لوگوں کے سامنے کچھ رکھا جا رہا ہے تا کہ خود کو اس کیساتھ ماریں۔ اور ہم یہ سب کچھ کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔

(53) اور اب میں گھوم کر سیدھا اِس پر آتا ہوں۔ کلیسیائیں انسانی بنائی گئی تعلیم، اور انسانی بنائے گئے عقیدے لوگوں کے سامنے رکھ رہے ہیں، اور لوگ اس میں گر رہے ہیں، اور یہ موت ہے۔ کوئی کلیسیا آپ کی جان کو پاک نہیں کریگی۔ کوئی عقیدہ آپ کی جان کو پاک نہیں کر سکتا۔ صرف یسُوع مسیح کا لہو آپ کی جان کو پاک کر سکتا ہے، یہ خُدا کا علاج ہے، اور یہی سہارا ہے۔ اسلیئے وہ سب جھوٹ ہے، لیکن لوگ دانش مندوں کی دانائی پر بھروسہ کرتے ہیں، اور یہ اِسی سے ہلاک ہوتے ہیں۔ اور آج لوگ عقیدوں اور تنظیموں کے۔۔ کے فہم پر تکیہ کر رہے ہیں، اور لاکھوں لوگ ذبح ہونے والے سوروں کی طرح اپنے آپکو جہنم کے اتھاہ گڑھے میں لیکر جا رہے ہیں۔ یہ کتنی شرم کی بات ہے۔ ہمیں اپنی نگاہ میں دانشمند بننے سے منع کیا گیا ہے۔ ہم یہ کوشش نہیں کر سکتے۔

(54) آپ کہتے ہیں،'' کیا انسان کی کونسل کو اس بارے میں ایک شخص کی نسبت زیادہ کہنے کے قابل نہیں ہونا چاہیے؟'' کیا ایک شخص کافی نہیں جو خُدا کا کلام بیان کرتا ہے۔ ایک بار چار سو نبی دو بادشاہوں کے سامنے آئے، اور اُنھوں نے اپنی سمجھ پر تکیہ کیا۔ لیکن وہاں ایک تھا جو خُدا کے کلام کے ساتھ کھڑا ہوا تھا اور ثابت کیا کہ وہ ٹھیک تھا، اور وہ میکایاہ تھا۔ یہ اِس بات پر منحصر ہے آیا یہ خُدا کا کلام ہے۔ کوئی بھی چیز جو کلام کے خلاف ہے غلط ہے، اور وہ موت ہے۔ خُدا کی حکمت کے آگے کوئی حکمت

نہیں چل سکتی۔ وہ داناؤں کا دانا ہے۔ وہ- وہ سرچشمہ ہے۔ وہی فقط حکمت کا منبع ہے۔ سوائے خُدا کے کلام کے، ہر انسان کا کلام بیوقوفی اور جھوٹ پر مبنی ہے، کیونکہ وہ خُدا کے کلام کے خلاف ہوتا ہے۔ اب، اگر کوئی شخص خُدا کا کلام بیان کرتا ہے، تو پھر یہ- یہ کسی آدمی کا کلام نہیں ہے، یہ خُدا کا کلام ہے۔ دیکھیں، یہ انسان کی سمجھ نہیں ہے۔

(55) شیطان آپ سے بہت قسم کے وعدے کریگا، لیکن اُسکے پاس آپ کو دینے کیلئے کچھ نہیں ہے، کیونکہ اُس کے پاس ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔ اُس کے پاس نجات نہیں ہے۔ شیطان کیا ہے؟ کوئی بھی چیز جو کلام کے خلاف ہو۔ اُسکے پاس نجات نہیں ہے، اُسکے پاس روشنی نہیں ہے۔ اُسکی بادشاہی تاریکی ہے، اور آخر میں موت ہے۔ تاریکی اور موت شیطان کی بادشاہی ہے۔ ''بھائی برینہم، یہ بات دوبارہ دہرائیں۔ شیطان کی بادشاہت کیا ہے؟'' کوئی بھی چیز جو خُدا کے کلام کے خلاف ہے۔

(56) اب، یہ کٹائی ہے، یہ کٹائی کا وقت ہے۔ سمجھے؟ درخت کی، ڈالی، اگر پھل لاتی ہے، تو وہ ضرور تراشی جائیگی۔ یہی وقت ہے۔

(57) کوئی بھی چیز جو خُدا کی عزت، اور خُدا کے کلام کے خلاف ہے، خُدا نہیں ہے۔ یہ کیا ہے، گناہ کیا ہے؟ راستبازی کا اُلٹ۔ موت کیا ہے؟ زندگی کا اُلٹ۔ شیطان کی بادشاہت کیا ہے؟ کوئی بھی چیز جو کلام کی جگہ رکھی جائے، چاہے کوئی تعلیم ہو، یا کوئی بھی چیز ہو۔ ایک لفظ، بس ایک لفظ۔ آپ ہر حصے کا یقین کر سکتے ہیں، حوا نے اُس ایک لفظ کے سوائے ہر حصے کا یقین کیا تھا۔ وہ ایک ہی لفظ تھا جس پر اُس نے بے یقینی کی۔ اور بس ایک ہی لفظ آپ کی بے یقینی کیلئے کافی ہے۔

(58) اب آئیں اِس پر نگاہ ڈالتے ہیں۔ الٰہی رفاقت میں قائم رہنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے، کہ اُس کلام میں قائم رہیں۔ خُدا نے کہا، ''تُو یہ کرنا۔ تُو یہ نہ کرنا۔ تُو یہ کرنا، اور تُو یہ اور یہ کرسکتا ہے۔ لیکن یہ نہیں کرسکتا۔'' اب دیکھیں، حکم کا ایک چھوٹا سا حصہ جسکی اُس نے پیروی نہ کی، اور سارا معاملہ شروع ہوگیا۔ کیونکہ اُس نے یہ کیا، اور دُنیا میں ہر بھوکے بچے کا، موت کے ہر درد کا، ہر دکھ کا، اور ہر درد کا آغاز ہوگیا۔ اُس نے ٹھیک تب یہی کیا، خُدا کے کلام کا یقین نہ کرنا، کتنی بھیانک بات ہے۔ ہر شخص جو موت کے درد میں کراہتا ہے جو کبھی تھا یا کبھی ہوگا، ٹھیک حوا نے یہ اُس وقت کیا۔ ہر چھوٹا بچہ جو

بغیر شادی کے پیدا ہوجاتا ہے، ٹھیک حوا نے یہ اُس وقت کیا، ہر وہ بچہ...... جو شادی کے بغیر جنم لیتا ہے۔ ہر گناہ جو کبھی کیا گیا، اُس کا سبب حوا بنی اور سوائے ایک چھوٹی سی بات کے اُس نے ہر لفظ کو مانا تھا۔ وہ- وہ سبب بنی۔ اُس نے بس...... اُس نے اُسے نظرانداز نہ کیا۔ وہ اُسے جانتی تھی، لیکن وہ بس...... وہ کچھ اچھا کرنے کیلئے گمراہ ہوگئی کیونکہ اُس سے اچھی قسم کے لوگوں کا، اور اچھی حکمت کا وعدہ کیا گیا تھا، کہ اگر وہ یہ کریگی تو وہ اِسکے بارے میں زیادہ جان جائیگی۔ ''ہمارے خادم بہتر تعلیم یافتہ ہیں، ہمارے پاس بہتر طبقہ ہے۔''

(59) جو لوگ خُدا کے کلام پر قائم رہتے ہیں اُن لوگوں سے بڑھ کر دُنیا میں کوئی بہتر طبقہ نہیں ہے۔ یہ سب سے اچھا طبقہ ہے۔ یہی واحد طبقہ ہے جس پر خُدا نگاہ رکھتا ہے۔ بس تھوڑی دیر ٹھہریں اور خُدا ہمیں اُن میں شامل کردیگا۔

(60) شیطان کی بادشاہت موت کے علاوہ کسی اور چیز کا وعدہ نہیں کرسکتی ہے۔ یہی کچھ اُسکے پاس ہے۔ وہ موت کا بانی ہے۔ وہ جھوٹے وعدے کرسکتا ہے کیونکہ وہ جھوٹ کا باپ ہے۔ وہ آپ کو زندگی نہیں دے سکتا ہے۔ وہ آپکو فردوس نہیں دے سکتا ہے، اُسکے پاس آپ کو دینے کیلئے کوئی آسمان نہیں ہے۔

(61) اِس پر سوچیں! ایک لفظ، شیطان کے وعدے یا اُس کے آلات کے ذریعے خُدا کا یقین نہ کرنا، ایک لفظ ہی، آپ کو عذاب میں بھیج سکتا ہے۔ یہ اِسی طرح شروع ہوا۔ اور خُدا نے، اپنے رحم میں جیسا کہ وہ ہے، زمین پر جہنم کے اِس بڑے ڈھیر کو بھیج دیا، جو ہر چھوٹے بھوکے بچے کا، ہر قسم کی تکالیف کا، بھوک سے مرتے لوگوں کا، اور زمین پر موت کا سبب بن گیا، کیونکہ ایک لفظ کی بدولت، ابتدا میں ایسا ہوا، کیا وہ اِس پر نظر نہیں ڈال سکتا تھا اور تمام مصائب کے ڈھیر کیلئے قدم نہیں اُٹھا سکتا تھا؟ کیا وہ یہ نہیں کرسکتا تھا؟ تب اُس نے ایک لفظ معاف نہ کیا، یہ جانتے ہوئے کہ نتیجہ کیا نکلے گا، تو مزید بھی وہ ایک لفظ کبھی معاف نہیں کریگا جبکہ فردِ واحد اکیلا دکھ اُٹھانے جارہا ہے، جو بے یقینی کرتا ہے۔ اِس کے متعلق سوچیں، یہ کتنی بھیانک بات ہے۔

(62) اب دیکھیں، جب آدم اور حوا نے شیطان کے اِس جھوٹ کو سنا، تب خُدا کی مقدّس شبیہ

اُن کو چھوڑ گئی، خُدا کیساتھ اُن کی رفاقت ٹوٹ گئی۔ اُن کی خُدا کیساتھ وحدانیت کی رفاقت ٹوٹ گئی۔ ٹھیک اُسی گھڑی جب اُنھوں نے شیطان کے جھوٹ کو سنا، تو اُس نے اُنکی رفاقت کو توڑ دیا۔ اور جس گھڑی آپ شیطان کے جھوٹ کو سنیں گے، آپ کی رفاقت ٹوٹ جائیگی۔ اور یہ ٹھیک وہی گھڑی ہوتی ہے جب آپ خُدا کی حضوری سے باہر ہو جاتے ہیں، ایسا تب ہوتا ہے جب آپ خُدا کا کلام جیسا وہ ہوتا ہے ویسا ہی لینے میں ناکام ہو جاتے ہیں، جیسے حوا نے کیا تھا۔

(63) اب دیکھیں، میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ ہم سب جانتے ہیں کہ ایک خُدا ہے۔ اور اگر خُدا اپنے کلام کے ساتھ درست ہے، اور اتنا پر عزم ہے کہ وہ لوگوں کا انصاف اپنے کلام کے وسیلہ کریگا، تو اُسے اِس کلام کو کہیں سنبھال کر رکھنا ہے تا کہ اِس کے ذریعے لوگوں کا انصاف کرے۔ یہ بائبل یہی کچھ ہے۔ آپ اِسے مت بھولیں۔ یہ بائبل ہے جس کے وسیلہ خُدا لوگوں کا انصاف کریگا، کیونکہ مکاشفہ 22 میں یہ کہا گیا ہے، ''جو اِس میں ایک لفظ بڑھائیگا یا اِس میں سے ایک لفظ گھٹائیگا۔''

(64) دیکھیں، صرف یہ نہیں کہنا ہے، ''خیر، میں-میں چرچ جاتا ہوں۔ میں یقین کرتا ہوں۔ میں-میں-میں خُدا کا یقین کرتا ہوں۔'' جہنم کے سب شیاطین بھی اُس کا یقین کرتے ہیں۔ ہر ایک، اُن میں ہر ایک مذہبی ہے۔

(65) لیکن اُس نے ایک لفظ نکال دیا، جس نے اُسی گھڑی رفاقت کو توڑ دیا۔ ایک زنجیر اپنے کمزور ترین جوڑ سے زیادہ مضبوط نہیں ہوتی ہے۔ اور جہاں آپکی کمزوری خُدا کے کلام پر انکار کرنے سے ہے، تو وہی جگہ ہے جہاں آپ کو نیا جوڑ لگانا چاہیے، تا کہ باقی زنجیر کیساتھ مضبوط ہو جائیں۔ اگر آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسُوع مسیح بچاتا ہے، تو پھر وہاں آپ کو ضرور ایک جوڑ لگانا چاہیے اور یقین کرنا چاہیے کہ وہ شفا بھی دیتا ہے۔ اگر آپ یقین کرتے ہیں کہ وہ تھا، تو آپ کو یقین کرنا چاہیے کہ وہ ہے۔ ہلّلویاہ! اگر آپ یقین کرتے ہیں کہ وہ تھا، اور پھر بھٹک جاتے ہیں کہ آیا وہ ہے یا نہیں، تو یہ جوڑ ٹوٹ جائیگا، تو پھر آپ کھو چکے ہیں۔ دیکھیں میرا کیا مطلب ہے؟ یہ سخت ہے، بڑا مشکل ہے، لیکن یہ حقیقت ہے۔ آپ کو اُس کا یقین کرنا چاہیے، ہر لفظ کا، ہر اُس بات کا جو اُس نے کہی ہے۔

(66) اب، آپ کہتے ہیں، ''اچھا، اب، بھائی برنہم، اِن تنظیموں کے متعلق کیا خیال ہے؟''

ٹھیک ہے، اب سنیں۔ اگر وہ اِس کلام کے ساتھ ہیں، تو ٹھیک ہیں۔ لیکن اگر وہ اِس کلام کا انکار کرتی ہیں، تو پھر یہ ٹھیک نہیں ہیں، پھر یہ وہی شیطان ہے۔ سمجھے؟

(67) ''اُس فلاں فلاں کلیسیا کے بارے میں کیا خیال ہے؟'' میں اُس کلیسیا کے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ میں تو صرف اِس کلام کے بارے میں جانتا ہوں۔ اب، آپ کیسے اُس ایک کلیسیا کا یقین کرنے جا رہے ہیں جبکہ نو سو اور کچھ مختلف تنظیمیں ہیں، اور ہر ایک کہہ رہی ہے ''ہماری تنظیم بالکل سچی ہے''؟

(68) اب آپ کہاں جائینگے؟ آپ کو کسی چیز پر تو ایمان رکھنا ہے۔ خیر، آپ کہتے ہیں، ''میں میتھوڈسٹ پر، بپٹسٹ پر، پریسبٹرین پر، لوتھرن پر، پنتی کاسٹل پر، کیتھولک پر ایمان رکھتا ہوں'' یا یہ جو کچھ بھی ہے۔ تو آپ نے اُس تنظیم پر ایمان رکھا ہے، اور، یہ کلام کے خلاف ہے، آپ وہی کام کر رہے ہیں جو حوا نے کیا تھا۔ یقیناً! آپ ٹھیک وہی کام کر رہے ہیں جو اُس نے کیا تھا، اور خُدا کے کلام کو لیکر اُسے کچھ اور بنا رہے ہیں......

(69) ''بھئی، یہاں بہتر درجے کے لوگ جاتے ہیں۔ یہ بہت بڑی عمارت ہے۔ وہ ذہین آدمی ہیں۔'' اُس کا اِس سے کچھ لینا دینا نہیں ہے۔ شیطان حوا سے بہت چالاک تھا۔ حتیٰ کہ وہ......تو تصویر کشی بھی نہیں کر سکتی تھی۔ لیکن حوا کو چالاکی میں نہیں بڑھنا تھا، اُسے تابعدار بڑھنا تھا۔ ہمیں زیادہ ذہین نہیں بننا ہے۔ یسُوع نے کہا اِس دُنیا کے بچے، یا، اِس دُنیا کی بادشاہی کے بچے زیادہ چالاک ہیں، یعنی نور کے فرزندوں کی نسبت تاریکی کے فرزند زیادہ چالاک ہیں۔ ہم لوگ بھیڑ کی مانند ہیں۔ بھیڑیں اپنی رہنمائی نہیں کر سکتی ہیں، انکے پاس ایک چرواہے کا ہونا ضروری ہے۔ خُدا انہیں چاہتا کہ ہم چالاک بنیں، وہ چاہتا کہ ہم اُس کی سمجھ پر تکیہ کریں، آمین، چاہے جہاں کہیں بھی وہ رہنمائی کرے۔ آمین۔ کیا آپ اس تصویر کو دیکھ سکتے ہیں؟ تُو اپنی ہی نگاہ میں دانشمند نہ بن۔ امثال 3،5۔ اپنی سمجھ پر تکیہ نہ کریں، اُس کی سمجھ پر تکیہ کریں۔ پرواہ نہیں کرنی چاہیے یہ کتنی متضاد لگتی ہے، یا یہ نور کی طرح کتنی روشن لگتی ہے، اپنی سمجھ پر توجہ نہیں دینی چاہیے۔ صرف اُس کی سمجھ پر تکیہ کریں، جو کچھ اُس نے کہا ہے وہی سچ ہے۔

(70) اب دیکھیں، رفاقت میں وحدانیت ٹوٹ گئی تھی جو خُدا اور اُس کے بچوں کے درمیان تھی، جس گھڑی حوا نے اُس چھوٹے سے پیرا گراف، بلکہ خُدا کے ایک چھوٹے سے لفظ کا یقین نہ کیا تھا۔ ہر کوئی جو اس بات کو سمجھ گیا ہے، کہے، ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] بائبل نہیں؛ کہتے ہیں، ''میں پوری بائبل کا یقین نہیں کرتا ہوں۔ میں آدھی بائبل کا یقین کرتا ہوں۔'' حوا کو پورے کلام کا، اور ہر حصے کا یقین کرنا تھا۔

(71) اب صرف یہی نہیں، بلکہ شوہر اور بیوی کے درمیان بھی وحدانیت ٹوٹ چکی تھی۔ مجھے یقین نہیں کہ بغیر شوہر اور بیوی اور خُدا کی رفاقت کے کوئی شادی شادی بھی ہوسکتی ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ وہ بچوں کو دنیا میں جنم دیں گے، اور اُنھیں ناجائز اولاد بنا دیں گے، اُنھیں سگریٹ، اور وہسکی دیں گے، اُن کی نظروں کے سامنے تاش کھیلیں گے، اور اُنکے سامنے شراب پئیں گے۔ کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ اپنی شادی کے عہد کیساتھ کتنے وفادار ہیں، یہ صرف جنسی خواہش ہے، یہ جسم ہے۔ لیکن ایک رُوح بھی ہے، اور وہ ایک گنہگار ماں اور باپ کی رُوح ہے، کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ اپنے بچوں کے ساتھ کتنے وفادار ہیں، وہ غلط ہی بنیں گے۔

(72) ٹھیک ہے، آپ کہتے ہیں، ''میں ایسے مردوں اور عورتوں کو جانتا ہوں جو اپنے بچوں کو یہ نہیں سیکھاتے ہیں، اور وہ مسیحی بھی نہیں ہیں۔'' اور اُنکا مسیح کی جانب رہنمائی نہ کرنے کا معاملہ یہ تھا کہ اُنہوں نے دوسرے کے ساتھ بہت بڑی غلطیاں کی تھیں؛ اور اُنکی مسیح تک رہنمائی نہ کی گئی۔ آپ اِس کے بغیر ٹھیک اتحاد میں نہیں آسکتے ہیں۔ رفاقت ٹوٹ گئی۔

(73) تب جیسے ہی آدم اور حوا کے درمیان رفاقت ٹوٹ گئی......اور جیسے ہی اُن کی رفاقت خُدا اور اُن کے درمیان ٹوٹ گئی، تو پھر اُن کے درمیان بھی رفاقت ٹوٹ گئی۔

(74) سنیں! کسی بھی وقت کلیسیا اپنی رفاقت توڑ کر، اپنے آپکو تنظیم میں لے جاسکتی ہے، اسطرح ایمانداروں کی رفاقت ٹوٹ جاتی ہے۔ ہمیں ایک دل، اور ایک ذہن، اور ایک ہو کر یقین کرنا ہے۔ اِسی طرح اُنھوں نے پنتی کوست کے دِن اتحاد کیا تھا؛ ایک دِل، ایک ذہن، اور ایک ہو گئے تھے۔ اور جب آپ ایک کلیسیا کو ایک تنظیم میں لے جاتے ہیں، تو پھر آپ اُس میں ہر قسم کی چیزیں حاصل کرنے

جا رہے ہوتے ہیں۔ کیونکہ، اُن میں کچھ بچے خُدا کا یقین کرنے والے ہوتے ہیں، اور وہ اُس بات کو لیں گے جو ٹھیک ہوگی، اور دوسرے لوگ کسی دوسری طرف چلے جائیں گے۔ اسلیئے، آپ کی رفاقت قائم نہیں رہ سکتی۔ جی ہاں۔

(75) کیا؟ حوا کی سوچ بدل گئی۔ اوہ، جی ہاں، اُس کی سوچ بدل گئی۔ اُس کی رفاقت اُس کے شوہر کے ساتھ ٹھیک نہ رہی۔ اُنہوں نے ایک دوسرے پر الزام لگانا شروع کر دیا۔ سمجھے؟ دراصل اُس کی سوچ بدل گئی تھی۔ کیوں؟ کیونکہ اُس کے اندر شیطان کی زندگی آ گئی تھی۔ یقیناً! جیسے ہی اُس نے خُدا کے کلام کا انکار کیا، تو اُس نے شیطان کی زندگی کو قبول کر لیا کیونکہ اُس نے شیطان کی تعلیم کو قبول کر لیا تھا۔

(76) میں اِس کو یہاں کافی حد تک مضبوط بنا سکتا ہوں، لیکن ٹیپ بن رہی ہے۔ اہلِ کلیسیا، میں پُریقین ہوں کہ آپ اسے سمجھتے ہیں۔

(77) حوا نے خُدا کے کلام کا انکار کیا اور اِنکار نے اُسے خُدا سے الگ کر دیا، تب اُس کے اندر شیطان کی زندگی آ گئی۔ اُس نے شیطان کے جھوٹ کا یقین کیا، اور کہا، ''پھل اچھا ہے،'' اور حوا اُس کے ساتھ اُس میں شریک ہوگئی۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(78) میں اِس پر نہیں رکوں گا، جو بھی ہے میں اِسے آنے دوں گا۔ بس نہیں رک سکتا۔ ایک دِن کیلی فورنیا میں، میرا مطلب ہے اریزونا میں، میں چرچ میں تعلیم دے رہا تھا۔ میں نے تحریک کے ماتحت ہوتے ہوئے کبھی کوئی ایسی بات نہیں کہی جو مجھے کبھی واپس لینی پڑی ہو۔ سانپ کی نسل کے متعلق، بہت سارے خادم شیطان کے بیج کے بارے میں میرے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔ ''وہاں عورت، سیب کھا رہی تھی۔'' اوہ! اچھا، تو، قائن نے بھی ایسا ہی سوچا تھا، آپ دیکھیں، وہ کھیت کے پھل لیکر آیا تھا۔ یہ کوئی سیب نہیں تھا! ورنہ کیسے حوا نے محسوس کیا کہ وہ ننگی ہے؟ ہم اِسے دیکھ چکے ہیں۔ در اصل یہ ایک جنسی معاملہ تھا۔ یقیناً، یہ تھا، اُس نے محسوس کیا کہ وہ ننگی ہے۔ اور سانپ کے ذریعے اُسکے ہاں ایک بچہ ہوا، سانپ رینگنے والا نہیں تھا، بلکہ وہ سب دشتی جانوروں سے زیادہ چالاک تھا۔ وہ انسان سے اگلی چیز تھا۔ انسان صرف بندروں یا چمپنزی۔ چمپنزی کو ڈھونڈ سکتا ہے، اور وغیرہ وغیرہ، لیکن یہ

اُس کڑی کو ڈھونڈ نہیں سکتے ہیں جو انسان اور جانور کو ایک ساتھ جوڑتی ہے۔ وہ موجود ہے۔ خُدا نے سانپ پر اِس قدر لعنت کر دی کہ وہ دوبارہ واپس اُس شکل میں نہیں آ سکتا ہے، لعنت اُس پر اُس بُرے عمل کی وجہ سے ہوئی جو اُس نے کیا تھا۔ وہ واحد بیج تھا جو مکس ہوا۔

(79) اب، میں ایک دِن، کھڑا ہوا، منادی کر رہا تھا، اور وہاں میری جماعت کے اندر کیتھولک لوگوں کا جھنڈ تھا، اور میں نے کہا، ''تم اے کیتھولک لوگوں یسُوع کو کہتے ہو، یا، بلکہ، مریم کو کہتے ہو، کہ 'خُدا کی ماں ہے،' کیسے خُدا کی ایک ماں ہو سکتی ہے جبکہ وہ ابدی ہے؟ اُس کی ماں نہیں ہو سکتی ہے۔ یسُوع کا مریم سے کچھ لینا دینا نہیں تھا، لیکن وہ تو صرف...... وہ تو محض ایک پیدائش کا آلہ تھا جس نے اُسے جنم دیا۔''

(80) خیر، اُنھوں نے ہمیشہ اس پر یقین رکھا ہے، اور میرا اپنا بھی برسوں پہلے یہ نظر تھا، جیسا کہ۔ کہ بے عیب کا تصور ہے کہ خُدا نے اُس پر سایہ کیا تھا اور وہاں ایک خون کا خلیہ رکھا، لیکن انڈا عورت سے آتا ہے۔ اگر انڈا عورت سے آتا ہے، تو ٹیوب کے ذریعے انڈے کو رحم میں لانے کیلئے جوش پیدا کرنا پڑتا ہے۔ دیکھیں آپ خُدا کے ساتھ کیا کر رہے ہیں؟ آپ اُسے ایک جنسی گندگی میں ڈال رہے ہیں۔ خُدا، اُس نے خون کے ایک خلیہ کو تخلیق کیا، اور اِسی طرح، انڈے کو بھی تخلیق کیا۔ ڈاکٹر، تخم داخل کرنے کیلئے مرد اور عورت دونوں کا ہونا ضروری ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(81) خیر، دیکھیں، اگر یہ عورت کا انڈا تھا، تو داؤد کیسے کہہ سکتا تھا ''میں اپنی جان کو پاتال میں رہنے نہ دوں گا، نہ ہی اپنے مقدُس کو سڑنے دوں گا''؟ دیکھیں اگر عورت کا انڈا مسیح میں تھا، تو پھر اُس شخص کو جی اُٹھنے میں اُس حصے کے ساتھ کچھ کرنا پڑا، جبکہ یہ خُدا کے ساتھ مکمل طور پر مکمل ہوتا ہے۔ خُدا نے کیوں ایک شخص کے جنسی حصے کو اُٹھا کھڑا کیا؟ جی اُٹھنے میں، کیوں اُس نے اپنے مقدُس کو سڑنے کیلئے نہیں چھوڑا؟ کیونکہ وہ پاک تھا۔ اور اگر اُس کا مریم کے ساتھ ملاپ ہوتا تو وہ کیسے پاک ہو سکتا تھا، اور کیا بیج مریم کے ذریعے آیا، اور انڈا ٹیوب کے ذریعے رحم میں آیا؟ اور انڈے کو لانے کیلئے جوش ہونا چاہیے تھا۔ پھر یہ عورت ہوگی......

(82) ٹھیک ہے، آپ کہتے ہیں، ''ہو سکتا ہے کہ انڈا وہاں رکھا ہو۔ ایسا ممکن ہو سکتا ہے۔ لیکن

اگر، ایسا ہے، تو پھر دیکھیں کیا ہوتا، تو پھر وہ کامل طور پر خُدا نہ ہوتا۔ وہ خُدا نہ ہوتا، بے شک وہ انسان ہوتا۔ اور پھر اگر ایسا ہوتا، تو اُس میں عورت کا عمل دخل ہوتا۔ اور- اور دراصل جو بیج مریم سے آیا، وہ اُسکی ماں سے آیا، اور وہ اُسکی ماں سے آیا، اور وہ اُس کی ماں سے آیا، تو پھر اس میں انسانی خواہش کی بدولت، انسانی ملاوٹ موجود ہوتی۔ ایسا نہیں ہوسکتا تھا۔ نہیں، جناب۔ میں نے کہا، ''وہ...... وہ تو صرف......''

(83) جیسے آپ ایک عقاب کو لیں اور اُسکے ایک انڈے لیکر، مرغی کے نیچے رکھ دیں، تو مرغی انڈے سے بچہ نکالے گی، لیکن مرغی صرف جنم دینے والا آلہ ہوگی۔ لیکن عقاب کا، اسکے ساتھ کوئی لین دین نہیں ہے، وہ ایک مرغی ہے۔ نہیں، جناب۔ مرغی ہے...... آپ ایک پرندے کے انڈے کو ایک- ایک چھوٹے پلے کے نیچے رکھ سکتے ہیں، اور وہ پرندے کے بچے کو نکالے گا، جبکہ وہ پلا ہے۔ یہ بدن کی گرمائش ہوتی ہے جو انڈے سے بچہ نکالتی ہے۔

(84) اور یسُوع کے بارے میں بھی بالکل یہی بات تھی۔ مریم صرف جنم دینے والا ایک آلہ تھی۔ خُدا نے اُسے صرف استعمال کیا جیسے وہ کسی دوسری عورت کو کرتا ہے۔ وہ کنواری تھی، اُس کا کوئی بچہ نہیں تھا۔ وہ ایک کنواری کے رحم میں آیا، لیکن خُدا نے دونوں انڈے اور جرثومے کو تخلیق کیا، اور اُسے تخلیق کیا۔ اسلیئے، یہ پاک تصور ہے۔

(85) بلاشبہ، جب میں باہر آیا، تو بھائی لوگ میرا انتظار کر رہے تھے۔ اُنھوں نے کہا، ''بھائی برنہم، میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ آپ نے ایک غلطی کی ہے۔ اب ہم نے آپ کو پکڑ لیا ہے۔''

میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، ''یہی ہے جو میں چاہتا ہوں، کہ پکڑا جاؤں۔''

(86) اور کہا، ''آپ نے یہ کہہ کر غلطی کر دی، جب آپ نے سانپ کی نسل کو بیان کیا۔ اب آپ کہتے ہیں کہ- کہ انڈا تعلق رکھتا تھا...... خُدا نے اِسے، یعنی انڈے کو تخلیق کیا۔ اب ہم یہاں پیدائش کے تیسرے باب میں دیکھتے ہیں، کیا ہوا، کہ خُدا نے مریم سے کہا، 'میں تیری نسل اور سانپ کی نسل کے درمیان عداوت ڈالوں گا۔'''

(87) میں نے سوچا،''اوہ، میرے خُدایا!''میں نے اپنی زندگی بھر تحریک کے ماتحت ایسا کچھ بیان نہیں کیا جو مجھے واپس لینا پڑا،' کیونکہ میں اپنی سمجھ پر تکیہ نہیں کرتا ہوں۔اور اگر میری سمجھ خُدا کے کلام کے خلاف ہے،تو پھر میری سمجھ غلط ہے۔یہ خُدا کا کلام ہونا چاہیے۔اگر یہ ایسا نہیں ہے،تو اِسے چھوڑ دیں، یہ ٹھیک نہیں ہے۔اور اِسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں کیونکہ یہی کرنا چاہیے۔اپنے دل میں،مَیں نے کہا،'' آسمانی باپ،تُو میری مدد کر۔میں نہیں جانتا کہ یہاں کیا کرنا ہے۔آدمی کے پاس کلام موجود ہے،اور وہ اپنی انگلی وہاں رکھ رہا ہے،میں تیری نسل اور سانپ کی نسل کے درمیان عداوت ڈالونگا۔''

(88) اب، یہ بات یہاں موجود ہے! رُوحُ القُدس نے جنبش کی۔مجھے یقین ہے کہ یہ وہی تھا جس نے مریم پر سائیہ کیا تھا،جس نے تخلیق کیا تھا،وہ آپ کے منہ میں بھی کلام ڈال سکتا ہے۔میں ہر روز اُس پر بھروسہ کرتا ہوں۔اور یہ ہمیشہ اُس کا کلام ہوتا ہے۔وہ اپنے ہی کلام کے خلاف......کچھ نہیں کہہ سکتا۔پھر اگر آپ کہتے ہیں آپ مسح شدہ ہیں،اور خُدا کی سچائی کے خلاف بیان کرتے ہیں،تو پھر یہ رُوحُ القُدس کا مسح نہیں ہے۔کیونکہ، جب رُوحُ القُدس آپ پر سائیہ کرتا ہے،تو وہ وہی بات لاتا ہے،' کیونکہ وہ کلام ہے۔

(89) سنیں۔کیا ہوا تھا؟ میں نے کہا،'' ٹھیک ہے، میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔عورت کے پاس انڈا نہیں ہے۔اُس کی نسل نہیں ہے۔اب خُدا نے کہا،اُس نے 'انڈا نہیں کہا تھا،' اُس نے کہا 'تیری نسل۔'اور اُس کے پاس نسل نہیں تھی۔''

(90) نسل بنانے کیلئے ایک ہونا پڑتا ہے۔ڈاکٹر صاحب، کیا یہ ٹھیک بات ہے؟ ہونا پڑتا ہے۔اگر آپ کے پاس سارے کا سارا گودا موجود ہے، اور اُس میں زندگی موجود نہیں ہے،اور اُسے بودیں،تو وہ– وہ کبھی بھی نہیں اُگے گا، وہاں پڑا رہے گا اور سڑ جائیگا۔آپ زندگی کو گودے کے بغیر نہیں بو سکتے ہیں۔اسلیئے، آپ دیکھیں، ساری بات ایک ہونا ہے۔اب میں آپ کو مسیح اور کلیسیا کے بارے میں بتانے کی کوشش کر رہا ہوں۔یہ ایک ہونا ہے۔دیکھیں، اگر وہ عورت خود ہی ایک بیج ہے تو پھر اُسے ایک مرد کی ضرورت نہیں ہے،وہ خود ہی اپنا بچہ حاصل کر سکتی ہے۔لیکن وہ ایسا نہیں کر سکتی ہے،وہ تب تک بچہ پیدا نہیں کر سکتی جب تک وہ مرد کیساتھ ایک نہ ہو، کیونکہ یہ دو کو ایک ہونا ہے تاکہ نسل پیدا

ہو سکے۔ کیا یہ بات ٹھیک ہے؟ ایک ایسا بیج بودیں جس میں زندگی نہ ہو، تو پھر دیکھیں کیا ہوگا۔

(91) جیسے لوگوں کی ایک کہاوت ہے کہ فلاں عورت نے اُن کتوں کو جنم دیا ہے۔ دیکھیں، یہ زندہ نہیں رہ سکتے۔ ایسا نہیں ہوسکتا؛ کیونکہ، بیج میل نہیں کھائے گا۔

(92) اب، اِس پر دھیان دیں، کہ- کہ عورت بیج نہیں تھی۔ اسلیئے، خُدا نے کہا، ''میں تیری نسل اور سانپ کی نسل کے درمیان عداوت ڈالوں گا۔'' اُسے بتا رہا تھا کہ وہ، خود یہ کرنے جا رہا ہے، تا کہ اُسے ایک بیج دے، مباشرت، یا جنسی تعلق کے ذریعے نہیں۔ وہ عورت میں ایک بیج تخلیق کرنے جا رہا تھا۔ خیر، آپ کہتے ہیں، ''کیا وہ اُس کا بیج ہوگا؟'' جی ہاں۔ تب جب خُدا اُسے یہ دے گا تو بعد میں یہ مریم کا ہوگا۔ یہ میری آنکھ ہے، اُس نے مجھے یہ دی ہے۔ اب یہ میری آنکھ ہے، لیکن اُس نے مجھے دی ہے۔ یہ میرا ہاتھ ہے، اُس نے مجھے یہ دیا ہے۔ یہ میری آواز ہے، لیکن اُس نے مجھے یہ دی ہے۔ سمجھے؟ اور وہ بیج تھا، مریم......مریم کے ساتھ اُس کا کوئی لینا دینا نہیں تھا۔ یہ وہ تھا جو خدا نے خود تخلیق کیا تھا۔

(93) پس وہ بیج جو حوا کے اندر تھا، وہ ایک غیر قانونی ملاپ کے ذریعے تھا، اور وہ موت تھی۔ وہ پہلے ہی سانپ کے بیج سے حاملہ ہو چکی تھی؛ کیونکہ وہ ساتھ رہتی تھی......اور وہ پلٹی اور اُس نے، خود کہا، ''سانپ نے مجھے بہکایا۔'' یہ ٹھیک بات ہے۔ اور، جلد ہی، قائن آ گیا۔

(94) اوہ، ہم جانتے ہیں کہ اُس نے کہا کہ اُسے خُدا کی طرف سے بچہ ملا ہے۔ یقیناً، ہر بچہ جو جنم لیتا ہے، چاہے ناجائز ہو یا جائز ہو، وہ خُدا کی طرف سے ہی آتا ہے۔ کیونکہ زندگی دینے والی واحد ہستی وہی ہے۔ یقیناً۔ یہ سچ ہے۔

(95) دیکھیں، وہ پہلے ہی ماں بن چکی تھی۔ اور یہ کبھی نہیں......اِس بات نے کیا کیا، سانپ کی نسل کی بات کو صاف کر دیا۔ ''وہ بیج جو اب آپ میں ہے وہ تصور کے باعث ہے، آپ کا غیر قانونی فعل یہاں اِس بات کے ساتھ، میرے کلام کے خلاف ہے، اور اب دیکھیں یہ آپ کی سانپ کی نسل ہے۔ لیکن میں تمہیں پاک تصور کے ذریعے ایک بیج دوں گا، اور اُس کی نسل سانپ کے سر کو کچلے گی، اور وہ اُس کی ایڑی پر کاٹے گا۔'' آمین۔ بس خُدا یہ کریگا، اگر یہ اُس کا کلام ہے تو وہ اسے پورا کریگا۔

(96) یہی سبب ہے کہ آپ کو خُدا کیساتھ ایک ہونا ہے۔ یہی سبب ہے کہ پطرس نے پنتی

کوست کے دِن کہا، یسُوع نے کہا تھا ''اُنھیں باپ، اور بیٹے، اور رُوحُ القُدس کے نام میں بپتسمہ دو،'' پطرس مڑا اور کہا ''اُنھیں یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دو،'' کیونکہ باپ، اور بیٹے اور رُوحُ القُدس کا نام خُداوند یسُوع مسیح ہے۔ سمجھے؟ یہ ایک ہونا ہے۔

(97) پولُس پطرس سے کبھی نہیں ملا تھا، لیکن وہی رُوحُ القُدس، اُسی اتحاد میں تھا (تعریف ہو!) یہی سبب تھا کہ اُس نے وہی بات کہی۔ ''کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوحُ القُدس پایا؟''

اُس نے کہا، ''ہم نے تو سنا بھی نہیں کہ ایسا ہوا ہے۔''

اُس نے کہا، ''پس تم نے کس کا بپتسمہ لیا؟''

کہا، ''یوحنا کا۔''

(98) اُس نے کہا، ''تمہیں پھر سے، یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینا ہوگا۔'' اور اُنھوں نے رُوحُ القُدس پایا۔

(99) یہ کیا تھا؟ وحدانیت ایک ہی، بات کہی جا رہی تھی جو خُدا نے کہی! اور یہی اقرار کرنا ہے۔ اقرار کا مطلب ہے ''وہی بات کہنا۔'' اور وہ ہمارے اقرار کا سردار کاہن ہے، تاکہ اُس پر عمل کریں جو اُس نے کہا ہے۔ ہم کہتے ہیں یہ سچائی ہے، اور وہ اِس پر عمل پیرا ہوتا ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! آپ یہاں ہیں۔ یہ تصور ہے۔

(100) اب دھیان دیں کہ کیسے حوا- حوا- حوا اور اُس کے شوہر کے درمیان رفاقت ختم ہو گئی۔ دیکھیں، فوراً، جیسے ہی خُدا نے کہا، ''اے، آدم، تُو نے یہ کیا کیا؟'' اِس کی بجائے کہ وہ اپنی بیوی سے پوچھتا، اُس نے اپنی بیوی پر ڈال دیا۔ ''جو عورت تُو نے مجھے دی ہے۔'' رفاقت ٹوٹ گئی۔ سمجھے؟

(101) اُس عورت نے کیا کیا؟ بجائے اِس کے کہ وہ اپنے شوہر سے پیار کرتی اور سچ بتاتی، اُس نے جھوٹ بولا۔ اُس- اُس- اُس- اُس عورت کو کہنا چاہیے تھا، ''کہ وہ بے گناہ ہے، میں نے اُس کو دیا تھا۔'' آمین۔ بائبل کہتی ہے، ''کہ اُس نے اپنے شوہر کو دیا۔'' اُس کو یہ کہنا چاہیے تھا، ''کہ آدم قصور وار نہیں ہے۔ میں نے اُسکو دیا اور پھر اُس نے کھایا، مگر یہ میں ہوں جس نے اُسے دیا تھا۔'' اِسکی بجائے، عورت نے سانپ پر ڈال دیا، یعنی قریب سے بچکر نکل گئی۔

(102) آج بھی لوگ وہی کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ دیکھیں، شوہر، اور بیوی کا، اتحاد ٹوٹ گیا تھا۔ شوہر اور بیوی کے، درمیان رفاقت ٹوٹ گئی تھی۔ اُن کی وحدانیت ٹوٹ گئی تھی، اُن کے اور خُدا کے درمیان وحدانیت ٹوٹ گئی تھی۔ پوری بات کو خراب کر دیا گیا، کیوں؟ کیونکہ ایک لفظ پر بے یقینی کی گئی تھی۔ اوہ، بھائی، میرے خُدایا، جی ہاں، اُس عورت کو سچ بتانا چاہیے تھا۔ اُس کی اور اُس کے شوہر کی وحدانیت ختم ہوگئی، اُن کی اور خُدا کی وحدانیت ختم ہوگئی۔ اور ہر کلیسیا جو خُدا کے کلام کو پورے طور پر نہیں لیتی، اُس کے ساتھ یہی کچھ ہوتا ہے۔ میں کلام پیار کرتا ہوں، کیا آپ نہیں کرتے؟

(103) اُسکے پہلو ٹھے، قائن پر دھیان دیں، وہ ایک قاتل، جھوٹا، دھوکا دینے والا، اور حسد کرنے والا تھا، اپنے بھائی سے حسد کرتا تھا۔ اُس کے بھائی نے خُدا کے احکام کو مانا، خُدا نے ایک برّے کو ذبح کر کے کفارا دیا اور اُس کو اُن کیلئے قربان کیا۔ اب شیطان کی، اُس لاعلمی کو دیکھیں، اُس کے متبادل کچھ اور کرنے کی کوشش کی۔ بائبل کہتی ہے، خُدا نے، اُن کیلئے چمڑے کے کُرتے بنائے؛ اور چمڑا لینے کیلئے، کسی کو مارا گیا۔ آدم نے اپنے لیے انجیر کے پتّوں سے کُرتے بنانے کی کوشش کی۔ یہ نباتاتی زندگی، کام نہیں کرے گی۔ زندگی، کسی چلتی پھرتی زندگی کو مرنا تھا۔ اسلیئے اُس نے زندگی کی ایک نچلی شکل کو مارا، اور بتایا ''کسی دِن میں اپنی زندگی تمہارے لیے دوں گا، وہ اصل زندگی اس اتحاد میں دوبارہ ڈالونگا۔'' اب، خُدا کی مرضی سے، ہم اِسے کچھ منٹوں میں سمجھ جائیں گے۔ ''دیکھیں، یہاں ایک برّے کی زندگی ہے۔ اب، آپ اِسے اپنی چاروں طرف لپیٹ لیں اور اپنے ننگے پن کو ڈھانپ لیں۔'' ''آپ کو سیب نہیں کھانے چاہیں''؟ یہ حماقت ہے! سمجھے؟ ''اِس کھال کو اپنی چاروں طرف لپیٹ لیں۔'' اُس نے ایک جانور کو ذبح کیا۔

(104) اور شیطان کا بیٹا، اُس طرح نہیں آیا جس طرح وہ چاہتا تھا، اور اُس نے کیا۔ بحرحال آپ یہ کہنا چاہتے ہیں، وہ شیطان کا بیٹا تھا؛ کیونکہ آدم کی پاکیزگی جو خُدا کیلئے تھی وہ اُس چیز کو نہیں لاسکتی تھی۔ دھیان دیں پھر شیطان کا بیٹا، کفارا دینے کی کوشش کر رہا تھا، ٹھیک واپس اُسی چیز کے ساتھ جو آج کے زیادہ تر لوگ کہتے ہیں، زمین کے پھلوں اور سیبوں کا ٹوکرا، تا کہ کفارے کیلئے پیش کیا جائے، یعنی ایک تریاق۔

(105) اور راستباز ہابل نے کیا کیا؟ وہ جان گیا تھا کہ یہ کوئی ایسا کام نہیں تھا جیسے سیب کھانا وغیرہ وغیرہ۔ وہ اپنی ماں اور باپ کا خون، یعنی اُن کی زندگی تھا۔ اسلیئے وہ ایک برہ لایا، جیسے خُدا نے کیا تھا۔ ہللّویاہ! اُس نے خُدا کے کلام کو مانا، اور قائن اُس سے حسد رکھتا تھا۔

(106) وہی بات آج بھی ہے! اُس قربانی کے خون میں آؤ، یعنی خُدا کے کلام کے مطابق بالکل جیسے یہ کہتا ہے، ٹھیک کلام کے ساتھ کھڑے رہیں۔ بہت سارے اُس قربانی کے خون کا یقین کرتے ہیں، یقیناً، لیکن کلام سے ہٹ کر کچھ کہتے ہیں، وہ کہتے ہیں، ''اوہ، نہیں، میں اس پر یقین نہیں کرتا۔ اوہو، یہ۔ یہ کسی اور زمانے کیلیئے ہے۔'' وہی پرانا شیطان، وہی پرانی چال! جب تک ہم اِس سے گزر نہیں جاتے انتظار کریں۔ دھیان دیں، وہ بالکل اُسی طرح آتا ہے۔

(107) لیکن قائن، اپنے احمقانہ طریقوں سے، احمقانہ نہیں، بلکہ اپنی چالاکی کے طریقوں سے، دھوکا کھا گیا، اور پھل لایا۔ اور آدم نے مانا...... ہابل نے خُدا کے کلام کو مانا، وہ ایک برّہ لایا۔ خُدا نے کہا، ''یہ ٹھیک ہے، آدم، تُو نے مانا، ...... یا، ہابل، تُو نے میرے کلام کو مانا۔'' قائن، تُو جانتا تھا کہ یہ نہیں ہے...... میں نے انجیر کے پتے کب لئے تھے جیسے تیرے باپ نے کرنے کی کوشش کی تھی؟ تُو انجیر یا انگور یا سیبوں کا ڈھیر لایا ہے جو کچھ تیرے پاس تھا۔ اور اب تیرے باپ نے بھی درخت سے پتے توڑے تھے، اور کفارا دینے کی کوشش کی تھی، اور یہاں تُو درخت سے پھل توڑ کر لانے کی کوشش کر رہا ہے۔'' ایسا نہیں تھا! یہ کسی زندگی کا خون تھا۔

(108) اوہ، خُدا اِسے لایا، اور کہا، ''یہ یہاں ہے۔'' اور ہابل نے ٹھیک قربانی چڑھائی۔ تب اُس کا بھائی اُس سے حسد کرنے لگا۔ دیکھیں اُس نے کیا کیا، اُس نے اپنے بھائی کو مار ڈالا۔ خُدا نے ایک اور اُٹھا کھڑا کیا؛ جیسے مرنا، دفن ہونا، اور مسیح کا جی اُٹھنا ہے۔ دھیان دیں۔ تب خُدا، نے...... اُس نے آدم اور حوا کو کیا بتایا؟ ''جاؤ پھلو بڑھو اور زمین کو معمور محکوم کرو۔'' اور نسلِ انسانی کو ساری زمین پر پھیلا دو، تاکہ وہ اُنکے ساتھ انفرادی طور پر برتاؤ کر سکے جب تک وہ اُنکو واپس اکیسا تھ نہ لے آئے۔ لوگوں سے، انفرادی طور پر، اور شخصی طور پر برتاؤ کرے۔ لیکن اُنھوں نے اِس طرح نہ چاہا۔

(109) اِس مکاشفہ کو مت کھوئیں۔ خُدا، ایسا ہونے دے۔ آپ بھی اِسے اُسی طرح دیکھیں

جس طرح میں اِسے دیکھ رہا ہوں۔

(110) دیکھیں، ایسا نہیں تھا، خُدا کسی گروہ میں کسی فرد کے ساتھ برتاؤ نہیں کرتا ہے۔ خُدا کسی تنظیم میں آپ کے ساتھ برتاؤ نہیں کرتا ہے۔ وہ آپ سے انفرادی طور پر، شخصی طور پر برتاؤ کرتا ہے۔ ہم نے انفرادی طور پر رُوحُ القُدس کے ساتھ بپتسمہ پایا ہے۔ جب ہم نے رُوحُ القُدس کے ساتھ بپتسمہ پایا تو ہم نے اجتماعی طور پر بدن میں بپتسمہ لیا۔ انفرادی طور پر، ہر ایک نے رُوحُ القُدس کا بپتسمہ پایا، خُدا ہر ایک کے ساتھ برتاؤ کر رہا ہے۔ یہی اُس کا مقصد تھا، اُنھیں روئے زمین پر پھیلا دیا تا کہ وہ اُن کے ساتھ انفرادی طور پر برتاؤ کر سکے۔

(111) لیکن اِس کی بجائے، کیا ہوا؟ خُدا کو قائن کے لوگوں سے سیت کے لوگوں کو الگ کرنا پڑا۔ اُس نے قائن کو دُور کر دیا۔ اُس نے اُن کو الگ کر دیا تا کہ وہ اپنی کلیسیا کے ساتھ برتاؤ کر سکے۔ توجہ دیں، قائن کو الگ کر دیا گیا۔ اب دھیان دیں۔ خُدا نے حوا کے شیطانی قائن کو آدم کے مقدس سیت سے الگ کر دیا۔ اوہ! کیا اُس نے یہ کیا؟ غیر قانونی طور پر، وہ عورت کسی دوسرے کیساتھ رہی تھی اور ایک بچے کو جنم دیا تھا۔ خُدا نے اِس بچے کو اور اِس کی نسل کو اُس راستباز اور مقدس آدمی، اور اُس کی نسل سے الگ کر دیا۔

(112) آج بھی بالکل وہی بات ہے، الگ ہو رہے ہیں، الگ ہو گئے، اُنھیں تلاش کریں، وہ اتحاد میں نہیں تھے۔ اُن میں اتحاد نہیں ہو سکتا تھا۔ کیا رات دِن کیساتھ اتحاد کر سکتی ہے؟ کیا ایماندار غیر ایماندار کے ساتھ اتحاد کر سکتا ہے؟ کیا ایک آدمی جو خُدا کے سارے کلام کا یقین کرتا ہے اُن کیساتھ اتحاد کر سکتا ہے جو خُدا کے کلام کے کسی کسی حصے کا یقین کرتے ہوں؟ خُداا الگ کیے ہوئے لوگوں کو پسند کرتا ہے۔

(113) اب، قائن، حوا کا بیٹا تھا، اُس نے کہا، ''مجھے ایک بیٹا ملا۔'' لیکن سیت آدم کا بیٹا تھا۔ اور خُدا نے اُنھیں الگ الگ کیا کیونکہ وہ اجازت نہیں دے سکتا تھا...... کیوں، کیونکہ وہ ایک دوسرے کو خراب کر دیتے، قائن کی بُری نسل سیت کی اچھی نسل کو خراب کر دیگی۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(114) اب دھیان دیں! وہی پرانا شیطان جو حوا کو خُدا کے کلام کے ایک لفظ پر بے یقینی کرانے

کا سبب بنا، اور اُنکو بتایا کہ خود کو ایک دوسرے سے الگ کر لیں اور ایک دوسرے سے مختلف رہیں، ہر ایک ایسا کرے، مگر وہی پرانا شیطان اُن کے درمیان آ گیا اور اُنھیں ایک ساتھ لے آیا۔ کیا آپ یہ بات سمجھ گئے؟ اگر آپ سمجھ گئے ہیں تو ''آمین'' کہیں۔ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] وہ اُن کو پھر سے اکٹھا کر کے اس جھوٹے اتحاد میں لے آیا، یعنی خُدا کے کام......اور خُدا کے منصوبے کے خلاف لے آیا۔ کیا ہوا؟ اُس نے یہ کیسے کیا؟ ''خُدا کے بیٹوں نے'' بائبل، پیدایش میں کہتی ہے، ''اُنھوں نے آدمی کی بیٹیوں کو دیکھا۔'' خُدا کے بیٹے، سیت کی اولاد نے، آدمی کی بیٹیوں کو دیکھا، یعنی قائن کی اولاد کو، وہ بڑی خوبصورت تھیں۔ اوہ! اور، اُنھوں نے کیا کیا، وہ اُن پر فریفتہ ہو گئے! اُنھوں نے خود کو اُن کیساتھ پھر سے اکٹھا کر لیا، خوبصورتی کی وجہ سے، کیونکہ ''وہ دِکھنے میں بڑی خوبصورت تھیں۔''

(115) آج بھی وہی بات ہے! بھائیو، آپ بھی یہاں پر ہیں۔ آپ پنتی کاسٹلوں کی کمزوریاں ہیں، وہ خُدا جس نے آپکو الگ کیا اور باہر بھیجا تاکہ غیر تنظیمی ہو جائیں! آپ پنتی کوست کو منظّم نہیں کر سکتے ہیں۔ آپکو باہر بھیجا تاکہ اُسکے لوگ بن جائیں۔ مگر آپ نے بڑے بڑے چرچز اور تھیولوجی کو دیکھا، اور آپ نے اپنے لیے بڑے بڑے سکول اور ایسی دوسری چیزیں لے لیں۔ اور آپ نے کیا کیا؟ آپ نے خُدا کے لوگوں کو دوبارہ تنظیم کے ساتھ ملا دیا، جو کہ، کیتھولک ازم کی بنیاد ہے۔ خوبصورت، بڑے بڑے چرچز، بہترین لباس پہنے ہوئے لوگ، شہر کا میئر اور باقی سب آتے ہیں، بہترین لباس، بہترین تعلیم یافتہ، اعلیٰ تھیولوجین ہیں، جو جانتے ہیں کہ کیسے ایسی جگہ پر جانا چاہیے جہاں بہت اچھے لباس پہنے ہوئے لوگ ہیں، اور پاسٹر ٹھیک طور سے اپنی جگہ پر کھڑا ہوتا ہے۔ یہ کیا ہے؟ آپ اُن چیزوں کو دیکھ رہے ہیں جنھیں خُدا نے رد کیا ہے۔ اور آپ نے پنتی کاسٹل کلیسیا کو لیا (اے خُدا، اِسکو ٹیپ پر ہونے دے!) اور اِسے ایک تنظیم میں ملا دیا۔ خُدا اِسے کبھی بھی ملانا نہیں چاہتا، وہ اِسے الگ کرنا چاہتا ہے؛ دُنیا کے ساتھ کبھی بھی ملانا نہیں چاہتا۔

(116) وہی پرانا شیطان جو حوا کو خُدا کے کلام پر بے یقینی کرانے کا سبب بنا اور اُس کے ساتھ بُرائی کی، واپس لوٹ کر آیا اور سیت کی نسل کو لیا اور اُن کو قائن کی خوبصورت عورتیں دکھائیں، اور وہ پھر

سے اکھٹے ہو گئے۔اور وہ بے دین نہیں تھے۔ وہ کمیونسٹ نہیں تھے۔نہیں،نہیں۔وہ ایماندار تھے۔ اُنھوں نے کہا،''اب ممکن ہے کہ خُداوند کچھ کرے۔''یا،اوہ،یہ اِسطرح ہے۔وہ–وہ تھے......اُنھوں نے سوچا جووہ کررہے تھے وہ ٹھیک تھا۔اور خُدانے کیا کِیا؟ سب کچھ مٹادیا،سب کچھ مٹنا ہی تھا۔اُس جھوٹے اتحاد کے تحت! اُس نے طوفان کو بھیجا اور سارے جھنڈ کو تباہ کر دیا۔اُس جھوٹے اتحاد کی عدالت ہوئی۔اُس جھوٹے اتحاد کی وجہ سے عدن میں عدالت ہوئی۔

اب دیکھیں، کیا سانپ کا بیج تھا؟ آپ کو شرم آنی چاہیے۔

(117) ایک جھوٹا اتحاد زمین پر عدالت لایا،اور عدن میں،حوااور آدم کی عدالت ہوئی۔اور ایک جھوٹا اتحاد ہی زمین پر خُدا کی عدالت طوفان کے وقت لایا کیونکہ قائن کی بیٹیوں نے خُدا کے بیٹوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی،اور وہ اِس میں گر گئے اور پھر سے ایک ساتھ اکھٹے ہو گئے۔آپ یہاں ہیں۔جھوٹا اتحاد،'' کچھ نہ ہوسکا۔''خُدانے کیا کِیا؟ اُس نے بیش قیمت بزرگ نوح اور اُسکے گھرانے کے علاوہ،سب کچھ تباہ کردیا۔وہ......وہ ایک ساتھ اکھٹے ہو گئے۔

(118) اور پھراس کے بعد،نوح کی موت کے بعد،اور نوح کا وہ روحانی گھرانہ،پہلی بات آپ جانتے ہیں،آدمی کے بچے پھر سے ایک دوسرے کو دیکھنا شروع ہو گئے۔اُنھوں نے کیا کِیا؟ اُنھوں نے کہا،''اب،ہم بے دین نہیں ہیں،ہم سب خُدا پر ایمان رکھتے ہیں۔''اسلیئے اُنھوں نے،نمرود نام ایک شخص کو چن لیا، جو اُنکا ایک بڑا آرچ بشپ اور لیڈر ہو،اور اُنھوں نے ایک بُرج بنایا۔وہ بت پرست نہیں تھے۔اُنھوں نے یقین کیا کہ آسمان ہے۔اُنھوں نے یقین کیا کہ جہنم ہے۔اُنھوں نے عدالت پر ایمان رکھا۔لیکن خُدا کے بچے پھر آدمی کی بیٹیوں کے ساتھ ایک ہو گئے،اور دوبارہ،اُنھوں نے خود ایک اتحاد بنالیا، جو جھوٹا تھا،اور بہت بڑے بڑے گرجا گھر بنائے،اور ایک بہت بڑی تنظیم بنائی،اور باقی تمام دوسری جگہیں بابل کے–کے پاس،خراج لاتی تھیں۔

(119) اور اُنھوں نے کہا،''میں آپ کو بتاتا ہوں کہ ہم کیا کر سکتے ہیں۔آپ جانتے ہیں ہم ذہین ہیں۔''اُنھوں نے یہ ذہانت کہاں سے حاصل کی؟ شیطان سے۔یہ سچ ہے۔اُنھوں نے یہ شیطان سے حاصل کی تھی جیسے–جیسے حوا نے حاصل کی تھی۔اُس نے شیطان سے حاصل کی تھی۔اسلیئے

اُنھوں نے کہا، ''ہم خود ایک تنظیم بنائیں گے، ہم خُدا کو خوش کریں گے۔ اور میں تمہیں بتاؤں گا کہ ہم کیا کریں گے، ہم تھوڑی سی سیڑھیاں بنائیں گے۔ ہم اُوپر چڑھ جائیں گے اور گائیں گے اور فرشتوں کیساتھ خوش ہونگے، اور واپس نیچے آ جائیں گے اور جیسے چاہیں گے ویسے ہم زندگی بسر کریں گے۔'' وہ شیطان ابھی بھی جی رہا ہے۔ سمجھے؟ یہ خُدا کے احکامات کے خلاف تھا۔ اُنھوں نے خُدا کے احکامات کو نہیں مانا تھا۔ خُدا نے کیا کِیا؟ خیر، اُنھوں نے بابل کا ایک برج بنایا، پھر جھوٹ، پس خُدا نے اُنھیں اُلجھن میں ڈال دیا اور اُنھیں الگ الگ کر دیا۔

(120) خُدا نے پھر الگ کر دیا اور اُس نے اُس بھلے بوڑھے راستباز ابرہام کو بھیجا، اور کہا، ''میں بس تجھے لوں گا اور تجھ میں سے ایک قوم بناؤں گا۔'' خُدا نے انھیں الگ کر دیا۔ ''ابرہام، اُن میں سے باہر نکل آ، اور سب کچھ پیچھے چھوڑ دے۔'' اور خُدا نے کبھی بھی اُس کو برکت نہ دی جب تک اُس نے سب کچھ پیچھے نہ چھوڑ دیا، لوط آخری تھا۔ ''ابرہام، باہر نکل آ، اور خود کو اُن بے ایمان لوگوں سے الگ کر لے۔ اور میں تجھے لونگا اور تجھ میں سے ایک قوم بناؤنگا۔ میں ایک ایسی قوم بناؤں گا جو میرے احکامات کو مانے گی۔ میں اُن کو ایک اور موقع دوں گا۔''

(121) اچھا بزرگ ابرہام ایک اجنبی زمین پر جا کر پردیسی بن گیا۔ یہی چیز ہے جو ہر ابرہام کرتا ہے، اجنبی زمین پر جا کر پردیسی بن جاتا ہے۔ کیا؟ اُس وعدے پر یقین کر رہا تھا جو ناممکن تھا، انسانی لحاظ سے بات کر رہا ہوں۔ آپ اُن ماڈرن قائن کے ڈاکٹروں کے متعلق سوچیں اُس زمانہ میں کیا کہا ہوگا؟ ''اوہ، میرے خُدایا، ایک بوڑھا شخص، جو سو برس کا تھا، اور اپنی نوے سالہ، بیوی سے بچہ حاصل کرنے جا رہا تھا؟ اوہ، یہ کتنی مضحکہ خیز بات ہے!'' مگر ابرہام نے خُدا کے کلام کا یقین کیا۔ اور کوئی بھی چیز جو اُس کے خلاف تھی، اُسے ایسے لیا جیسے وہ نہیں تھی۔

(122) یہ سارے جھوٹے بپتسمے، جھوٹے جوش، اور جھوٹی چیزیں جو آج چل رہی ہیں، کہتے ہیں یہ وہ نہیں ہے، خُدا کے کلام کا یقین کریں اور کرتے جائیں۔ یہ صرف ٹھوکر کا پتھر ہے تا کہ آپ کو اصل تک پہنچنے سے روک پائے۔ یہ سچ ہے۔ بچو، آگے بڑھتے جاؤ۔ خُدا کا کلام لو، خُدا اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے۔ مجھے پرواہ نہیں شیطان چاہے کتنی ہی جھوٹی باتیں سامنے لائے، خُدا کا کلام پھر بھی سچا ہے اور وہ

اِسے قائم رکھتا ہے۔

(123) ابرہام نے ہر اُس متضاد بات کو، غلط کہا۔ اگر آپ یہ لکھنے جا رہے ہیں تو رومیوں کا، چوتھا باب ہے۔ ابرہام نے ہر اُس چیز کو جو خُدا کے کلام کے خلاف تھی ایسے کہا، جیسے وہ نہیں تھی۔ یہ سچ ہے۔ اُس نے خُدا پر، مضبوطی سے ایمان رکھا، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ بدنی لحاظ سے کتنا کمزور تھا، یہ کس قدر ناممکن دِکھائی دیتا تھا کہ ایسا نہیں ہونے جا رہا ہے، مگر ابرہام، اِس کا یقین کرتا رہا۔ اب، اُسے مذبح پر نہیں جانا پڑا اور کہنا پڑا، ''اب اگر یہ نہیں ہوتا، تو میں کچھ اور کرونگا...... میں نہیں جانتا کہ آیا ایمان رکھوں یا نہ رکھوں۔'' بچے کے آنے سے پہلے ابرہام پچیس سال تک اُس ایمان پر قائم رہا، اور اُسے وہ مل گیا۔ ایسا ہمیشہ ہوتا ہے۔

(124) ابرہام سے، اضحاق آیا؛ اضحاق سے، یعقوب آیا؛ یعقوب سے بزرگ آئے؛ بزرگوں میں سے، وہ مصر میں گئے؛ اور مصر میں، ایک قوم پروان چڑھی۔ تب اُسکی اپنی قوم وہاں بڑھتی گئی، اور اُسے کامیابی ملی، پھر اُس نے کیا کِیا؟ خُدا نے اُنھیں الگ کیا۔ ایمان اور بے ایمان ایک ساتھ نہیں چل سکتا نہیں، جناب۔ اُس نے اُن کو، خود اپنے لیے الگ کیا۔ اُس نے اِس بات کا یقین کرنے کیلئے اُن کے ساتھ کیا کِیا تا کہ اُنکی ٹھیک رہنمائی ہو؟ اب بڑے دھیان سے سنیں، اب ہمارے پاس بہت زیادہ وقت نہیں ہے، ہوسکتا ہے کہ مزید پندرہ منٹ ہوں۔ اُن کی رہنمائی اپنے قریب کی۔ توجہ دیں، اُس نے ایک قوم کو اُٹھا کھڑا کیا، اُنھیں معلموں اور دوسری چیزوں کے ماتحت رکھا۔ اُنھیں مارا گیا اور وہ چلائے، اور روتے رہے اور یہ سلسلہ چلتا رہا۔ لیکن خُدا نیچے دیکھ رہا تھا، اُس نے ہر اُس وعدے کو یاد کیا جو اُس نے ابرہام سے باندھا تھا۔ ایک دِن اُس نے سوچا...... اُس نے اُن کے ساتھ کیا کِیا؟ جب اُس نے اُنھیں الگ کیا تو اُس نے اُن کے ساتھ کیا کِیا؟ اُس نے اُنھیں شریعت دی اور اُس نے اُنھیں ایک نبی دیا، اور اُس نے انھیں آگ کا ستون دیا۔ اُس نے کیا کِیا؟ (اے خُدا!) اُس نے اپنی کلیسیا کی ترتیب ٹھیک کی۔ تا کہ آگ کا ستون، یعنی رُوح القُدس، اُن کی رہنمائی کرے، ایک نبی جس نے اُس کے کلام کی سچائی اُنھیں بتائی۔ تب وہ سفر کیلئے تیار ہوگئے۔ کیا یہ شاندار بات نہیں ہے؟

(125) وہ بیابان میں چلے گئے، نشانات اور عجیب کام ہو رہے تھے، بحرِ قلزم دو حصے ہو گیا تھا، اور جہنم کی آفتیں فرعون پر نازل ہوئیں۔ اوہ، میرے خُدایا! آگ کا ستون اُن کے آگے آگے چل رہا تھا، آمین، اور رات دِن اُنکی رہنمائی کر رہا تھا۔ ہللّویاہ! ایک نبی، جو اُس کلام کے ساتھ سچا تھا، وہاں کھڑا اُن کو ایک قطار میں رکھ رہا تھا۔ آمین۔ تب وہ اپنے بچوں کو لینے کیلئے تیار تھا۔ یہ پہلا موقع تھا جب وہ کلیسیا کہلائے۔ یہ ایک نمونہ تھا جو وہ اِن آخری دِنوں میں کرنے والا تھا۔ بس ایک منٹ میں ہم اِسے پھر سے لیں گے۔ اُس نے اُنھیں باہر بلایا، اُنھیں شریعت دی، اُنھیں اپنا کلام دیا، اور اُنھیں ایک نبی دیا، اُس نے اُنھیں نشان دیا، اور اُس نے اُنھیں بیابان میں بھیج دیا۔ اُنھیں باقی دُنیا سے الگ کر دیا۔

(126) اُنھوں نے کیا کِیا؟ موآب کی خوبصورت عورتوں کو دیکھا، ایک نیم گرم کلیسیا جو کہ دیوتاؤں اور دوسری چیزوں کے ساتھ بھری ہوئی تھی۔ اُنھوں نے کیا کِیا؟ وہ اُن کیلئے گئے، اور اُنکے ساتھ شادیاں کیں۔ یہ ٹھیک بات ہے، بالکل ٹھیک بات ہے۔ میں اُن خوبصورت موآبی عورتوں کا تصور کر سکتا ہوں کہ وہ نہایت حسین تھیں۔

(127) میرے پاس ایک پیشینگوئی ہے جو گھر پر پڑی ہوئی ہے، انہی دِنوں میں سے ایک دِن میں اِسے پڑھنے جا رہا ہوں۔ اور آپ حیران ہوتے ہیں کہ کیوں میں عورتوں پر اتنا چلاتا ہوں جیسے میں کرتا ہوں۔ تیس سال پہلے...... خُداوند یوں فرماتا ہے مجھے ملا! تیس سال پہلے جب میں نے خدمت میں قدم رکھا تھا، اُس نے مجھے بتایا کہ عورتوں کی حالت اِس قدر بداخلاق ہو جائیگی اور آخری دِنوں میں تو بے حساب ہو جائیگی اور وہ زمین پر غلیظ ترین چیز بن جائیں گی۔ یہ ٹھیک بات ہے! عورت نے یہ کام ابتدا میں شروع کر دیا تھا اور شیطان اِسے آخر میں پھر استعمال کرتا ہے۔ اور سالوں سال سے نگاہ ڈالیں، اور دیکھیں کہ کیا ہو رہا ہے۔ کہا گیا تھا، ''یہ خود کو مسلسل برہنہ کرتی چلی جائیگی۔'' اور کہا، ''صرف ایک چھوٹا سا گروہ ہوگا، جو برگزیدہ اور پہلے سے مقرر شدہ ہوگا، اور وہ بچ نکلے گا۔''

(128) جب یہ رویا آئی، تو اِس نے مجھے پریشان کر دیا۔ میں نے سوچا، ''عورتیں......'' میں بائبل میں یسعیاہ کی کتاب میں گیا، میرا خیال ہے کہ یہ پانچواں باب ہے، اور اِس میں کہا گیا ہے، ''وہ ڈالی جو بچ گئی...... صیون کی بیٹیاں، اُس دِن خُداوند کیلئے خوبصورت ہونگیں۔''

(129) ایک دِن ایک عورت نے مجھے ایک سوال لکھ کر بھیجا، اُس نے کہا، ''بھائی برنہم !''نہیں، بلکہ، یہ ایک آدمی تھا، جو خادم تھا۔ ہوسکتا ہے کہ آج صبح وہ یہاں کھڑا ہو۔ وہ اوہائیو سے تھا۔ اور اُس نے کہا، ''ہم بھی وہی بات کہنا چاہتے ہیں جو آپ کہتے ہیں، لیکن ہم نے آپکی ٹیپوں پر کچھ ایسی باتیں پائی ہیں جو ٹھیک نہیں ہیں۔'' پس بلی وہ خط میرے پاس لایا۔ لکھا تھا، ''آپ کی ٹیپوں پر کچھ باتیں ہیں'' جو ایسا بتاتی ہیں، ''اسلیئے بھائی برنہم، یہ خُدا کے کلام کے، بہت متضاد ہیں۔ اور ہم چاہتے ہیں- ہم یہی کہنا چاہتے ہیں۔'' کہا، ''ایک سوال میں آپ سے کرنا چاہتا ہوں، جو پہلا کرنتھیوں کے، گیارہویں باب کے بارے میں ہے، اور یہاں عورتوں کے سرڈھانکنے کے بارے میں بیان ہے، اور مردوں کو نہیں ڈھانکنا چاہیے۔'' کہا، ''ہم اِس پر ایمان رکھتے ہیں۔ عورتوں کو کلیسیا میں ٹوپی پہننی چاہیے، اور مردوں کو کلیسیا میں ٹوپی اُتار دینی چاہیے۔'' کہا، ''ہم سرڈھانکنے پر ایمان رکھتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔'' اور کہا، ''پھر دوسرا سوال یہ ہے کہ لوگ ہمارے پاس آتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ خُداوند کے فرشتہ نے آپ سے ساری باتیں بیان کیں ہیں۔ اور ہر بات جو آپ بولتے ہیں خُداوند کا فرشتہ آپکو بتاتا ہے۔ اور، بھائی برنہم، اور اِس طرح کی چیزوں کے خلاف لڑنا بڑا ہی مشکل ہے،'' کہا، ''میری کلیسیا میں۔'' کہا، ''ہم بھی یہی بات کہنا چاہتے ہیں۔ اب، بھائی برنہم، کیا آپ یقین نہیں کرتے کہ آپ وہاں تھوڑی سی غلطی پر تھے؟''

(130) میں نے واپس لکھا، ''میرے بیش قیمت بھائی، میں غلطی پر نہیں ہوں۔ پہلا کرنتھیوں، گیارہواں باب، اُس میں کہا گیا ہے کہ ایک عورت کا سرڈھانکا ہوا ہونا چاہیے، پر کیوں۔ اور پھر پندرہویں آیت میں کہا گیا ہے کہ اُسکے لمبے بال اُس کو پردے کیلیئے دیئے گئے ہیں، نہ کہ ایک ٹوپی۔'' اُس کیتھولک منظّم روح کا اثر کلیسیا پر لمبے عرصے سے چلا آرہا ہے۔ عورت کے لمبے بال پردے کیلیئے ہیں۔ کیا یہ فطرتی نہیں......

(131) اور دیکھیں، اور پھر سوال واپس آتا ہے، کسی نے کچھ عرصہ پہلے مجھ سے پوچھا...... جب میں اِس پر آؤں گا تو اِس کی وضاحت کروں گا۔ اُس نے کہا، ''خیر، بائبل کہتی ہے کہ عورت کے بال فرشتوں کے سبب سے لمبے ہونے چاہیے۔ فرشتوں کا عورت کے ساتھ کیا واسطہ ہے؟''

(132) میں نے کہا،''ایک فرشتہ کیا ہے؟ یہ ایک پیامبر ہے۔''پولُس کیا کہہ رہا ہے؟ اگر ایک سچا پیامبر، یعنی ایک فرشتہ خُدا کی طرف سے آتا ہے، تو تمہارے لیے اچھا ہوگا کہ تمہارے بال لمبے ہوں۔ وہ اِس چیز کو رد کریگا۔ یہ سچ بات ہے۔ کتنے لوگ سمجھ گئے ہیں...... جو جانتے ہیں کہ ایک فرشتہ ایک پیامبر ہے؟ بالکل ٹھیک بات ہے۔ ایک پیامبر جو خُدا کی طرف سے بھیجا گیا اِس چیز کو رد کریگا۔ اسلیئے کہا،''فرشتوں کے سبب سے، آپ کیلیئے بہتر ہے کہ لمبے بال رکھیں۔'' وہ پیامبر جو خُدا کی طرف سے بھیجے گئے، اِس چیز کو رد کریں گے۔ جی ہاں، یقیناً، کیونکہ، خُدا کی طرف سے ایک حقیقی پیامبر، ایک فرشتہ خُدا کے ساتھ جڑا ہوا ہے، اور اُسکا کلام ناکام نہیں ہوسکتا ہے۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ مقدس پولُس نے وہاں کہا، اگر آسمان کا کوئی فرشتہ بھی آ کر اِس کے علاوہ کچھ اور سیکھائے، تو وہ ملعون ہو۔ یہ سچ ہے۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ یہ بات سچ ہے، عورت کے بال لمبے ہونے چاہیے، یہی اُس کا پردہ ہے۔

(133) مگر میں تصور کرتا ہوں کہ موآبی عورتیں بہت خوبصورت تھیں، ہوسکتا ہے کہ وہ آج کی کچھ ماڈرن ایزبلوں کی طرح لگتی ہوں۔ جو بھی ہے، لیکن، ساری عورتیں نہیں ہیں! میرا خیال ہے جو حقیقی عورت ہے وہ ہیرا ہے۔ حقیقی عورت کیلیئے خُدا کی تعریف ہو۔ آپ کی خُدا بندیاں ہیں۔ مگر ایک حقیقی عورت ایک حقیقی مرد کی طرح ہوتی ہے، شیطان جھوٹ، یا چاہے کوئی بھی بات کہے وہ اُس سے قطع نظر خُدا کے کلام کی پیروی کریں گی۔

(134) اور کہتے ہیں،''ہمارے پاسٹر نے کہا ہے کہ ایسا کرنا ٹھیک ہے۔'' مجھے پرواہ نہیں ہے کہ آپ کے پاسٹر نے کیا کہا ہے۔ اگر یہ خُدا کے کلام کے خلاف ہے، تو اُس کا کلام جھوٹا ہے، پس خُدا کے کلام کو مانیں۔ خیال کریں یہ کونسی تنظیم ہے یا وہ کون ہے، اگر اُس کے پاس اِس کے بارے میں کچھ کہنے کیلیئے ہے، تو اُسے بتائیں کہ خُدا کے کلام میں دیکھیں۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔

(135) اوہ، کیسے ہم آگے بڑھ سکتے اور دیکھ سکتے ہیں کہ خُدا اُنھیں الگ کر رہا ہے۔ اب ہمیں یہاں ایک منٹ کیلیئے رکنا ہے۔ میرے پاس یہاں کچھ حوالہ جات ہیں میں چاہتا ہوں اِنکو چھوڑ دوں، تاکہ جلدی سے آخر تک، پہنچ پائیں۔ پھر اُس وقت...... کیا ہوا جب اُس نے وہاں جگہ لی، جبکہ موآبی عورتیں موجود تھیں؟ خُدا کو اُنھیں پھر سے الگ کرنا پڑا۔ اُس نے کیا کِیا؟

(136) پھر یسُوع آیا۔اب ہم کسی جگہ آرہے ہیں۔ پھر یسُوع آیا، خُدا کی شبیہ ظاہر ہوئی، عورت کی نسل، جو خود خُدا کے وسیلہ پیدا ہوا۔ اُس عظیم معمار نے خود اپنے لئے ایک بدن بنایا۔ اُس کو کسی مرد یا عورت سے، کوئی لکڑی اُدھار نہیں لینی تھی۔ اُس نے خود ایک گھر بنایا۔ اوہ، میرے خُدایا!

(137) میں ستفنس کے بارے سوچتا ہوں جو اُس دِن وہاں کھڑا ہوا تھا اور اُس نے کہا،''اے گردن کشو اور دِل اور کان کے نامختونو، تم ضدی ہو۔ تم ہر وقت رُوحُ القُدس کی مخالفت کرتے ہو۔ جیسے تمہارے باپ دادا کرتے تھے، ویسے ہی تم بھی کرتے ہو!'' اُس نے کہا،''مگر سلیمان نے اُس کیلئے گھر بنایا، مگر باری تعالیٰ ہاتھ کے بنائے ہوئے گھروں میں نہیں رہتا ہے، مگر تُو نے ایک بدن تیار کیا۔''

(138) اُسے کہیں سے کوئی لکڑی نہیں لینی پڑی تھی۔ عبرانیوں، گیارھواں باب، میرا خیال ہے کہ دوسری اور تیسری آیت میں، یہ کہا گیا ہے''عالم خُدا کے کہنے سے بنے ہیں، یہ نہیں کہ جو کچھ نظر آتا ہے ظاہری چیزوں سے بنا ہے۔'' بس خُدا نے کہا،''ایسا ہو جائے، تو وہاں ویسا ہو گیا۔ اُسے جا کر یہ نہیں کہنا پڑا کہ،''مسٹر مون، کیا تم مجھے تھوڑی سی لکڑی دو گے؟ مسٹر، ستارے، کیا تم مجھے تھوڑا سا کیلشیم دو گے؟'' خُدا ایسا نہیں کرتا ہے۔

(139) اُسکو یہ نہیں کہنا پڑا،''مریم، تُو مجھے ایک انڈا اُدھار دے دے، میں ایک بدن بنانا چاہتا ہوں تاکہ اُس میں رہ سکوں۔'' خُدا تخلیق کار نے فرمایا، اور وہ اُسی وقت ماں بن گئی۔ وہ ایک ماں نہیں تھی، بلکہ وہ ایک عورت تھی جس نے اُس کے بیج کو اُٹھا رکھا تھا۔ یہ سچ ہے۔ یاد رکھیں، وہ یسُوع کی ماں نہیں تھی۔ دنیا اِسطرح کہتی ہے۔ کلام مقدّس میں مجھے ایک بھی جگہ دِکھائیں جہاں اُس نے کبھی اُس کو ماں کہا ہے۔ اب واپس کلام پر آئیں۔''خُدا کی ماں،'' آپ کو شرم آنی چاہیے۔ سمجھے؟

(140) ایک دِن کچھ لوگوں نے اُس سے کہا،''تیری ماں باہر تیرا انتظار کر رہی ہے۔''

(141) اُس نے کہا،''کون ہے میری ماں؟'' اُس نے اپنے شاگردوں کی طرف دیکھا، اور کہا، ''یہ ہے میری ماں جو میرے باپ کی مرضی پوری کرتے ہیں۔''

(142) وہ اُس کی ماں نہیں تھی، وہ صرف ایک جنم دینے والا آلہ تھا۔ خُدا کسی اور کو بھی استعمال کر سکتا تھا، لیکن وہ سب سے نیچے والی چیز کو لینا چاہتا تھا اور دِکھانا چاہتا تھا کہ وہ اُس کے ساتھ کیا کر سکتا

ہے۔اُس نے اُسے اُوپر اُٹھایا، اور کچھ نہیں سے کچھ بنا دیا، وہ خُدا ہے۔

(143) یسُوع، وہ ظاہری روپ میں آیا، ایک پاک ہستی، ایک پیاری ہستی، دس ہزار میں ممتاز، وادی کا سوسن، شارون کا گلاب، اوہ، صبح کا ستارا۔ وہ کیا تھا؟ وہ کس لیے آیا؟ اب بڑے دھیان سے سنیں۔ تا کہ انسان اور خُدا کے درمیان پھر سے وحدانیت کو بحال کرے۔ اوہ، بھائی، کیا آپ یہ سمجھ گئے ہیں؟

(144) اُن کے بابل کے تمام برج اور اُنکی تمام دوسری چیزیں جو پیچھے تھیں اُنھوں نے کام نہ کیا۔ اور اُن کے باغوں کے تمام پھلوں اور دوسری چیزوں نے خُدا کو ناخوش کیا۔ اسلیئے خُدا نیچے آیا اور عورت کے رحم میں، خود اپنے ہی وسیلہ ٹھہر گیا، خود کو ایک بدن بنا لیا، اور عمانویل بن گیا، یعنی خُدا ہمارے ساتھ؛ نہ یہودی نہ غیر قوم، بلکہ خُدا۔ وہ یہودی نہیں تھا، وہ غیر قوم نہیں تھا، وہ خُدا تھا۔ اور غیر اقوام اُس کیلیئے کسی بھی وقت ایسے ہی تھے، اُس نے یہودیوں کو صرف اسلیئے الگ کرنے کوشش کی تا کہ ایک قوم بنائے۔ اُس نے ہر طرح سے اِسے واپس لانے کی کوشش کی، اور صرف ایک ہی طریقہ تھا جس سے وہ اِسے بحال کر سکتا تھا کہ انفرادی طور پر واپس آتا جیسے وہ ابتدا میں تھا۔ اور آج بھی یہ اُسی طرح سے ہے، یہ انفرادی طور پر ہے۔ نہ تنظیمی طور پر، نہ فرقے کے طور پر، نہ لوگوں کے گروہ کے طور پر؛ بلکہ انفرادی طور پر ہے۔ غور کریں، تا کہ خُدا اور انسان کے درمیان وحدانیت کو دوبارہ قائم کرے۔

(145) وہ اصل گناہ کی قربانی تھا۔ بھیڑ، بکریاں، اور وغیرہ وغیرہ، کبھی بھی گناہ کو دور نہیں کر سکتے تھے۔ لیکن زندگی...... کیونکہ جب قربانی کو ذبح کیا جاتا تھا تو برّے کی زندگی، جو کہ بہت ہی معصوم تھی، وہ زندگی، ایماندار پر، واپس نہیں آسکتی تھی، کیونکہ وہ ایک انسانی وجود تھا، جو سول کے ساتھ تھا، لیکن بھیڑ کے پاس سول نہیں ہوتی۔

(146) دیکھیں، انسان کے علاوہ کسی کے پاس سول نہیں ہے۔ خُدا نے رکھی ہے...... وہ ایک جانور کی شکل میں ہے، یہ سچ ہے، لیکن خُدا نے اس میں سول رکھی ہے۔ اور اِسی چیز نے انسان کو جانوروں سے مختلف بنا دیا ہے۔ جب انسان میں سول آ گئی تو وہ ٹھیک اور غلط میں امتیاز کرنے والا بن گیا۔ لیکن وہ...... یاد رکھیں کہ جب خُدا نے انسان کو بنایا تو اپنی شکل وشبیہ پر بنایا، اور پھر وہ جیتی جان

ہوا۔دیکھیں،تب وہ،ٹھیک اور غلط میں امتیاز کرنے والا بن گیا۔

(147)اب دھیان دیں۔لیکن اب دیکھیں، اِس شکل میں،یسُوع آیا اور وہ خُدا تھا۔اب دیکھیں کسی ایک انسان کی زندگی کسی دوسرے انسان پرنہیں آسکتی ہے، بلکہ خُدا کی واحد زندگی ہے، جو خُدا کا ایک بچہ پیدا کرسکتی ہے، اوراُسے واپس اُسی وحدانیت میں لاسکتی ہے جس میں وہ گراوٹ سے پہلے تھا۔اب ہم ٹھیک وحدانیت حاصل کررہے ہیں۔

(148)لوگوں می سے، کسی نے مجھ سے پوچھا،''بھائی برینہم، کیا آپ وحدانیت والے نہیں ہیں؟''وحدانیت والی تنظیم نہیں ہیں۔میں مسیح کیساتھ وحدانیت میں ہوں، دیکھیں،مگر وحدانیت والی تنظیم نہیں ہوں۔

(149)اُس نے گناہ کے قرض کی قیمت چکادی۔اب،خُدا اور انسان کے درمیان وحدانیت کی ترتیب پانے کیلئے،یسُوع جب تک یہاں بدن کی صورت میں تھا وہ ایسا نہیں کرسکا تھا۔اُس کو مکمل طور پر گناہ کی قربانی ہونا تھا تا کہ ایماندار کے تمام گناہوں کو اُٹھالے جائے،دیکھیں،تا کہ گناہ کو دور کردے اور پاک روح انسان میں آجائے،اور خُدا اور انسان کی وحدانیت کو پھر سے ایک کردے۔دیکھیں، وہاں کچھ تو تھا جسے پھر سے بحال کرنا تھا۔

(150)اب دیکھیں،کون اسے دوبارہ قائم کرسکا؟ جب خُدا کا حکم پورا کیا گیا۔کیا فرشتہ اِسے پورا کرسکا؟ اُس کے پاس خون نہیں تھا۔کیا خُدا اِسے پورا کرسکا؟ اُسکے اندر خون نہیں تھا۔اور خُدا نے اس ترتیب سے خون اور بدن بنایا تا کہ ٹھیک طور پر قرض کی قیمت چکائی جائے اور گناہ کو دور کردیا جائے،کیونکہ صرف یہی ایک طریقہ تھا۔بابل کے برج نے اُن کو دنیا میں الگ الگ کردیا،اور وغیرہ وغیرہ، تنظیمیں اور باقی دوسری چیزیں ہر لحاظ سے ناکام ہوگئیں، وہ آپس میں مل گئے، دنیا اور باقی ساری چیزیں مکس ہوگئیں،مگر یہ پورے طور سے الگ ہونے جارہا تھا۔جلال ہو!

(151) اب میں مسح محسوس کررہا ہوں۔بھئی،اب میں ایسا محسوس کررہا ہوں کہ اب میں اپنا مضمون لے سکتا ہوں اور ٹھیک ابھی منادی شروع کرسکتا ہوں۔اب گرمائش حاصل کررہا ہوں اور یہاں سے میں شروع کرسکتا ہوں،لیکن یہ میرے لیے ختم کرنے کا وقت ہے۔جی ہاں! ہوسکتا ہے کہ

میں اِسے بعد میں کسی وقت پورا کردوں، خُدا اور انسان کی وحدانیت۔ کیا آپ یہ سمجھتے ہیں؟ وہ سب جو سمجھتے ہیں، کہیں، ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(152) دیکھیں، صرف یہی راستہ تھا کہ انسان اپنے اصل مقام پر دوبارہ واپس آ سکتا تھا، کہ اُس گناہ کی سزا کی قیمت چکائی جائے۔ گناہ کی قیمت کیا ہے؟ موت۔ ''گناہ کی مزدوری موت ہے۔'' اور خُدا نے کہا، ''جس روز تُو نے اِسے کھایا، جس روز تُو نے اِس کام کو سرانجام دیا، اُس روز تُو مر جائیگا۔'' اور جب گناہ ہوا، تو اُس نے اس کی رفاقت کو توڑ دیا، اور انسان کی رفاقت کے ساتھ سب کچھ ٹوٹ گیا، اور پھر واپس نہ آ سکا جب تک اُس گناہ کی قیمت چکائی نہ گئی۔ اور کوئی بھی اِسکو ادا کرنے کے قابل نہ تھا۔ کیونکہ ہر ایک بنی نوع انسان کے ساتھ گر گیا تھا؛ کیونکہ ہر جاندار نسلِ انسانی کے ماتحت تھا، اور وہ گر گیا۔ جلال ہو! اوہ، بھائی!

(153) بھائی میک، میں نے آپکو وہاں بیٹھے ہوئے نہیں دیکھا تھا، خُدا آپ کو برکت دے۔ ہم یہ یقین کرتے ہیں، بھائی میک۔ موت کی سزا کے تحت آئے ہیں۔'' بھائی میک اِس ٹیبرنیکل میں پاسٹر ہوا کرتے تھے جب میں نے چھوڑا دیا تھا۔ جی ہاں۔ اب دوسرا بھلا بزرگ بپٹسٹ، مشنری بپٹسٹ جس نے رُوح القُدس کو حاصل کیا تھا۔ سمجھے؟ اب دھیان دیں، خُدا کے ساتھ وحدانیت میں آ گئے تھے۔

(154) اب، دیکھیں ہم یہ دیکھتے ہیں، دیکھیں کہ گناہ کی ادائیگی ہونی تھی، اور دھیان دیں، جانور کی زندگی کی اعلیٰ شکل وصورت بنی نوع انسان ہے، اور بنی نوع انسان، خود بھی گر گیا۔ پس کیسے ایک انسان دوسرے کو بچا سکتا تھا؟ خُدا نے خود کو لیا۔ اور خُدا، روح ہوتے ہوئے، مر نہیں سکتا تھا۔ اسلیئے، خُدا نے اپنے آپکو فرشتوں سے کچھ کم کرلیا،'' عبرانیوں پہلا باب، اور پہلی آیت۔ خود کو فرشتوں سے کم کیا تا کہ موت کو لے سکے، تا کہ سزا کی قیمت ادا کر سکے، اور خُدا اور انسان کے درمیان وحدانیت کو واپس لا سکے، اور رُوح القُدس واپس آ سکے۔

(155) گناہ کا قرض چکا دیا گیا۔ یسُوع کو یہ کرنا پڑا تا کہ-کہ-کہ رُوح القُدس کو واپس بھیجے، اور لوگوں کو دوبارہ اکھٹا کرے جیسے باغِ عدن میں تھا۔ جب یسُوع مرا تو قرض چکا دیا گیا۔ یہ طے ہو گیا۔ آمین، بھائی! دیکھیں، کاش کہ میں اِس بات کو آپ کے اندر گہرائی میں اتار پاؤں۔ قرض چکا دیا

گیا ہے۔ بڑّے کی تعریف ہو! قرض چکا دیا گیا ہے۔اور ہر مرد اور عورت جو آج صبح مجھے سن رہے ہیں، یا مجھے اِس ٹیپ کے وسیلہ سنیں گے، آپ کا قرض چکا دیا گیا ہے۔ آپ دوبارہ خُدا کے کلام پر بے اعتقادی نہ کریں۔ کلام پر واپس آئیں! کچھ اِس کا یقین نہیں کرتے......وہ کلام تھا۔ تعریف ہو! ایمانداری سے، میرا دل شور مچانا چاہتا ہے۔ قرض چکا دیا گیا ہے۔ یہ ختم ہو گیا ہے۔ کوئی حیرانگی کی بات نہیں کہ فرشتوں نے شور مچایا اور گایا، اور آسمان ترانوں سے گونج اُٹھا۔ جی ہاں، جناب۔ کھوئی ہوئی بھیڑ مل گئی ہے! اُس کیلئے فدیہ دے دیا گیا ہے تا کہ پھر سے بحال ہو جائے، پاک کرنے والا پانی، خُدا کا کلام ہے جو اسکو اس کی خطا سے دھوتا ہے، اور کلام میری جگہ موا اور پھر سے جی اُٹھا اور میری زندگی میں آ گیا، اور میرے دِل میں افضل ہو گیا ہے۔ آمین۔ قرض ادا کر دیا گیا ہے! یہ پورا ہو چکا ہے۔ ہم مخلصی پا چکے ہیں۔

(156) کیتھولک کلیسیا کے ذریعے نہیں؛ حالانکہ ہم ٹھیک کیتھولک ہیں، یعنی رسولی کیتھولک۔ جی ہاں، جناب۔ نہ کہ رومن کیتھولک ہیں جو اپنے عقیدوں کے ساتھ ہیں، وہ اپنے عقیدوں کے ساتھ اِس کلام کا انکار کرتے ہیں؛ کیونکہ ہر چیز آپکا عقیدہ ہے، نہ کہ کلام۔ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، آپکو شرم آنی چاہیے، خُدا سے محبت کرنے کی نسبت گناہ سے محبت کرنے والے ہیں۔ عیش وعشرت سے محبت کرنے والے ہیں، دُنیا کے متلاشی ہیں، عیش عشرت چاہنے والے ہیں، باڑے میں ذبح ہونے والے سور ہیں۔ شیطان اپنے آلات اس چیز کو برباد کرنے کیلئے بھیج رہا ہے جیسے شیطان نے باغِ عدن میں کیا تھا۔ ''خیر، ہمارے تمام خادم تعلیم یافتہ ہیں۔ اُن کے پاس پی ایچ ڈی، اور ایل ایل ڈی ہے۔'' اِس کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ یہ اُس کے کلام کا انکار کرتے ہیں، یہ اب بھی شیطان کی چال ہے۔ میں نے آپ کے سامنے کلام سے آج صبح یہ ثابت کر دیا ہے، لیکن اب اِس سے آگے آپ پر منحصر ہے۔

(157) حتیٰ کہ شاگرد، یسُوع کے ساتھ چل رہے تھے، اُن میں وحدانیت نہیں تھی۔ اُن میں اتحاد نہیں تھا۔ نہیں، وہ بحث کرتے تھے، ''فلاں کے بعد بشپ کون بنے گا۔ ہم میں بڑا کون ہے؟'' یہاں تک کہ وہ یسُوع کا یقین بھی نہیں کر پائے تھے۔ وہ اُسے سمجھ نہیں پائے تھے۔ تُو تمثیلوں میں باتیں کرتا ہے۔ ہمیں سیدھا سیدھا بتا تیرا کیا مطلب ہے۔'' وہاں یسُوع اور شاگردوں کے

درمیان اتحاد نہیں تھا، یا شاگردوں کا یسُوع کے ساتھ، یا شاگردوں کا ایک دوسرے کے ساتھ اتحاد نہیں تھا۔

(158) بھائی، پرواہ نہیں، اب یہ آپ کو کیسا لگتا ہے۔اب بڑے دھیان سے سنیں، میں چاہتا ہوں کہ یہ آپکے دل کی گہرائی میں بیٹھ جائے۔ سمجھے؟ خُدا کا ایک منصوبہ ہے۔اور اُس منصوبے سے باہر، مجھے پرواہ نہیں کہ اس کے پیچھے کتنی حکمت ہے، کتنی ملین ڈالروں کی بڑی عمارتیں ہیں، تھیالوجی کے کتنے سکول ہیں، اور کتنے مقدس آدمی ہیں اور کتنے مقدس ہیں، اور مقدس، اور مقدس، اور مقدس ہیں، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، اگر خُدا کی بائبل کے ایک لفظ کا بھی انکار کرتے ہیں، تو یہ شیطان ہے۔اب، میں نے آپکو خُدا کے لکھے ہوئے کلام سے ثابت کر دیا ہے، یعنی نئے سے پرانے عہد نامے تک، اگر آپ میرے ساتھ مزید کچھ منٹ بیٹھیں گے تو میں اِسے دن کے آغاز تک لے جاؤنگا۔

(159) شاگرد جو یسُوع کے ساتھ ساتھ چلے تھے، اُس کے ساتھ سوئے تھے، اُس کیساتھ کھایا تھا، اُس کے معجزات دیکھے تھے، اور اُس کے ساتھ منسلک تھے، اتنے قریب جتنا کہ کوئی بھی بھائی ہو سکتا ہے، اور تو بھی یہ بات اُن کے پاس نہیں تھی۔ وہ خوشخبری کو بیان کرنے کیلئے مناسب نہیں تھے۔یسُوع نے کہا، ''تم منادی نہ کرو، تم کوشش بھی نہ کرو۔تم یروشلیم شہر میں ٹھہر کر انتظار کرو۔میں وعدے کو تم پر بھیجوں گا، یہ تم کو دیا گیا ہے، اور یہ تمہارے اوپر ہے۔پھر وہ تمکو ایک کردے گا۔''

(160) ''اب، اے باپ، میں دُعا کرتا ہوں کہ وہ ایک ہوں جیسے میں اور آپ ایک ہیں۔اور میں......'' ''جیسے میرے باپ نے مجھے خوشخبری سنانے کیلئے بھیجا ہے، ویسے ہی میں تمہیں بھیجتا ہوں۔''

(161) اور وہی باپ جس نے بیٹے کو بھیجا، اور بیٹے میں آیا۔اتحاد میں ایک ہے۔اُس نے کہا، ''اگر میں اپنے باپ کے سے کام نہیں کرتا، تو پھر میرا یقین نہ کرو۔لیکن اگر میرے کام جو میں کرتا ہوں اِسقدر زور سے بولتے ہیں، تو پھر تم مکمل طور سے بہرے ہو، اور اگر تم یہ نہیں دیکھتے ہو تو تم اندھے اور گونگے ہو۔'' اوہ، بھائی، شُو! کہا، ''تم ریاکار ہو! تم آسمان پر نشان سمجھ سکتے ہو، مگر وقت کے نشانوں کو تم نہیں سمجھتے ہو۔اگر تم نے مجھے جانا ہوتا، تو میرے دن کو بھی جانتے۔یسعیاہ نے تمہارے بارے میں ٹھیک کہا ہے۔تمہارے کان ہیں، اور تم اتنے بہرے ہو کہ تم سن نہیں سکتے۔آنکھیں ہیں، اور اسقدر

اندھے ہو کہ تم دیکھ نہیں سکتے!''

(162) پولُس رسول نے ٹھیک کہا تھا،''آخری دِنوں میں وہ دین داری کی وضع تو رکھیں گے مگر اُس کے اثر کو قبول نہ کریں گے،'' اور کلام پر کلام، اِن آخری دِنوں میں اِن تنظیموں کے اندر رونما ہوگا۔ تب وہ حیران ہوں گے کہ کیوں میں اِس انسانی بنائے گئے نظام کے خلاف چلاتا ہوں جو شیطان کی طرف سے ہے۔ دیکھیں تب وہ بیش قیمت بچے جو بہکائے گئے ہیں بھیڑوں کی طرح ذبح ہو جائیں گے۔ اے خُداوند اُنھیں باہر لے آ!

(163) جی ہاں، شاگردوں میں بھی اتحاد نہیں تھا۔ وہ یسُوع کو نہیں سمجھ سکے تھے۔ اُنھوں نے کہا،''اف، اِن باتوں کو کون سمجھ سکتا ہے؟'' دیکھیں اب تک خُدا اُن میں نہیں تھا۔ وہ بس رفاقت سے منسلک تھے۔ وہ بس اُس کیساتھ منسلک تھے۔ جیسے آج بھی بہت سے اچھے انسان ہیں۔ اُنھوں نے شراب نہیں پی تھی، جھوٹ نہیں بولا تھا، چوری نہیں کی تھی، کچھ بھی نہیں کیا تھا، لیکن تو بھی خُدا کیساتھ اُنکی وحدانیت نہیں تھی۔ وہ اب تک خُدا کے ساتھ ایک نہیں تھے۔ دیکھیں، وہ ہو نہیں سکتے تھے۔ اوہ، اُنھوں نے معجزات کیے۔ اُنھوں نے بدروحوں کو نکالا۔ مگر یہ وہ چیز نہیں ہے– یہ وہ نہیں ہے......

(164) کسی روز میں نے اخبار میں، بدروحوں کو نکالنے کے بارے میں ایک تذکرہ پڑھا تھا۔ لوگ کہتے ہیں،''اوہ، بھائی، میں آپکو بتا رہا ہوں کہ یہ وہی ہے۔'' یہ وہ نہیں ہے! ایک آدمی جو بدروح نکالتا ہے اور خُدا کے کلام کا انکار کرتا ہے، وہ جھوٹا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ وہ کہتا ہے کہ وہ بدروحوں کو نکالتا ہے۔ وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ یہ کرتے ہیں۔ اگر وہ خُدا کے کلام کے ساتھ نہیں ہے تو وہ یہ نہیں کر سکتا ہے۔ یسُوع نے اِسی طرح کہا ہے۔

(165) اب دیکھیں، پھر پنتی کوست آیا، اور خُدا نے اُنھیں پھر ایک کر دیا۔ اوہ، میرے خُدایا! تب وہ خُدا کے ساتھ وحدانیت میں تھے۔ خُدا اُن میں تھا۔ اب، اعمال، اگر آپ یہ لکھ رہے ہیں، تو اعمال 4:32، میں بائبل یوں بیان کرتی ہے''وہ ایک دِل، ایک جان، اور ایک ذہن تھے۔'' اوہ، بھائی۔ کیوں؟ کیونکہ وہ واپس اُس اصل کی جانب بحال ہو گئے تھے۔ اور صرف ایک ہی چیز اُن کو چھوڑنی پڑی اور وہ پرانا شہر تھا، یا جس میں وہ رہ رہے تھے، ایک پرانا بدن جو ایک شہر یا ایک ہیکل کہلاتا

ہے، وہ اُس میں رہے تھے، جو گل سڑ گیا تھا، کیونکہ اُسے مرنا اور سڑنا تھا۔ پھر روح اور زندگی میں، مقصد اور رویا میں، اور سب باتوں میں، وہ خُدا کے ساتھ ایک تھے۔

(166) اوہ، آدم، میرے رد کیے ہوئے دوست، شیطان پھر تجھے اپنا جھوٹ بتا نہ پائے۔ ایسا مت ہونے دے۔ شیطان آپ کو یہ بتانے نہ پائے کہ کلام کا یہ مطلب نہیں ہے جو یہ کہتا ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ کلام کا یہی مطلب ہے......جی ہاں، یہاں نہیں......

(167) میں یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمے پر بات کر رہا تھا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ یہ ایک مکاشفہ ہے جو آتا ہے۔ یہی سچائی ہے۔ لیکن لوگوں کے جھنڈ کیا کر رہے ہیں؟ یہاں اِس کے ساتھ اکھٹے ہوتے ہیں اور اِس میں سے ایک تنظیم بنا لیتے ہیں، اور بابل کا ایک اور برج بنا لیتے ہیں۔ یہی چیز، ٹھیک اِس کو اُس میں پہنچا دیتی ہے۔ یقیناً، لوتھر نے بھی یہی کام کیا۔ ویسلی نے بھی یہی کام کیا، جان سمتھ نے بھی یہی کام کیا۔ الیگزینڈر کیمبل نے بھی یہی کام کیا۔ پنتی کوست نے بھی یہی کام کیا۔ خُدا انفرادی طور پر برتاؤ کرتا ہے اور اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے۔ خُدا کا صرف یہی منصوبہ ہے کہ ایمانداروں کو اپنی طرف، ایک حقیقی وحدانیت میں کھینچ لائے، تاکہ رُوح القُدس کو حاصل کریں۔ پھر یہ یہاں کیسے......

(168) آپ کہتے ہیں، ''اچھا، بھائی برنہم، میں نے غیر زبانیں بولیں۔ میں چلایا۔ میں نے یہ کیا۔'' اگر آپ کے پاس اب بھی اِسی قسم کا روح ہے اور خُدا کے کلام کا انکار کرتے ہیں، تو خُدا کا کلام آپ میں موجود نہیں ہے، آپ نے پاک روح نہیں پایا۔ اگر آپ بیٹھے ہوئے سچائی کا کلام سنتے ہیں، اور بائبل میں اِسے دیکھتے ہیں اور غور کرتے ہیں کہ یہ سچائی ہے، اور پھر بھی اِسے ماننے سے انکار کرتے ہیں، تو پھر یہ خُدا کا روح نہیں ہے۔ مجھے پرواہ نہیں چاہے آپ کتنی غیر زبانیں بولتے ہیں، چاہے آپ کتنا چلاتے ہیں، چاہے آپ کتنے چرچز سے تعلق رکھتے ہیں، یا آپ نے کتنی بار بپتسمہ لیا ہے، یا اس کے علاوہ کچھ کیا ہے۔ کلام سچائی ہے۔ یہی سچائی کو ثابت کرتا ہے۔ اگر آپ کے پاس یہ تمام دوسرے سچ موجود ہیں اور کلام کے ساتھ ہیں، تو آمین، پھر آپکو معلوم ہو جاتا ہے کہ آپ گھر آ رہے ہیں۔

(169) ہو سکتا ہے......یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ وہی خُدا جس نے بائبل لکھی ہے وہ پلٹے اور اپنے

کلام کے متبادل کوئی اور چیز دے؟ تم کیتھولک لوگ جو کہتے ہو کہ پطرس تمہارے چرچ میں دفن ہوا تھا، اوراُس کی روح تمہیں گناہوں کو معاف کرنے کا حق دیتی ہےاور وغیرہ وغیرہ، کیسے پطرس، جو کہ ایک یہودی تھا، چرچ میں بت پرستی کو کھڑا ہونے دیتا؟ کیسے پطرس پاک روح کے بپتسمے کے آنے کا انکار کرسکتا تھا، جبکہ اُس نے غیرزبانیں بولیں، اوراُس نے وہ تمام قدرت والے کام کیے، کیسے وہ پلٹ کر یہ کہہ سکتا تھا چھوٹی سی گول ٹکیا لو، اور خُدا اِس گول ٹکیا میں ہے؟ اوہ، یہ جہالت ہے، یہ روحانی جہالت ہے!

(170) ٹھیک ہے، اب، آپ پروٹسٹنٹ بھی وہی چیز ہیں، جاتے ہیں اور خادم سے ہاتھ ملاتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''میں یسُوع کو اپنا نجات دہندہ قبول کرتا ہوں،'' اور واپس جاتے ہیں اور ہر قسم کی زندگی بسر کرتے ہیں، اورٹھیک دُنیاداری میں جیتے ہیں، یہ بابل کا دوسرا برج ہے۔

(171) ہم اختتام کی جانب آرہے ہیں۔ دھیان دیں۔ خُدا نے رُوحُ القُدس بھیجا، اور رُوحُ القُدس خُدا خود ہے۔ وہی ایک ہے جو خُدا اور انسان کے درمیان وحدانیت کو قائم کرے گا۔ اب اِس کو تلاش کرتے ہیں۔ اب میں اگلے پانچ منٹوں کیلئے آپ کی پوری توجہ چاہتا ہوں۔ دھیان دیں۔

(172) انسان نے شیطان کے منصوبے کے تحت کلیسیا کو ایک ساتھ منظّم کرنے کی کوشش کی۔ اُنھوں نے ایک اتحاد میں کلیسیا کو...... تعلیم یافتہ کرنے کی کوشش کی، آپ یہ جانتے ہیں، تعلیم کے ذریعے، اور تنظیم کے ذریعے۔ وہ ٹھیک ابھی کوشش کررہے ہیں، ورلڈ چرچز آف کونسل، کوشش کررہا ہے کہ تمام کیتھولک اور پروٹسٹنٹ کو اکھٹے ایکساتھ جوڑ دیا جائے اور اُنھیں ایک بنادیا جائے۔ یہ کیا ہے؟ یہ شیطان کا منصوبہ ہے!

(173) آپ کہتے ہیں، ''آپ اِس بات کو کہنے کیلئے بہت چھوٹے ہیں۔'' میں بہت چھوٹا ہوں، لیکن میرے خُدا کا کلام بہت عظیم اور بڑا ہے، میں آپ کو یہ بتاؤں گا۔ آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، لیکن کلام نہیں ٹلے گا۔ یہ انسان نہیں جو یہ کہتا ہے، بلکہ یہ وہ ہے جس--جس--جس نے یہ پہلے کہا تھا۔ میں صرف وہی کہہ رہا ہوں جو اُس نے کہا، میں تو اُس کے کلام کا اقرار کررہا ہوں۔

(174) یہ شیطان کے تحت ہے! یہ یہاں آج صبح آپ کے سامنے، کلام سے ثابت ہو چکا ہے،

یہ شیطان کی طرف سے ہے۔ چاہے ان تنظیموں میں سے کوئی بھی ہو۔ انسان، شیطان کے منصوبے کے تحت، اور یہ وحدانیت یعنی اتحاد میں لوگوں کو منظّم کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔

(175) ''آپ سب ملکر اسمبلی آف گاڈ میں شامل ہو جائیں۔ وحدانیت میں شامل ہو جائیں۔ چرچ آف گاڈ میں شامل ہو جائیں۔ میتھوڈسٹ میں شامل ہو جائیں۔ ہم سب ایک ہیں۔'' تم ریاکاروں کا گروہ ہو، دینداری کی وضع تو رکھتے ہو مگر اُسکے اثر کو قبول نہیں کرتے ہو۔ اور خُدا کا کلام ٹھیک آپ کیسامنے ہلایا گیا ہے، اور تم اِس پر حملہ کرنے سے ڈرتے ہو۔ اگر تم خُدا کے ساتھ ہو، تو پھر کیوں خُدا نے خود کو ظاہر نہیں کیا؟ کیوں تم خُدا کے کام نہیں کرتے؟ کیسے تمہارے پاس وہ وضع ہو سکتی ہے، تم اِدھر اُدھر جاتے ہو اور اسکا انکار کرتے ہو، اور یہاں تک کہ خُدا کے حقیقی کاموں کو بعلزبول کہتے ہو؟ یہ ظاہر کرتا ہے، تم تعلیم یافتہ کلیسیائی اراکین کا جھنڈ ہو! یسُوع نے کہا، ''تم اپنے باپ، ابلیس سے ہو!'' یہ ٹھیک بات ہے! مجھے یقین ہے کہ آپ سمجھ گئے ہیں کہ میرا کیا مطلب ہے۔ کیوں کوئی اس پرواہ نہیں کرتا؟ آپ جانتے ہیں خُدا اس کے پیچھے ہے۔ اور خُدا اپنے کلام کے ساتھ آگے بڑھے گا۔

(176) انسان یہ کررہا ہے، یہ بابل کا دوسرا برج بنا رہا ہے۔ وہ کیا کرتے ہیں؟ وہ دِکھانے کی کوشش کرتے ہیں......اب اِس ورلڈ چرچز آف کونسل میں دیکھیں۔ اینگلیکن، رومن کیتھولک، میتھوڈسٹ، پریسبٹرین، پنتی کاسٹل، اور وہ سب ایک ساتھ اکھٹے ہو گئے ہیں، کرسچن سائنس، اور ان میں بہت سارے فرقے ہیں جو کنواری سے پیدائش کا انکار کرتے ہیں، اور یسُوع کے خُدا ہونے کا بھی انکار کرتے ہیں، اور اُسے تین اقنوم بناتے ہیں، اور تین خداؤں کی عبادت کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اور کنواری سے پیدائش کا انکار کرتے ہیں۔ ان میں سے کچھ تو خون کا بھی انکار کرتے ہیں۔ ان میں سے کچھ اُس کے معجزات کا انکار کرتے ہیں۔ تقریباً، یہ سب ایسا ہی کرتے ہیں۔ اور پھر- پھر بھی ایک ساتھ اکھٹے ہونے کی کوشش کرتے ہیں، آپ یہ کیسے کر سکتے ہیں؟ یہ انسانی بنایا ہوا برج ہے۔ یہ گر جائیگا جیسے بابل گر گیا تھا۔

(177) لیکن خُدا نے کہا، ''نہ زور سے، نہ طاقت سے، مگر میری رُوح سے، خُداوند فرماتا ہے۔ ایسے ہی میں اپنی کلیسیا کو ایک کرونگا۔ نہ تنظیم سے، نہ تعلیم سے، نہ تھیولوجین سے؛ مگر میری روح سے،

خُداوند فرماتا ہے، میں اپنی بھیڑوں کو اکھٹا کروں گا۔'' اوہ، میرے خُدایا! اور جب وہ کریگا، تو کیا ہوگا؟ اُس کے نشان ویسے ہی گواہی دیں گے۔ کیسے اسرائیل نے یہ کہا، اِس سے پہلے کہ وہ موآب کے ساتھ میل رکھتے۔ وہاں اُن کے اوپر آگ کا ستون تھا۔ جی ہاں، جناب۔ وہ کیا کریگا؟ وہ گواہی دیگا، بالکل اُسی قسم کی گواہی دیگا۔ لیکن وہ خُدا سے الگ ہوگئے، اور اپنے اتحاد کو جو خُدا اور اُن کے درمیان تھا چھوڑ دیا، وہ اور موآب ایک ہوگئے، اور ساری فتح جاتی رہی۔ اور وہ بیابان میں چالیس سال تک رہے جب تک کہ خُدا نے ایک اور گروہ کو اُٹھا کھڑا نہ کیا تاکہ اپنے منصوبے کو مکمل کرے۔ ٹھیک یہی کچھ اُنھوں نے کیا تھا۔

(178) اب دیکھیں۔ لیکن جب خُدا اپنی روح کے ساتھ کلیسیا کو اکھٹا کرتا ہے، تو پھر اُن کے درمیان زندہ خُدا کے اپنے نشانات ظاہر ہونگے۔ کس قسم کے نشانات؟ جب خُدا نے اسرائیل کو مصر سے الگ کیا، تو خُدا نے موسیٰ دیا اور اسرائیل کے پاس آگ کے ستون کا نشان تھا۔ یہ سچ ہے۔ یعنی ایک نبی۔ جب اُس نے ابرہام کو لوط سے الگ کیا، تو اُس کے پاس ایک فرشتہ آیا، جو دِل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچ سکتا تھا، نشان! ہللّوُیاہ۔

(179) اب یہ تنظیمیں جو اِس کلیسیا میں شامل ہیں، یہ ایک ہونے کی کوشش کررہی ہیں جیسے مصر میں تھا، جیسے عدن میں تھا، اور وغیرہ وغیرہ، یہ اُس بڑے اثر ورسوخ کے نیچے ہیں۔

(180) لیکن، دیکھیں، میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ جب خُدا نے اسرائیل کو الگ کیا، تو اُس نے اُنھیں ایک مافوق الفطرت نشان دیا، آگ کا ستون۔ اُنھیں ایک نبی دیا۔ اُس نے ابرہام کیساتھ کیا کیا؟ وہ ہمیشہ یہی کچھ کرتا ہے؟ مجھے اِنکے درمیان خُدا کا مقرر کیا ہوا نبی دکھائیں۔ اُس نے اپنی کلیسیا کو رسولوں اور نبیوں اور اُستادوں اور مبشروں کے ذریعے ایکساتھ اکھٹا کیا۔ ہللّوُیاہ! آپ یہاں ہیں۔ دوبارہ، ایک کلیسیا ہے، جیسے اُس نے اسرائیل کو باہر بلایا۔ میں نے آپ کو بتایا تھا کہ میں اِس پر واپس آؤں گا۔ جی ہاں، جناب۔

(181) ان کے درمیان خُدا کے مقرر کیے ہوئے نبی نہیں ہیں، نہیں، جناب، جیسے وہ اسرائیل اور اُن کے ساتھ تھے۔ یہ کیا ہے؟ یہ دوبارہ شیطان کا ایک برج ہے۔

(182) اب، آمد نہایت قریب ہے۔یسُوع کی دوسری آمد، وہ اپنے برگزیدوں کو ایک ساتھ اکھٹا کرر ہاہے۔ میں اِس پر ایمان رکھتا ہوں۔اوہ، وہ مشرق اور مغرب سے آئیں گے۔ جہاں ماس ہے، وہاں عقاب جمع ہو جائیں گے۔اوہ، میرے خُدایا، یہ کیا ہے؟ وہ اپنی وحدانیت رکھتا ہے، اُس کی حقیقی وحدانیت ہے، خود کو ان کے درمیان ظاہر کرر ہاہے؛ ہر تنظیم سے باہر، اور ہر قسم کی کلیسیاؤں سے باہر اپنے برگزیدوں کو اکھٹا کرر ہاہے۔ ہر جگہ سے، اپنے بچوں کو لا رہاہے، اور اُس کے کلام کے ساتھ یہ لپٹتے جار ہے ہیں۔کیا؟

(183) اب، خُداوند یسُوع کی آمد نہایت قریب آرہی ہے، عدالت کا روز آرہاہے، وہ اپنے برگزیدوں کو وحدانیت میں خود کے ساتھ اکھٹا کرر ہاہے، یعنی اُسی قسم کی خدمت کے ساتھ جو اُس کے پاس تھی۔آپ جانتے ہیں کہ میں نے کس طرح کلیسیائی زمانوں میں اس کا نقشہ کھینچا تھا، اِس بات کو زیادہ عرصہ نہیں ہوا، جو اُس بڑے برج کے-کے بارے میں تھی جو تعمیر کیا گیا تھا، اور اہرام کہلایا، اور اُس پر چوٹی کا پتھر نہیں رکھا گیا تھا۔یاد رکھیں کس طرح لوتھرن آئے، اور پھر اقلیت میں ویسلی آئے، اور پھر آگے پنتی کوست آئے۔اور اب وہ کیا کرر ہاہے، اس میں سے بلا رہاہے۔اُس نے کیا کیا؟ اُس نے چنے ہوؤں کو بلایا، تا کہ لوتھرن بنائے؛ اُس نے لوتھرن میں سے، چنے ہوؤں کو بلایا، تا کہ ویسلین بنائے؛ اُس نے اُن میں سے، چنے ہوؤں کو بلایا، تا کہ پنتی کاسٹل بنائے؛ اب وہ چنے ہوؤں کو پنتی کاسٹل سے باہر بلا رہاہے، تا کہ چوٹی کا پتھر بنائے اور وہ اُس میں آجائیں۔ٹھیک اُسی قسم کی خدمت اِس میں انڈیل رہاہے، اپنے بچوں کو ہر قسم کی تنظیم سے اور زندگی کے ہر راستے سے بلا رہاہے۔

(184) اُس نے کیا کِیا ہے؟ اُس نے ان کے ساتھ سچے اُستاد رکھے ہیں، سچے نبی رکھے ہیں جو اُس کے کلام کے ساتھ، یعنی بائبل کیساتھ کھڑے ہوئے ہیں۔ ''میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں،'' یسُوع نے کہا۔اگر یہ اُس وقت اُسکی آواز تھی، تو یہ اب بھی اُس کی آواز ہے۔کوئی بھی چیز جو اِس آواز کے متضاد ہے، تو وہ بھیڑ کی خوراک نہیں ہے۔وہ اُس کے پیچھے نہیں چلیں گی۔اوہ، بھائی۔مشرق سے، مغرب سے، ہر تنظیم سے باہر، ہر فرقے سے باہر، وہ مشرق سے اور مغرب سے آرہے ہیں، اور ایک ساتھ اکھٹے ہو رہے ہیں! ہم بادشاہ کے ساتھ ضیافت میں شریک ہونگے، تا کہ اُس کے شاہی مہمانوں

کی طرح کھائیں، یہ زائیرین کتنے مبارک ہونگے! اُس کے مبارک چہرے کو دیکھیں گے جو الٰہی محبت سے چمکتا ہے، مبارک ہیں وہ جو اُس کے فضل میں شریک ہوئے، جیسے اُس کے تاج میں ایک جواہر چمکتا ہے۔ یسُوع جلد آ رہا ہے، اور تب ہماری مشکلیں ختم ہو جائیں گی۔'' ہلّلُو یاہ! کیا ہو اگر ہمارا خُداوند اِسی گھڑی آ جائے اُن لوگوں کیلئے جو گناہ سے آزاد ہو چکے ہیں؟ تب کیا یہ آپ کیلئے خوشی لائیگا، یا دکھ یا بڑی مایوسی لائیگا؟ لیکن جب ہمارا خُداوند جلال میں آئیگا، تو ہم اُسے ہوا میں ملیں گے۔'' ہلّلُو یاہ! جی ہاں، جناب۔

(185) یہ کیا ہے؟ خُدا کے بھیجے ہوئے اُستاد جو اُسکے کلام کیساتھ کھڑے رہیں گے، حقیقی کلیسیا کیلئے، ایک نقطہ بھی اِدھر اُدھر نہیں کریں گے پرواہ نہیں کوئی تنظیم کیا کہتی ہے۔ اُنکا اِس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ نبی؛ نہ کہ بناوٹی، نام نہاد، بلکہ ایک سچے نبی کے پاس خُداوند یوں فرماتا ہے ہوتا ہے، اور ہمیشہ ٹھیک نقطے پر پہنچتا ہے۔ اور یہی کچھ اُس نے اپنی کلیسیا میں بھیجا ہے۔ اور یہی کچھ اُس نے کہا ہے کہ وہ کریگا۔ کلام کا یقین کریں؛ عقیدے کا نہیں، رسم ورواج کا نہیں، بلکہ کلام کا۔ اور، ایسا کرنے کے وسیلہ، وہ خود کو ان میں اپنے کلام کو ثابت کرنے کے وسیلہ ظاہر کرتا ہے، وہی زندگی دے رہا ہے جس میں وہ ایک بار تھا، دوبارہ جی رہا ہے، اور اپنے کلام کو پورا کر رہا ہے۔ اوہ، میرے خُدایا!

(186) دھیان سے سنیں۔ پہلا کرنتھیوں 20:4، میں لکھا ہے، ''کیونکہ خُدا کی بادشاہی اُس کے کلام کی قدرت پر موقوف ہے۔'' اگر آپ یہ لکھنا چاہتے ہیں، تو پہلا کرنتھیوں 20:4 ہے۔ خُدا کی بادشاہی خُدا کے کلام کی قدرت پر موقوف ہے۔ خُدا کی بادشاہی کیا ہے؟ یہ آپ کے اندر ہے۔ بادشاہی آپ کے اندر ہے۔ اور جب کلام یہاں آتا ہے، تو یہ کلام کیا کرنا شروع کرتا ہے؟ یہ خود کو قدرت میں بدلنا شروع کرتا ہے، اِسے ویسے ہی کہنے کے قابل بناتا ہے جیسے یہ بالکل کہا گیا تھا۔

(187) آپ نہیں کہہ سکتے ''یہ اِس طرح کہتا ہے،'' اور وہ اِسطرح کہتا ہے، اور یہ کام کرتا ہے۔ آپ کو وہی بات کہنی ہے جو یہ کہتا ہے۔ یہ ایک اقرار بن جاتا ہے۔ یہ نہیں کہتا، ''بھئی، یہ یہاں تھوڑا پولش کیا ہوا ہے، مجھے زیادہ عقل ملے گی، اور میں یہاں بہتر طریقے سے کھڑا رہوں گا۔''

(188) آپ کلام کے ساتھ کھڑے رہیں۔ دیکھیں، یہاں یہ ہے۔ اور یہ اِسے قدرت والا بنا

دیتا ہے۔''یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔''یسُوع نے، مقدّس یوحنا12:14 میں کہا،''اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میرا کلام میں تم میں قائم رہے۔''نہیں، مجھے معاف کرنا، یہ بات اُس نے یہاں نہیں کہی تھی۔ اُس نے کہا،''جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے، یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا۔ اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میرا کلام تم میں۔ جو تم چاہو مانگو وہ تمہارے لئے ہو جائیگا۔ اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میرا کلام تم میں۔''

(189) یہ کیا ہے؟ آپ کو کلام کے ساتھ قائم رہنا ہے، خود کو مار ڈالیں۔ مجھے یقین ہے کہ ہم میں سے بہت سارے، دوستوں نے، رُوحُ القُدس حاصل کیا ہوا ہے، اور ہم نے اتنا پاک روح پایا ہے کہ ہم میں بس ایک ایسا مقام بن گیا ہے جہاں ہم جھوٹ بولنا نہیں چاہتے ہیں، ہم چوری کرنا نہیں چاہتے ہیں، ہم کوئی ایسا کام کرنا نہیں چاہتے ہیں۔ مگر خُدا اپنی کلیسیا کو ہر حصے تک بھرنا چاہتا ہے، وہ آپ کی سوچ کو بھرنا چاہتا ہے اور وہ آپکے ذہن کو بھرنا چاہتا ہے۔ وہ آپ کے ہر ایک حصے کو بھرنا چاہتا ہے، آپ کو مکمل بنانا چاہتا ہے، اپنے آپکو اور اپنی سوچ کو مکمل طور پر مُردہ کر دیں، خُدا میں اِس قدر کھو جائیں تاکہ آپ میں اُس کا کلام زندہ رہے۔ آپ خُدا کے کلام کے علاوہ کچھ اور نہ جانیں، بس اُس کے کلام کیساتھ کھڑے رہیں، وہ زندگی ہے۔''میرا کلام زندگی ہے،''یسُوع نے یہ کہا۔ وہ اُن کیساتھ کھڑا ہے، اُن اُستادوں کے جو بائبل کا یقین کرتے ہیں، نبی جو سچائی بیان کرتے ہیں، وہی کہتے ہیں، اُسی نبوت کو ظاہر کرتے ہیں جو اُنھوں نے تمام زمانوں میں ہمیشہ کی۔ وہ کیا کر رہا ہے؟ وہ خود کو ان کے درمیان زندہ ظاہر کر رہا ہے، اپنے کلام کو ثابت کر رہا ہے۔ اُس کا کلام، یا خُدا کی بادشاہی خُدا کے کلام کی قدرت پر موقوف ہے۔

(190) جبکہ، یہ تنظیمیں انسانی دلائل پر بھروسہ کرتی ہیں، انسانی دلائل پر تکیہ کرتی ہیں۔ اب بڑے دھیان سے سنیں۔ وہ......ہم انسانی دلائل پر تکیہ نہیں کرتے ہیں، امثال، تین باب، اور پانچویں آیت، کہتی ہے،''اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔''سمجھے؟ یہ نہ کریں، کوئی فرق نہیں پڑتا کہ خُدا کا کلام کتنا عجیب لگتا ہے۔

(191) آپ کہتے ہیں،''خیر، یہ اِس طرح لگتا ہے لیکن یہ اِس طرح بھی اُتنا ہی اچھا ہے۔''

(192) یہ وہ نہیں یہ ہے۔ یہ خُدا کا کلام ہے، اِسے اُسی طرح لیں جس طرح یہ کہا گیا ہے۔ حوا نے کہا...... شیطان نے حوا سے کہا، ''میں جانتا ہوں کہ خُدا نے یہ کہا ہے، لیکن دراصل اِس کا مطلب یہ نہیں ہے۔ اِس کا مطلب یہ ہے۔'' اور حوا نے اُس کا یقین کیا۔ اُس نے اُس کا یقین کیا۔ اُس نے وحدانیت کو توڑ دیا، اُس نے رفاقت کو توڑ دیا، اُس نے اتحاد کو توڑ دیا، اُس نے زندگی کو توڑ دیا، اُس نے ہر چیز کو توڑ دیا!

(193) اور اگر کوئی شخص خُدا کے کلام کے ایک لفظ پر بے یقینی کرتا ہے، تو یہ ساری رفاقت اور باقی سب کچھ کو توڑ دیتا ہے۔ یہ ٹھیک ہے! ہم اِس پر یقین کرتے ہیں یا ہم اِس پر یقین نہیں کرتے ہیں۔ آئیں اِس کے ساتھ کھڑے رہیں! خُدا نے اِسی طرح کہا ہے، اور اِس کے ساتھ کھڑے رہیں۔ میں یہاں بہت سی باتیں چھوڑ رہا ہوں، کیونکہ وقت پہلے ہی کافی گزر چکا ہے۔

(194) جیسے گزرے وقت میں، جیسے گزرے زمانے میں جب انسان نے یہ کیا، تو یہ دُنیا کیلئے خُدا کی عدالت کا سبب بنا۔ بابل کا برج، اور قائن کی نسل کا سیت کی نسل کے ساتھ ملاپ، عدالت کو لایا۔ یہ بات ہمیشہ دُنیا میں خُدا کی عدالت لائی۔ سمجھے؟ اوہ، حقیقی وحدانیت اُس کیساتھ عدالت سے بالاتر ہوکر، اُس کے اُوپر اُٹھ جائیگی، جیسے نوح نے عدالت میں اپنے گھرانے کیساتھ کیا۔ راستباز نوح اور اُس کا گھرانہ عدالت میں اُوپر اٹھ گیا۔ اُنھوں نے کیا کِیا؟ وہ چلے گئے!

(195) بھائی لی ویل، اگر آپ اِسے یہاں پکڑ لیں، تو یہ یہاں موجود ہے۔ یہی واحد سوال ہے جس پر ہم متفق نہیں ہیں، وہ یقین کرتا ہے کہ کلیسیا عدالت میں سے گزر کر جائیگی۔ میں یہ نہیں مانتا۔ میں اِس کا یقین نہیں کرتا۔

(196) نوح کبھی بھی کسی عدالت کے ذریعے نہیں گیا، وہ عدالت سے اُوپر نکل گیا۔ ابرہام کبھی بھی آگ میں نہیں گیا، وہ آگ سے باہر تھا۔ اسرائیل اسرائیل کی عدالت میں نہیں تھا، وہ آگ سے، یعنی عدالت سے الگ کر دیا گیا تھا۔ کلیسیا رُوحُ القدُس کی کشتی میں، عدالت سے، اور زمین سے اُوپر رہے گی۔

(197) کونسل آف چرچز کی یہ بات بیوقوف کنواری کی۔ کی ہلچل کے سوائے اور کچھ معنی نہیں

رکھتی ہے، کہ اُس مخالف مسیح کی پکڑ میں آنے کیلئے زمین پر پیچھے رہ جائے۔لیکن حقیقی کلیسیا ویسے ہی تیر جائیگی جیسے نوح تیر گیا تھا،اور جلال میں اُسی طرح چلی جائیگی جیسے میں ٹھیک یہاں پر کھڑا ہوں۔اسلیئے وہ انھیں ایکساتھ جمع کرر ہاہے۔یہی آواز ہے جو آج آپکے سامنے بول رہی ہے۔یہی کچھ خُدا کرر ہاہے، ایک کولوئس اینجلس سے،اور ایک کو فلدلفیہ سے،اور ایک کو جورجیہ سے بلا رہاہے، اور وغیرہ وغیرہ۔انھیں ایک ساتھ اکھٹا کرر ہاہے، اپنے لوگوں کو جو زندہ خُدا کے کلام پر یقین کرر ہے ہیں۔''جیسے نوح کے دِنوں میں ہوا تھا، ویسے ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا، وہاں تھوڑے سے، بالکل تھوڑے سے بچائے گئے تھے۔'' ٹھیک ہے، ہماری رُوح القُدس کی کشتی خُدا کی عدالت کے اُوپر تیرے گی، اسلیئے کہ ہماری عدالت پہلے ہی ہو چکی ہے، کیونکہ جیسے ہی ہم یسُوع کا اقرار کرتے ہیں،تو وہ ہماری عدالت کر دیتا ہے۔

(198) دیکھیں، یہ تنظیمیں، نہایت ضدی ہیں! یہ حوا کی مانند ہیں، اُسے اپنی حکمت چاہیے تھی اِس سے قطع نظر کہ خُدا کا کلام کیا ہے۔نمرود کو اپنا برج چاہیے تھا، اِس سے قطع نظر، کہ کلام ہے یا نہیں! وہ ضدی تھے! حوا بہتر جانتی تھی۔سیت اُن خوبصورت عورتوں پر فریفتہ ہو کر گرنے کی نسبت بہتر جانتا تھا۔اسرائیل زنا کاری میں جانے کی نسبت بہتر جانتا تھا۔اِسی طرح آپ بھی بہتر جانتے ہیں! لیکن کچھ بڑے ہی سرکش ہیں، کلام ہو یا کلام نہ ہو!''مبارک ہے خُدا، میری ماں پریسبٹرین تھی! میں بھی، وہی ہونے جارہا ہوں۔'' آگے بڑھیں، آگے بڑھیں بس یہی کچھ ہے جو آپ کر سکتے ہیں۔خُدا آپ کی گنہگار روح پر رحم کرے۔آپ اِس سے کیسے بچنے جارہے ہیں، جبکہ آپ جانتے ہیں یہ سچائی ہے؟اور اگر آپ خُدا کا کلام دیکھتے ہیں،اور پھر بھی نہیں سوچتے کہ یہ سچائی ہے،تو پھر آپ کے ساتھ آپ کی روحانی پرکھ میں کچھ گڑ بڑ ہے۔یہ بالکل سچ ہے۔قوم میں چاروں طرف دیکھیں اور غور کریں کہ یہ باتیں کہاں ہو رہی ہیں۔دوستو، ہم آخری وقت میں ہیں۔کیا ہم کلیسیائی زمانوں میں سے ہو کر نکلے ہیں اور جانتے ہیں کہ لودیکیہ کے کلیسیائی زمانہ میں کیا ہوا؟ کیا ہم اِس میں سے ہو کر نہیں نکلے ہیں؟ آپ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ ہم آخری وقت میں ہیں۔

(199) خُدا زمین کے چاروں کونوں سے چنے ہوؤں کو اکھٹا کرر ہاہے۔اُس نے کہا وہ فرشتوں کو

بھیجے گا اور وہ اُنھیں اکھٹا کرینگے۔ کیا یہ سچ ہے؟ اُنھیں ایکساتھ اکھٹا کریں، اور اُنھیں کڑوے دانوں سے الگ کریں۔ آمین۔ کڑوے دانے جلائے جائیں گے، گندم نہیں۔ ٹھیک ہے۔

(200) لیکن، وہ بہت ضدی لوگ ہیں، وہ اِسے لینے جارہے ہیں یا نہیں اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ اوہ!

(201) لیکن خُدا کے چنے ہوؤں کو حکم ملا ہے اُن کے درمیان سے نکل جائیں۔ ''خود کو الگ کرلیں،'' خُدا نے کہا، ''اور میں تم کو قبول کروں گا۔ اور اُنکی دُنیاوی چیزوں کو نہ چھوؤ، تو میں تمہارا باپ، یا خُدا ہونگا، اور تم میرے بیٹے اور بیٹیاں ہوگے۔ بے ایمانوں کے ساتھ جوے میں نہ جتو، بلکہ اُس میں سے باہر نکل آؤ!'' خُدا دُنیا سے الگ کرنا چاہتا ہے۔ وہ خود، آپ کے ساتھ ایک ہونا چاہتا ہے۔ اور انسان کی بنائی گئی تنظیمی سکیم، یا کوئی تنظیم، یا کوئی بھی انسانی بنائی گئی تھیوری کبھی بھی کھڑی نہیں رہ پائیگی۔ یہ خُدا، یعنی رُوحُ القُدس، آپ کو لے گا، تا کہ آپ کو خُدا کے ساتھ ملا دے۔ اور آپ کیسے جان پاتے ہیں کہ آپ ایک ہوگئے ہیں؟ رُوحُ القُدس کے وسیلے جس نے کلام کو لکھا ہے وہ اِس کے ہر لفظ کے ساتھ گواہی دیگا؛ اور بالکل وہی کام جو رُوحُ القُدس نے پرانے عہد نامے میں کیے، وہ نئے عہد نامے میں بھی کریگا؛ اور آج بھی ویسا ہی کریگا، کیونکہ یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے، اور آپ تنظیموں اور دنیا کے جوئے میں نہ آئیں۔ آپ ان کیساتھ جوئے میں نہ آئیں۔ خود کو انکے ساتھ جوئے میں نہ لائیں، بلکہ ان میں سے نکل کر باہر آ جائیں! آپ مسیح کے جوئے میں ہیں۔ آمین۔ خُداوند یسُوع مسیح کے جوئے میں آ جائیں۔

(202) بائبل کہتی ہے، کہ آخری دِنوں میں کلیسیائیں، ایک اور بابل کی مانند بن جائیں گی۔ وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گی، مگر خُدا کے کلام اور قدرت کا، یعنی اُس کے کلام کی قدرت کا انکار کریں گی۔ اور کلام کیا ہے؟ خُدا کی بادشاہی کیا ہے؟ اِس سے پہلے کہ ہم بادشاہ کی رعایا بنیں ہمیں بادشاہی سے تعلق رکھنا چاہیے۔ کتنے لوگ اِس بات کو جانتے ہیں، تو کہیں ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] بھئی، آپ بادشاہی میں کیسے آتے ہیں؟ خُدا کی بادشاہی خُدا کا کلام ہے جو واپس قدرت میں ظاہر ہوا ہے۔ آمین۔ قدرت پر موقوف ہے؛ گناہ کو دور کررہا ہے، نشانات دکھا رہا

ہے۔کس قسم کے نشانات؟ اگر یہ وہی کلام ہے جو موسیٰ کو باہر لایا، تو یہ وہی نشان بھی لائیگا۔

(203) اسی بات نے نیم گرم لوط کو الگ کیا تھا۔اب، ہم جانتے ہیں کہ لوط نیم گرم تھا، اور یسُوع نے کہا کہ آخری وقت میں یہ نشان ظاہر ہوگا۔نیم گرم لوط وہاں بیٹھا ہوا تھا، یقیناً، وہ اور اُس کی بیوی، وہ بڑے مذہبی لوگ تھے۔اور وہ ہر قسم کی پارٹیوں سے تعلق رکھتے تھے، اور وہ شہر کا میئر تھا، اور، اوہ، وہاں ہر قسم کے کام جاری تھے۔وہ بہت مذہبی تھا۔وہ مبشروں اور دوسرے لوگوں کو خوش آمدید کہتا تھا جو وہاں آتے تھے، اِس طرح تو وہ ٹھیک تھا۔لیکن، اوہ، بھائی، وہ چُنا ہوا نہیں تھا۔

(204) دیکھیں کیا ہوا؟ کیوں؟ وہی خُدا جس نے الگ کیا اور ابرہام کے پاس آیا اور اُسے اُس کے الگ کرنے کو دکھایا...... ہُوم! اے خُدا! میری کتنی خواہش ہے کہ- کہ کاش میں کچھ کر سکتا تاکہ آپ اُسے دیکھ سکتے۔خُدا نے ابرہام کو دکھایا، کہ اُس نے خود کو الگ کر لیا تھا، خُدا نے اُسے اِس کی تصدیق دِکھائی، کہ وہ اُس کے ساتھ تھا اور ٹھیک اُس کے اندر تھا۔اور یسُوع نے کہا کہ یہی چیز آخری دِنوں میں رونما ہوگی۔ابرہام کوئی قوم نہیں تھا، وہ اقلیت میں تھا، لیکن خُدا اُس کے ساتھ تھا۔خُدا نے اُسے اُس وقت الگ کر دیا۔ہمیں اِن آخری دِنوں میں الگ ہونے کی ضرورت ہے۔

(205) اور اگر خُدا نے موسیٰ کو نشان دیا، اسرائیل کو دیا، ایک مسح شدہ نبی، اور آگ کا ستون، اور ابرہام کو ایک نشان دیا۔اُس- اُس نے اسرائیل کو ایک نشان دیا۔اُس نے شاگردوں کو ایک نشان دیا۔ہمیشہ، وہی نشان ہے! اور وہی نشان، آگ کا ستون ہے!

(206) پولُس، جب وہ دمشق کی راہ پر رواں دواں تھا، تو وہاں اُس کے سامنے آگ کا ستون چمکا، جس نے اُس کی آنکھوں کو اندھا کر دیا، اُسے اُسکے گھٹنوں پر کر دیا۔کسی اور نے اُسے نہیں دیکھا تھا۔سب اردگرد کھڑے تھے، اُنھوں نے اُسے نہیں دیکھا تھا۔اور ایک آواز نے کہا، ''اے ساؤل، تُو مجھے کیوں ستاتا ہے؟''

(207) اُس نے کہا، ''اے خُداوند، تُو کون ہے؟''

(208) اُس نے کہا، ''میں یسُوع ہوں۔'' ایک نشان! وہ کیا تھا؟ غیر قوموں کا رسول۔آمین۔

(209) یہاں ہم آخری وقت میں ہیں، مشرق اور مغرب سے، شمال اور جنوب سے آرہے ہیں۔

ہم کیا کرر ہے ہیں؟ اُٹھائے جانے کیلئے تیار ہو رہے ہیں۔ اُس کیلئے تیار ہو رہے ہیں...... کچھ منٹوں کیلئے خود کو روک رہے ہیں جب تک انگ انگ رُوحُ القُدس سے بھر نہ جائے۔ پھر کلیسیا اُوپر چلی جائیگی۔ اوہ، میرے خُدایا! اپنے لوگوں کو اپنے ساتھ اکھٹا کرنے کیلئے بلا رہا ہے، تاکہ اپنے ساتھ اُس حقیقی وحدانیت میں اکھٹا کرے، کیونکہ یہ اُس کا واحد رُوحُ القُدس ہے۔ ''ایک ہی رُوح سے ہم نے انفرادی طور پر ایک بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ہے، اور ملکر یسُوع مسیح کا بدن ہیں۔'' اور یسُوع مسیح اپنے رُوح کے ساتھ ہمارے بدنوں میں رہ رہا ہے، اور کلیسیا کی خدمت کرر ہا ہے اور وہی کام کیے جو اُس نے کیے تھے، بحیثیت ایک-ایک نشان، دُنیا کیلئے ایک ایسا نشان ہے، کہ ہم آخری دِنوں میں رہ رہے ہیں، اور اُٹھائے جانے کیلئے تیار ہیں۔ اوہ، میں اُس سے پیار کرتا ہوں، کیا آپ نہیں کرتے ہیں؟

(210) اب بھی یہاں میرے پاس ایک کتاب ہے، لیکن میں مزید اور وقت نہیں لے سکتا، ہمیں دیر ہو رہی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ کسی اور وقت میں اِسے لے پائیں۔

(211) ہم آخری وقت میں ہیں۔ وحدانیت۔ کیا آپ خُدا کے ساتھ ایک ہیں؟ اِسی طرح سے آپ کو ہونا چاہیے۔ جی ہاں۔ ہم اُس کیساتھ ایک ہونے جا رہے ہیں جب تک...... وہی ذہن جو مسیح میں تھا تم میں ہونا چاہیے۔ پھر مسیح، یعنی اُس کا اپنا ذہن تم میں ہوگا جو ہر اُس لفظ کو پہچانے گا جو اُس نے لکھا ہے۔ رسولوں نے یہ کیا، کلام کو ٹھیک الگ کیا، جو کہ سچائی ہے، دیکھیں، یہی پاک رُوح ہے۔ اگر یہ سچ ہے، تو اُسی نشان کو لانے کے وسیلہ وہ اِسکی گواہی دیگا جو اُس نے موسیٰ کو دیا تھا، وہی نشان جو اُس نے ابرہام کو دیا تھا، وہی نشان جو اُس نے مسیح کے وسیلہ ظاہر کیا، وہی نشان جو اُس نے پولُس کے وسیلہ ظاہر کیا۔ ہم آخری وقت میں ہیں۔ اُس نے کہا تھا یہ ہوگا۔ ہم آخری وقت میں ہیں۔ کلیسیا مل کر، ایک اتحاد میں آرہی ہے۔ ایک یہاں ہے اور ایک وہاں ہے، اسطرح بن رہی ہے۔

(212) اُس نے کہا، ''باہر کھیت میں دو ہونگے، ایک کو میں لے لوں گا۔'' ایک۔ دیکھیں۔ ''دو کھیت میں ہونگے،'' یہ صبح، کٹائی کے وقت کی بات ہے، ''ایک کو میں لے لوں گا اور ایک کو چھوڑ دیا جائیگا۔ بستر پر دو ہونگے'' یہ دُنیا کی دوسری طرف کی بات ہے، ''ایک کو میں لے لوں گا اور ایک کو چھوڑ

دیا جائیگا،''ابنِ آدم کے آنے کے وقت ایسا ہوگا۔اور یہ بہت جلد ہے، یہ بالکل قریب ہے۔

(213) نہیں!اے آدم ،نہیں!اے آدم! اے حوا، اور آدم ، میں تم پر چلاتا ہوں،شیطان کے جھوٹ کومزید نہ سنیں۔خُدا کے کلام کے ساتھ کھڑے رہیں، یہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔اُس کے کلام کے ساتھ کھڑے رہیں۔اپنی رفاقت کو خُدا کے ساتھ ٹوٹنے سے بچائیں،خُدا کی وحداینت رُوح القُدس کے وسیلے ہے۔اور اگر آپ کہتے ہیں کہ آپ کے پاس پاک رُوح ہےاور کلام کیساتھ متفق نہیں ہیں،تو پھر آپ خُدا کے ساتھ وحدانیت میں نہیں ہیں۔

(214)خُدا کی وحدانیت یہ ہے، جب آپ......کہ-کہ وہ رُوح آپ کے پاس ہے جو اِس کلام کے ساتھ متفق ہے، جو اِس کلام کو ظاہر کرتا ہےاور جو اِس کلام کو قدرت والا بناتا ہے تاکہ اُسی طرح عمل کیا جائے جسطرح پہلے کیا گیا تھا۔

(215) آئیں یہ ایک ساتھ کہتے ہیں۔وحدانیت [جماعت کہتی ہے،''وحدانیت''-ایڈیٹر۔] خُدا کیساتھ [''خُدا کیساتھ''] ہوتا ہے [''ہوتا ہے''] خُدا کا روح [''خُدا کا روح''] آپ میں [''آپ میں''] متفق ہوتا ہے[''متفق ہوتا ہے''] کلام کیساتھ [''کلام کیساتھ''] ،سارے کلام پر[''سارے کلام پر''] ،پورے کلام پر[''پورے کلام پر''] ،اور اِسے [''اور اِسے''] ظاہر کرنا ہے[''ظاہر کرنا ہے''] قدرت میں[''قدرت میں'']۔

(216) آپ یہاں ہیں، یہی خُدا کے ساتھ وحدانیت ہے۔جب قدرت مجھ میں کام کرتی ہے، اور آپ میں کام کرتی ہے،تو ہم ایک ہیں۔آمین! بھائی کڈ، جب پاک رُوح کی قدرت مجھ میں اور آپ میں کام کرتی ہے، پھرنا اتفاقی والی کوئی بات نہیں ہے،تو پھر یہ کلام ہے۔یہ کام کرتا ہے۔آمین۔ یہ اسے وہ بناتا ہے جو یہ ہے،خُدا اپنے کلام کے وسیلہ آپ میں جسم بنا۔کلام آپکے درمیان قدرت والا بنا، پورا کلام!

(217)اب ، یاد رکھیں،شیطان کلام کے زیادہ تر حصے کو لیتا ہے،تقریباً ننانوے فیصد اِس کو ننانوے فیصد حصے کے قریب لیتا ہے۔سو میں ننانوے اُس سو کے ننانوے فیصد کو لے گا،اور وہ اُسے بالکل ٹھیک بنادے گا،لیکن پھر وہ کود کر آگے چلا جائیگا،اور یہی وہ ایک بات ہے جو وہاں موت کا سبب

بنی۔وہ زنجیر کوٹھیک درمیان سے توڑ دیتا ہے،اور آپ نیچے چلے جاتے ہیں۔

(218) سارا کلام!یسُوع نے کیا کہا تھا؟''آدمی صرف روٹی سے جیتا نہ رہے گا، بلکہ ہر اُس بات سے!'' نہ کہ خُدا کے تھوڑے سے کلام سے جیتا رہے گا،نہ کہ ننانوے فیصد سے اور نہ خُدا کے کلام کے ننانوے فیصد سے۔ بلکہ ہر اُس بات سے جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے،انسان اُسی سے جیتا رہیگا۔

(219) شیطان اُسے اُوپر لے گیا اور کہا،''یہ لکھا ہے!'' دیکھیں، جیسے شیطان نے حوا سے کہا تھا، ''یہ لکھا ہے! یہ لکھا ہے!''

یسُوع نے کہا،''اور یہ بھی لکھا ہے......''

(220) اُس نے کہا،''یہ لکھا ہے،وہ فرشتوں کو تیری بابت حکم دے گا۔'بائبل یوں کہتی ہے!'' لڑکے،وہ عالم ہے۔''یہ لکھا ہے،'وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دے گا کہ ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے،اور وہ تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے۔'''

(221) اُس نے اُس سے کہا،''یہ بھی لکھا ہے،'کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی آزمایش نہ کر۔'''

(222) اُنھوں نے کہا،''ہمارے پاس کلام ہے،'' اعمال 19 ''ہمارا بپتسمہ یوحنا کے وسیلہ ہوا ہے۔''

(223) پولُس کے پاس کچھ اور تھا،اُس نے کہا،''اب یہ اور کام نہیں کریگا۔'' سمجھے؟''یوحنا نے صرف بپتسمہ دیا تھا......اُس نے یوحنا کے کلام کا انکار نہیں کیا۔اُس نے کہا،''میں تمہیں بتاؤں گا کہ یوحنا نے کیا کہا تھا، یوحنا نے کہا تھا کہ وہ توبہ کیلئے بپتسمہ دیتا ہے، نہ کہ گناہوں کی معافی کیلئے۔'' دیکھیں،قربانی کو ابھی تک ذبح نہیں کیا گیا تھا۔اُس نے کہا،''یوحنا نے لوگوں کو توبہ کیلئے بپتسمہ دیا،اور کہا کہ تمہیں اُس پر ایمان لانا چاہیے جو آنے والا ہے۔''اور جب اُنھوں نے یہ سنا،تو اُنھوں نے خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا۔پولُس نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے جو کلام سے بھرے ہوئے تھے،اور رُوح القُدس اُن پر نازل ہوا۔اور وہ نبوت کرنے لگے،اور غیر زبانیں بولنے لگے،اور خُدا کی بڑائی کرنے لگے،اور کیسا شاندار وقت تھا!اوہ، میرے خُدایا۔یہ کتنی بڑی کلیسیا تھی؟ بارہ۔ جی ہاں۔خُدا بہت بڑی تعداد سے بات چیت نہیں کرتا ہے، بلکہ وہ مخلص دِلوں سے بات چیت کرتا

ہے۔ ہمارے پاس بھی ویسا ہی دِل ہونا چاہیے۔ کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ آئیں ہم دُعا مانگتے ہیں۔

(224) اوہ، میرے پیارو بھٹکنے والو، کیا آپ نے موآب کی بیٹیوں کو دیکھا ہے یا کیا آپ نے (میں کلیسیاؤں سے بات کر رہا ہوں) قائن کی بیٹیوں کو دیکھا ہے؟ وہ کلام سے کتنے دور بھٹک گئے ہیں! کیا آپ نے، میرے بیش قیمت دوست، کیا آپ نے دھیان دیا کہ آخری دِنوں میں یہ باتیں پوری ہونی ہیں؟ کیا حال ہی میں آپ نے دھیان دیا کہ کس طرح خُدا کا کلام ظاہر ہوا ہے؟ کیسے یہ بیداری جو ایک بار چھا گئی تھی نیچے آ گئی ہے، اب بہت کچھ نہیں بچا ہے؟ یہ کیا ہے؟ یہ طوفان سے پہلے کا سناٹا ہے۔ عدالت تیار ہے۔ کیا آپ اِن باتوں کا مطلب سمجھ رہے ہیں؟ کیا آپ نے کلام کا کلام کیساتھ، اور بائبل کلام کا بائبل کلام کے ساتھ، اور ثبوت کا ثبوت کے ساتھ موازنہ کیا ہے؟ کیا آپ نے یسُوع کے کلام کا موازنہ کیا ہے کہ اُس نے کیا کہا تھا کہ شیطان اِن آخری دِنوں میں ایسا کریگا...... یہ اِتنا قریب ہوگا، جیسے اصل چیز ہو، یہاں تک کہ اگر ممکن ہوا تو شیطان چنے ہوؤں، بلکہ چنے ہوؤں کے علاوہ سب کو گمراہ کر دیگا۔ ذرا سوچیں، اِس کلام کی تعلیم اتنی ملتی جلتی ہوگی!'' اوہ، رُوح القُدس پر ایمان رکھیں، خُدا ہمیشہ تک مبارک ہو! ہم نے پاک رُوح پایا ہے، ہم غیر زبانیں بولتے ہیں۔'' اور پھر گھومتے ہیں اور کلام کا انکار کر دیتے ہیں؟ جی ہاں۔ دیکھیں، اگر ممکن ہوا تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں گے۔

(225) اگر یہاں کوئی ایسا ہے جو خُدا کے ساتھ ٹھیک نہیں ہے، اگر یہاں کوئی ایسا ہے جو بیمار ہے یا مصیبت زدہ ہے...... یہاں رومال اور دوسری چیزیں رکھی ہوئی ہیں، میں اِن پر دُعا کرنے لگا ہوں۔ مجھے پرواہ نہیں کہ آپ کی کیا ضرورت ہے۔ ہر وعدہ جو کتاب میں موجود ہے یہ آپکا ہے۔ یہ آپکا ہے۔

(226) اب، میں آپ کے پاس کلام لا چکا ہوں، پیدائش سے لیکر آج کے اِس دن تک جس میں ہم رہ رہے ہیں، اُن مقاموں پر دھیان دے رہا ہوں اور آپ کو دِکھا رہا ہوں۔ سینکڑوں مقامات ہیں جنھیں میں اِس کے علاوہ بھی دِکھا سکتا تھا، لیکن میرے پاس وقت نہیں ہے۔ لیکن یقینی طور پر، اِس میں، آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اِس تنظیم نام کی چیز کا کوئی عمل دخل نہیں ہے۔ یہ شیطان کا غلط تصور ہے،

انسان کواُنکی سوچ اورذہن کے اتحاد کے ساتھ منظّم کرنے کی کوشش کررہاہے۔جبکہ، یہ پاک رُوح ہے جس سے ہم خُدا کے ساتھ ایک ہونے کی صورت میں جڑ گئے ہیں۔اور پاک رُوح خُدا کے کلام کیساتھ متفق ہے۔دیکھیں، بائبل نے کہا، یسُوع نے کہا یہاں تک کہ وہ اِس کا اقرار کریں گے، آپ دیکھیں، اگرممکن ہوتو برگزیدوں کوبھی گمراہ کرلیں۔'' آپ دیکھیں ہم کہاں پر کھڑے ہوئے ہیں؟

(227) اب خُدا کے اِس کلام کوایمان کے اُس ہاتھ میں پکڑ لیں۔آج صبح آپ کوکس چیز کی ضرورت ہے؟ آپ کویسُوع مسیح کے نام میں پانی کے بپتسمے کی ضرورت ہے؟ توحوض تیار ہے۔آپ کو پاک رُوح کے بپتسمے کی ضرورت ہے؟ وہ اپنے طریقے کوآپ میں داخل کرنے کی کوشش کررہا ہے۔ آپ کوشفا کی ضرورت ہے؟ دیکھیں، وہی پاک رُوح خود،یعنی کلام جوقدرت والا بنا تھا،ٹھیک اِس وقت یہاں موجود ہے، وہی پرکھنے والی قدرت اب ٹھیک اِس جماعت پرنگاہ ڈال رہی ہےاوردیکھ رہی ہے کہ وہی روشنی ایک آلے کی مانند یہاں منڈلا رہی ہے۔کیا میں نے کبھی آپکوکوئی غلط بات بتائی ہے؟[جماعت کہتی ہے،''نہیں۔''-ایڈیٹر۔] کیامیں نے کبھی ایسا کیا؟

(228) جیسے- جیسے نبی نے اسرائیل سے کہااِس سے پہلے کہ وہ ایک آدمی کو بادشاہ بناتے، اُس نے کہا،'' کیامیں نے کبھی کوئی ایسی بات بتائی ہے......کیا میں نے کبھی تمہارے پیسے لیے ہیں؟ کیامیں نے کبھی آکرتم سے پیسے مانگے ہیں اور-اور چاروں طرف گھوما پھرااور بڑی بڑی جگہوں میں رہاہوں یا بڑی بڑی عمارتیں بنائیں ہیں اورکبھی تم سے تمہارے پیسے لیے ہیں؟ کیا میں نے کبھی تم سے ایک روپیہ بھی مانگاہے؟'' ''کبھی نہیں۔''

(229) کیامیں نے کبھی آپکوخُداوند کے نام میں کوئی ایسی بات بتائی ہے جسے خُدانے پورا نہ کیا ہو؟ کیامیں نے کبھی اُس کے نام سے کوئی ایسی بات کہی ہے جو پوری نہ ہوئی ہو؟ کیامیں نے کبھی آپ کو جماعت کے درمیان کوئی ایسی رویا بتائی ہے اورکیاٹھیک وہی آدمی اُٹھ کھڑا ہوتا ہے، اجنبی ہو یاوہ کوئی بھی ہو،اور جووہ فرماتا ہے'' وہی سچ ہوتا ہے''؟ کیا میں نے کبھی آپ کوکوئی غلط بات بتائی ہے؟[جماعت کہتی ہے،''نہیں۔''-ایڈیٹر۔]توپھر مجھے آپ کو بتانے دیں، یہ خُداوندیوں فرماتا ہے، پاک رُوح کوحاصل کریں،رُوح جوخُدا کے کلام کوایمان کے اُن ہاتھوں میں تھامے گا، جوآگے

بڑھیں گے۔ ساری بادشاہی آپ کی ہے۔ اے بچو، یہ تمہاری ہے۔

(230) آپ کیوں جورجیہ، اور ملک بھر سے، اور اوہائیو، اور کنساس سے، اور ہر جگہ سے، یہاں اِس چھوٹی سی میٹنگ میں آئے ہیں؟ میرا خیال ہے اب ٹیپ بند ہوگئی ہے، پس، میں یہ کہہ سکتا ہوں۔ سمجھے؟ آپ لوگ کیوں ایسے آرہے ہیں؟ کون آپ سے یہ کروا رہا ہے؟ یہ کیا ہے؟ میں دیکھ رہا ہوں کہ لوگ ارکنساس سے، سینکڑوں میل دور سے یہاں آئے ہیں۔

(231) گزری رات، کنساس شہر سے آرہا تھا، ایک پولش بھائی وہاں کھڑا ہوا تھا، رہنمائی میں، آیا، اور کہا، ''بھائی برنہم، میں نے آپکو پہلی بار کینیڈا میں برسوں پہلے سنا تھا، اور وہ چیزیں جو آپ نے دیکھیں اور کیں، میں نے اُن کو پورے طور سے، آگے پیچھے سے، اُوپر نیچے سے جانچا،'' اور کہا، ''اُن میں سے ایک بھی کبھی غلط نہیں نکلی۔'' وہ شاید پولش کیتھولک ہے، اور وہ یہاں آتا ہے، اور ٹیپ لیتا ہے، باہر جا کر اُنھیں چلاتا ہے، اور تنقید کاروں کا سامنا کرتا ہے۔ خادم جنھیں میرے ساتھ ہونا چاہیے اور ہماری مدد کرنی چاہیے، لیکن وہ اِس کے اثر کو قبول نہیں کرتے ہیں، اور کلام کی سچائی کا انکار کرتے ہیں، اور دعویٰ کرتے ہیں کہ پاک رُوح حاصل کیا ہوا ہے۔

(232) میں نے خود کو کبھی ایک نبی نہیں کہا۔ آپ یہ کہتے ہیں۔ لیکن، اگر یہ ایسا ہے، تو پھر خُداوند کا کلام کہاں سے آتا ہے؟ ہم کیسے جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے یا نہیں جب تک کہ اِس کے پیچھے کچھ نہ ہو؟ وہی خُدا کا کلام، یعنی لکھا ہوا کلام یہاں موجود ہے۔ اور اگر لکھا ہوا کلام اسکے پیچھے موجود ہے، تو پھر خُدا اس کلام میں ہے جو اس کلام کو سچا بنا رہا ہے۔ پولُس نے کہا، ''میری مانند بنو، جیسے میں مسیح کی مانند بنتا ہوں۔''

(233) اب، اگر آپ کو بیماری کیلئے، اور نجات کیلئے خُدا کی ضرورت ہے، کیا...... پیچھا چھڑانا چاہتے ہیں...... آپ عورتوں میں سے کچھ کے پاس تو اتنا بھی فضل نہیں کہ اپنے بال بڑھنے دیں، آپ مرد حضرات میں سے کچھ کے پاس اتنا بھی فضل نہیں کہ سگریٹ پینا چھوڑ دیں، آپ خادم حضرات میں سے کچھ کے پاس اتنا بھی فضل نہیں کہ یسُوع مسیح کے نام میں پانی کے بپتسمے کی سچائی کو قبول کرلیں، آپ بیمار لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو بیمار ہیں اور بیماری کی حالت میں ہی مر جائیں گے، آج صبح آپ

اِس کلام کو کیوں قبول نہیں کر لیتے۔ اب میں آپ کو بتاؤں گا، یہ بدن ہے جو ہمارے درمیان موجود ہے! اس کلام کو اپنے ہاتھ میں لے لیں۔

(234) یہاں خُداوند کے فرشتے کی، تصویر دیوار پر لٹکی ہوئی ہے، یہی ہے جس نے بنی اسرائیل کی رہنمائی کی، یہی ہے جو پولُس سے ملا، یہی ہے جو مسیح میں تھا۔ اور یہی پاک رُوح آپ میں ہے، آپ میں ہے، اور آپ کو ایک بنا رہا ہے۔ سینکڑوں میل دور سے یہ کیا ہے جو ہمارے دِلوں کو ایک ساتھ ملاتا ہے؟ ملک بھر میں ایسا کچھ نہیں ہے۔ لوگ کلام کے پاس آرہے ہیں۔

(235) ''ایک چشمہ ہے جو لہو سے بھرا ہے، عمانوایل کی نسوں سے بہتا ہے، جہاں گنہگار اُس لہو میں ڈوب کر غوطہ لگاتے ہیں، اور اپنے تمام گناہوں کے داغوں سے دُھل جاتے ہیں۔ جب سے میں نے ایمان کے وسیلہ اُس بہاؤ کو دیکھا ہے جو تیرے بہتے ہوئے گھاؤ نے بہایا ہے، چھڑانے والا پیار میرا موضوع رہا ہے، اور تب تک رہے گا جب تک میں مر نہ جاؤں۔''

(236) ہمارے آسمانی باپ، یہاں پر رومالوں کا، اور دستانوں کا ڈھیر رکھا ہوا ہے، شاید یہ ڈاک میں جائیں گے۔ میں نہیں جانتا کہ کس نے انھیں یہاں رکھا ہے، ہوسکتا ہے کہ بلی نے، یا ہوسکتا ہے کہ اِن لوگوں نے جو جماعت میں ہیں۔ اے خُداوند، میں محسوس کرتا ہوں کہ اب یہ کروں۔ میرے ہاتھوں میں کچھ نہیں ہے، انسان ہوتے ہوئے مجھ میں کچھ نہیں ہے۔ میں اپنی انسانی سمجھ پر بھروسہ نہیں کرسکتا۔ میں نہیں سمجھتا کہ کیوں ایسا ہے، مگر میں وہ کر رہا ہوں جو تُو نے کہا ہے۔ ''وہ پولُس کے بدن سے، رومال اور پٹکے چھوا کر لے جاتے تھے، اور ناپاک رُوحیں لوگوں میں سے نکل جاتی تھیں۔'' ایسا اسلیئے نہیں تھا کہ وہ بڑا عظیم آدمی تھا، بلکہ یہ اسلیئے تھا کہ خُدا قدرت اور کلام میں اُس کے ساتھ تھا۔ اور اُس نے کبھی بھی رسولوں سے صلاح مشورہ نہیں کیا تھا، لیکن دیکھتے ہیں جب وہ ایک ساتھ ملے تو ایک ہی جیسی خوشخبری تھی، ایک ہی بپتسمہ تھا، اور ہر ایک کام جو وہ کر رہے تھے، وہ بالکل ایک جیسا تھا۔

(237) اب خُداوند، میں اِن بیش قیمت لوگوں کیلیئے درخواست کر رہا ہوں، جو تجھ پر ایمان رکھ رہے ہیں، کہ تُو اِنھیں شفا دے گا۔ اے خُداوند، جو جماعت میں موجود ہیں، اِنھیں شفا دے۔ ہونے دے کہ اِن کا ایمان بلند ہوجائے اور ابھی اس کلام کو تھام لیں، اور کہیں، ''ٹیومر، بیماریوں، اور ابلیس، تم

یہاں سے چلے جاؤ، میں خُدا کی تلوار سے تمہیں کاٹ رہا ہوں! میں ایمان رکھ رہا ہوں! میرا ایمان مضبوط ہے۔ میں تلوار کو گہرائی میں اُتار رہا ہوں۔ میرے راستے سے ہٹ جاؤ! اور میں ٹھیک ہونے کیلئے، اپنی کرسی سے اُٹھ رہا ہوں۔"" میں اپنے ہاتھ اپنے باپ پر، اپنی بہن پر، اپنے بچے پر، اور اپنے پڑوسی پر رکھ رہا ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں۔ تیرا کلام سچا ہے۔ میں تیرے ساتھ وحدانیت میں ایک ہوں۔ وہ کام جو تُو نے کیے وہ تُو نے کیے، اور ہم بھی کریں گے۔ خُداوند خُدا، میں سارے کلام پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور میں سامنے آر ہا ہوں، سامنے آرہا ہوں تا کہ اِس کا دعویٰ کروں، اور آج صبح اِس کو لے لوں۔"

(238) اے خُدا، میں کس طرح سوچ سکتا ہوں جب کلیسیا آگے بڑھ رہی تھی، اور موسیٰ سمندر کے کنارے تھوڑا سا ڈر گیا تھا، اُس نے خُداوند سے فریاد کرنا شروع کر دی۔ اور خُداوند نے کہا، "تُو مجھ سے فریاد کیوں کر رہا ہے؟ تُو کس لئے مجھ سے فریاد کر رہا ہے؟ بول اور آگے بڑھ! کیا میں نے تجھے اِس کام کا اختیار نہیں دیا؟ بول!" کیا بولنا ہے؟ خُدا کا کلام۔ "یہ تیرے اندر ہے۔ بول اور آگے بڑھ۔ مجھ سے فریاد مت کر۔ آگے بڑھ۔"

(239) اور، اے خُداوند خُدا، آج میں یسُوع مسیح کے نام سے آتا ہوں۔ میں ایمان کی اِس تلوار کو لیے آتا ہوں، اور پاک رُوح کے وسیلہ خُدا اور انسان کے درمیان وحدانیت کا دعویٰ کر رہا ہوں، جو اُس کے بیٹے یسُوع مسیح کی قربانی اور رحمت کے ذریعے ہے۔ میں ہر شیطان کو للکارتا ہوں جس نے کسی کو بھی کسی بھی طریقے سے اِس عمارت میں باندھ رکھا ہے، چاہے وہ لڑکا ہے یا وہ لڑکی ہے، مرد یا عورت ہے۔ میں ہر بیماری کو للکارتا ہوں۔ میں ہر شک کو للکارتا ہوں۔ میں ہر قسم کے ڈر کو للکارتا ہوں۔ میں ہر اُس چیز کو للکارتا ہوں جو خُدا کی طرف سے نہیں ہے، یسُوع مسیح کے نام میں اِس جماعت کو چھوڑ دے! جماعت میں سے باہر نکل آ، تا کہ ہم خُدا کے ساتھ ایک ہو سکیں اور ڈر اور بیماری کے بغیر خُدا کی خدمت کر سکیں۔ ہونے پائے وہ طاقت جس نے ہمیں خُدا کیساتھ ایک کیا...... کیسے یہ شیطان مسح شدہ لوگوں کے گرد چیخ سکتا ہے؟ کیسے وہ شیطان کھڑا ہو سکتا اور جولیت کی طرح چلا سکتا ہے؟ جب داؤد لشکر گاہ میں آیا، اور اُس نے کہا، "تمہارا مطلب ہے کہ وہ نامختون فلستی وہاں کھڑا ہو کر زندہ

خُدا کی فوجوں کوللکارتا ہے؟''

(240) اے خُدا، مردوں اورعورتوں کو پاک رُوح کی طاقت میں اُٹھا کھڑا کر۔اوراُس نامختون کو، جوردکیا ہوا شیطان ہے جس نے بنی نوع انسان کوزمانوں سے چوٹ پہنچائی ہے،اور یہاں کھڑا ہوا زندہ خُدا کی کلیسیا کوللکاررہا ہے؟ یسُوع مسیح کے نام میں،اے شیطان باہرآجا،اورانہیں چھوڑ دے!

(241) اب،آپ کے پاس اتنی قوت ہے کہ تلوارنکالیں،اب آپ کوخدا کےکلام میں اتنی سمجھ مل گئی ہے کہ اِس کادعویٰ کریں کہ یہ آپکی ذاتی ملکیت ہے، جوبھی اب خُدا کےکلام کواپنے ہاتھ میں لے سکتا ہے، اِسے ایمان کے ہاتھ سے پکڑ لیں،اورکہیں،''میں اپنی جگہ خُداوندکیساتھ لیتا ہوں۔اب سے، میں خُدا کے ساتھ وحدانیت میں رہونگا۔ میں رُوح اورکلام کی اِس تلوارکوپکڑوں گا،اور ہراُس وعدے کوجوخُدانے مجھ سے کیا ہے اُس شیطان سے کاٹ لوں گا۔''

(242) اگرآپ اپنے پورے دِل سے یہ ایمان رکھتے ہیں،تومیں آپ سے اپنے پورے خلوصِ دِل سے کہتا ہوں،یسُوع مسیح کے نام میں،اپنے قدموں پرکھڑے ہوجائیں اور اِسے قبول کریں۔کیا آپ کیلئے یہ معنی رکھتا ہے؟ کیا آپ مخلص ہیں؟ کیا کلام آپ کے ہاتھ میں ہے؟ کیا آپ کا ہاتھ آپکا ایمان ہے؟ تو پھراپنا جسمانی ہاتھ خُدا کی طرف اُٹھائیں،اورکہیں،''اے خُدا اِس کے وسیلہ،یعنی اپنے ہاتھ اُٹھانے کے وسیلہ میں اپنی زندگی بھرکیلئے عہدکرتا ہوں۔میں اپنی سول سے عہدکرتا ہوں، میں اپنی سوچ سے عہدکرتا ہوں، میں عہدکرتا ہوں کہ میرا سب کچھ خُدا کے کلام کیلئے ہے۔ہونے دے کہ اب پاک رُوح میرے ایمان کولےاوروہ چیز مجھے دے۔مجھ میں سے ہرقسم کے شک کوکاٹ دے۔اور،ایمان کے وسیلہ، میں اُس وعدے کوقبول کرتا ہوں جومیں نے،اِس گھڑی میں مانگا ہے۔''

(243) اب اگر،آپ اِسکا یقین کرتے ہیں تو،''آمین،'' کہیں۔[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] دوبارہ،''آمین،'' کہیں۔[''آمین۔''] آمین،آمین،آمین!اگرآپکا مطلب پورے دِل سے ہے،تویسُوع مسیح کے نام میں، میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ جوکچھ آپ نے مانگا ہے،مل گیا ہے۔آمین۔آپ اپنے پورے دِل سے اس پرایمان رکھیں۔خُدا آپ کو برکت دے۔

بھائی نیول۔

وحدانیت

(ONENESS)

URD62-0211

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برنہم کی جانب سے، اتوار کی صبح، 11 فروری ، 1962 ، برنہم ٹیبر نیکل جیفرسن ویل ، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا۔ جو کہ ٹیپ ریکارڈ نگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2020 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org